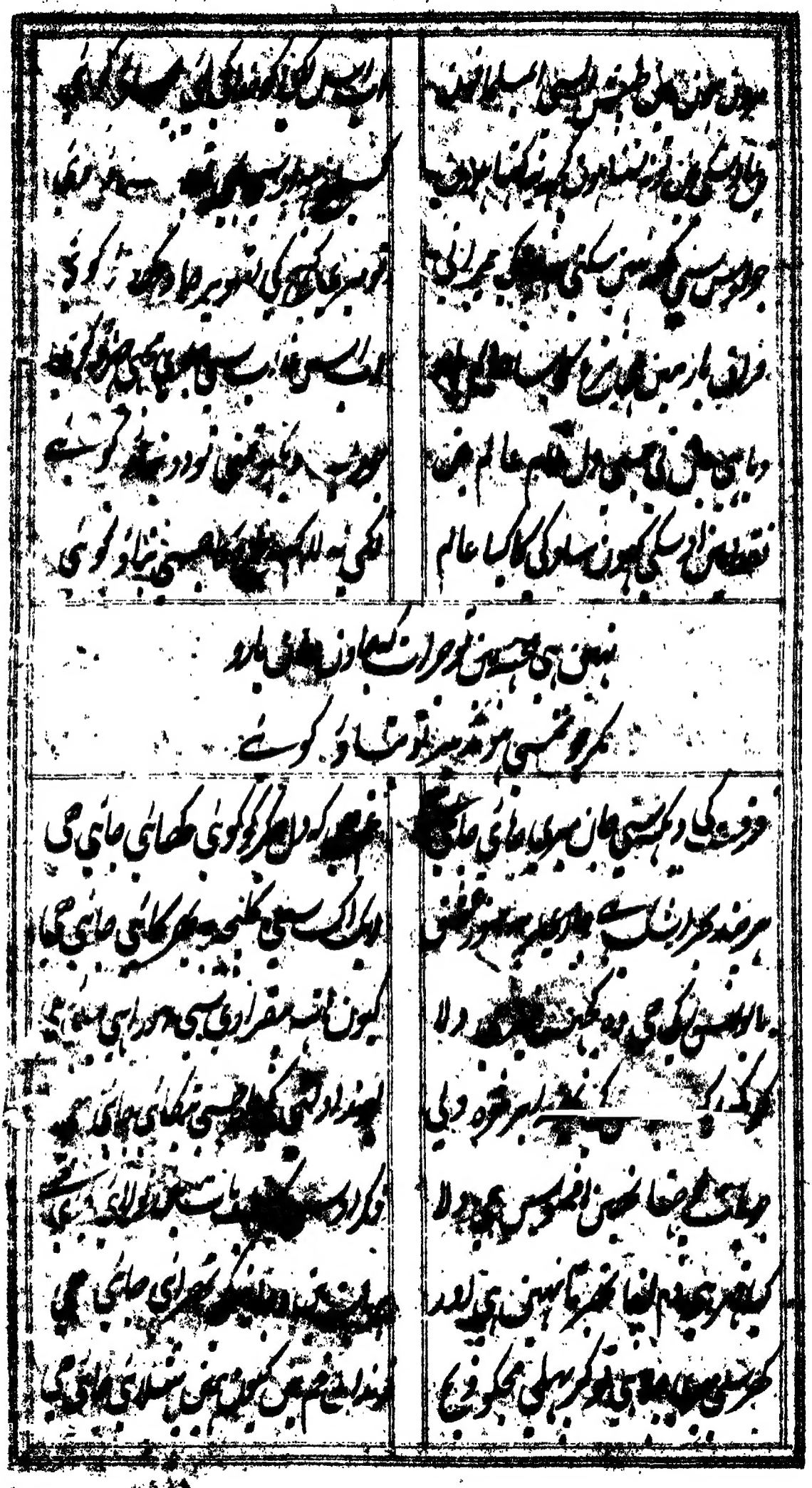

ابھی [illegible] جو اسکو [illegible] ہیں — مر نہ جوں کہ [illegible] دل جاتی ہے

ایسی [illegible] کی جس [illegible] — [illegible] نہ لب لالہ جاتی ہے

[illegible] کی [illegible] — [illegible] ہیں نہ دم اٹھی جاتی ہے

حیرت ہے [illegible] ہیں اور شعر

[illegible] نہ کہو اٹھی جاتی ہے

[illegible] کہا شیطان بھی [illegible] جاتی ہے — دل ہم میں لاکھ آرزو میں لی جاتی ہے

[illegible] وصل میں بھی ہوں کہ ایک [illegible] — [illegible] کلیجہ کو دھڑکائی جاتی ہے

[illegible] سکی سامنی نہیں کر سکتی ہم [illegible] — [illegible] اسکی بوسہ [illegible] شرمائی جاتی ہے

[illegible] صد [illegible] اوسی [illegible] کا — وہ جو [illegible] ناز کو [illegible] جاتی ہے

[illegible] ہم سے ریخ نہیں سکتی [illegible] — [illegible] پہنچائی جاتی ہے

[illegible] بھی اسکو [illegible] — [illegible] کشتی میں [illegible] جاتی ہے

[illegible] کی [illegible] کی کہوں — [illegible] کی [illegible] جاتی ہے

[illegible] کہوں [illegible] ہی مقام [illegible] — [illegible] میں [illegible] جاتی ہے

[illegible] سکی نہیں دیکھی لگی جاتا [illegible] — [illegible] جاتی ہے

[illegible] ہی نہ [illegible] بھی — [illegible] جان میری [illegible] جاتی ہے

بھی کردوں طرف سمی جا باتی ہیں بھی | لدوہ ہر شی سی گھروں جیا بانی [illegible]

حرارت عرفان ہیں باس سی کا تب لہ
جھنا سنبع سر د عشق جھوں کہانی بیانی جی

بصفانہ جہاں جو [illegible] سی سیر او | نہ جہاں کہ ہم کس کا نقش ادو نانی کی
قابل جمیں سی ہو ہو بہ طرف عقل | تم سخن ہم ہو جا کر دوں پیکانی کی
ہو بنقشی کہلی محفل سی کشتی | نصیر ہر کی طرف اور سرا تقسانی کی
محفل ہیں دو کہ سادکی جہالت جو کا | ہر کرر ہی تبدیلہ اپنی ہیں ری جھلی
کہ بلاد ہیں کا لیان تری لقی نہیں [illegible] | کہا لگی حب فی بجہ با ہیں [illegible]
عشق ہیں عرفت جو لگا سنانی کسی [illegible] | عمد الم فی السی نہیں دلیں جانی کی
کہو لگر نہ رو نہیں لگی دل بہار تی لوا | ہر باد عرفت اپنی بدنسا ہی ہیں نانی کی
ہو دچیں ہیں ہم کہ تیا ہیں جلیل | نظر ہم جو کی قدر بہ صدر ہیں لکا
مند لگی طرف لگی کہیں لگا نہیں جو دل | بار و خوشانی کی [illegible]
[illegible] نہ دولت [illegible] سی [illegible] کی سیر | کیا نہیں ذات [illegible]

وہ وہ ہیں نسر ہیں و مرضحا بس کہیچا کر کہا
جانبکی اور سکی سنکی ہے عزت سانی کی

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

[illegible] زند کانے

حضرت سبی بہ بغول جامی

ای بی تو حضرام زند کانے

[illegible] بھی

[illegible] بھی

[illegible] بھی

[illegible] بھی

[illegible] بھی

[illegible] بھی

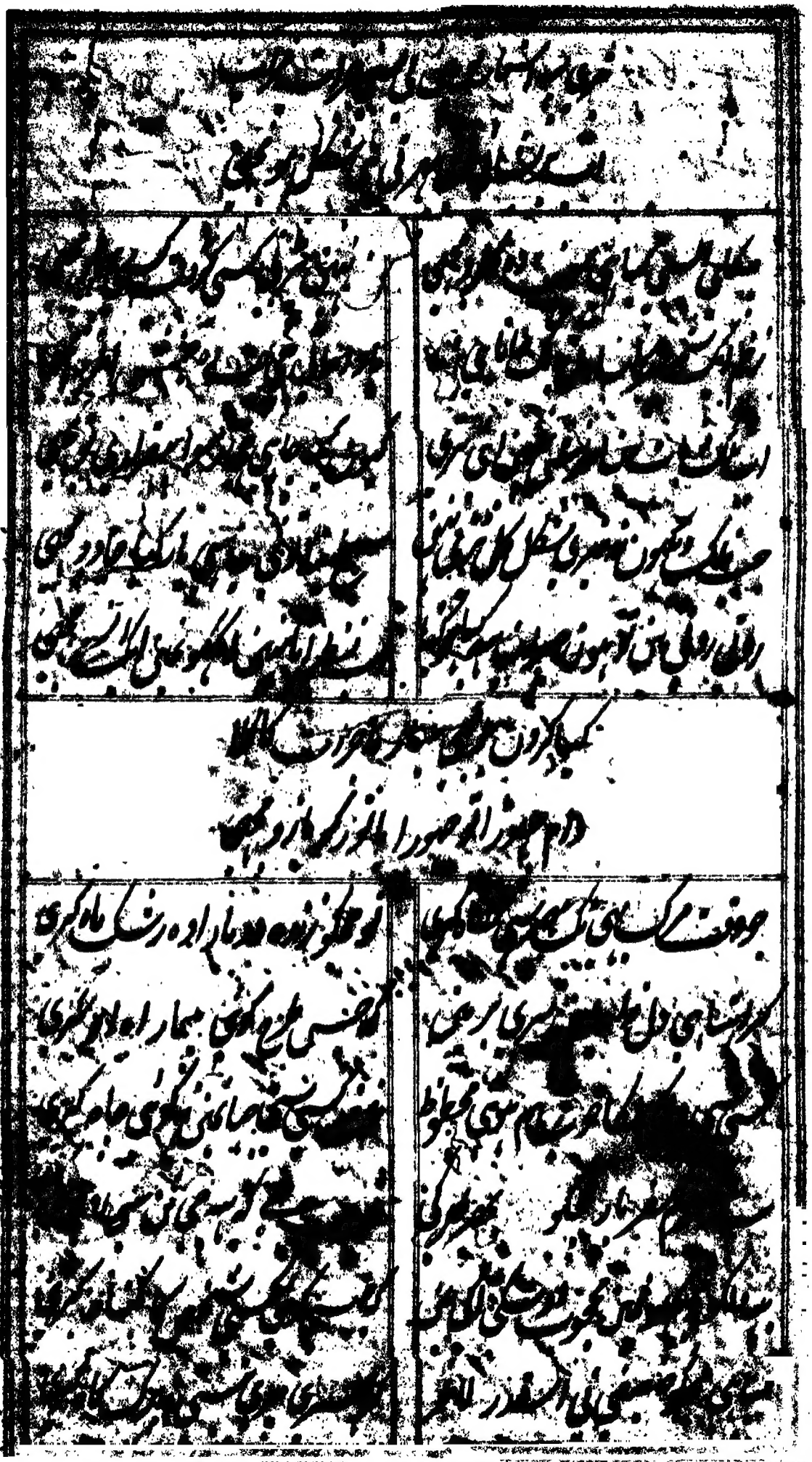

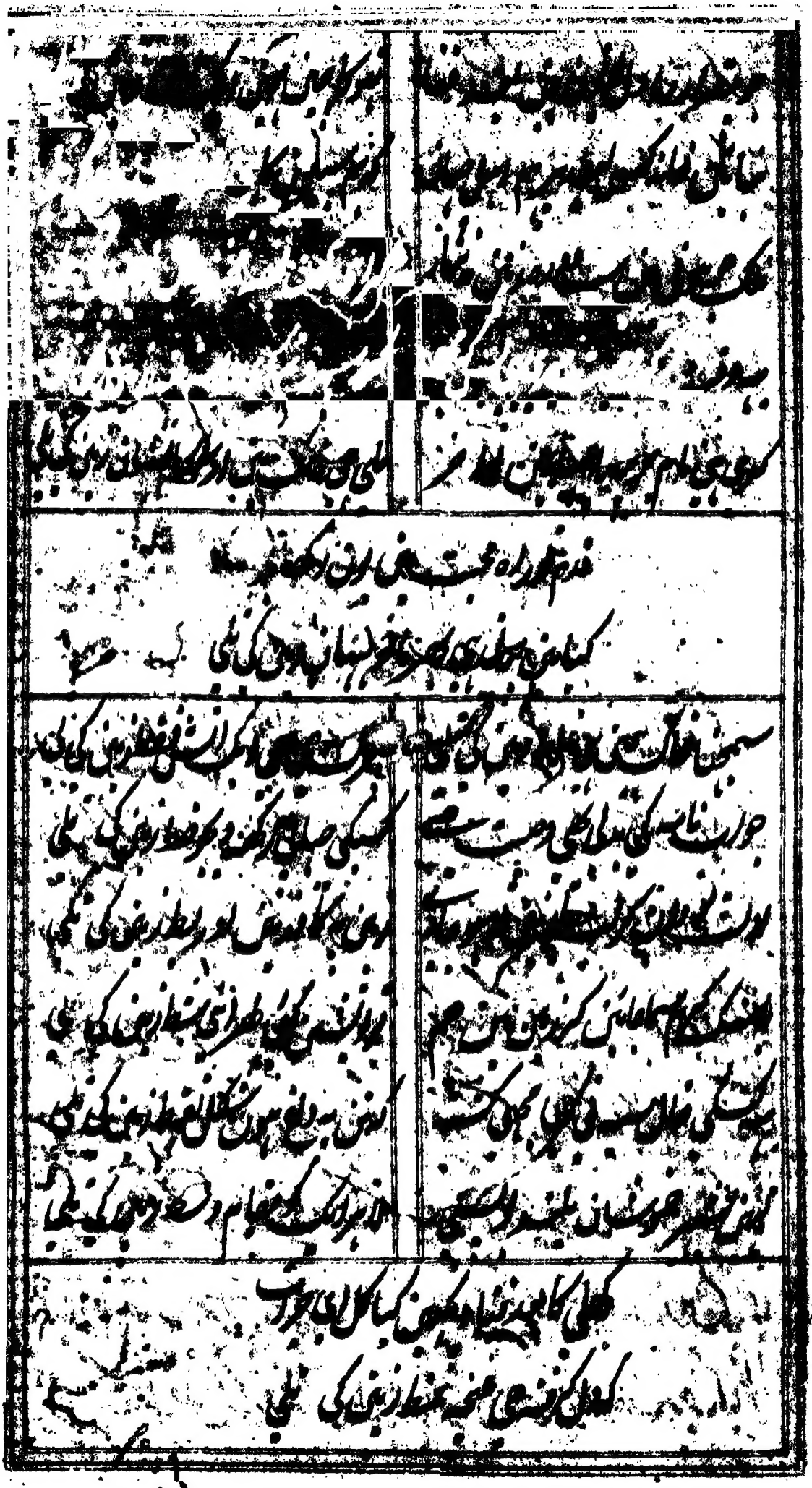

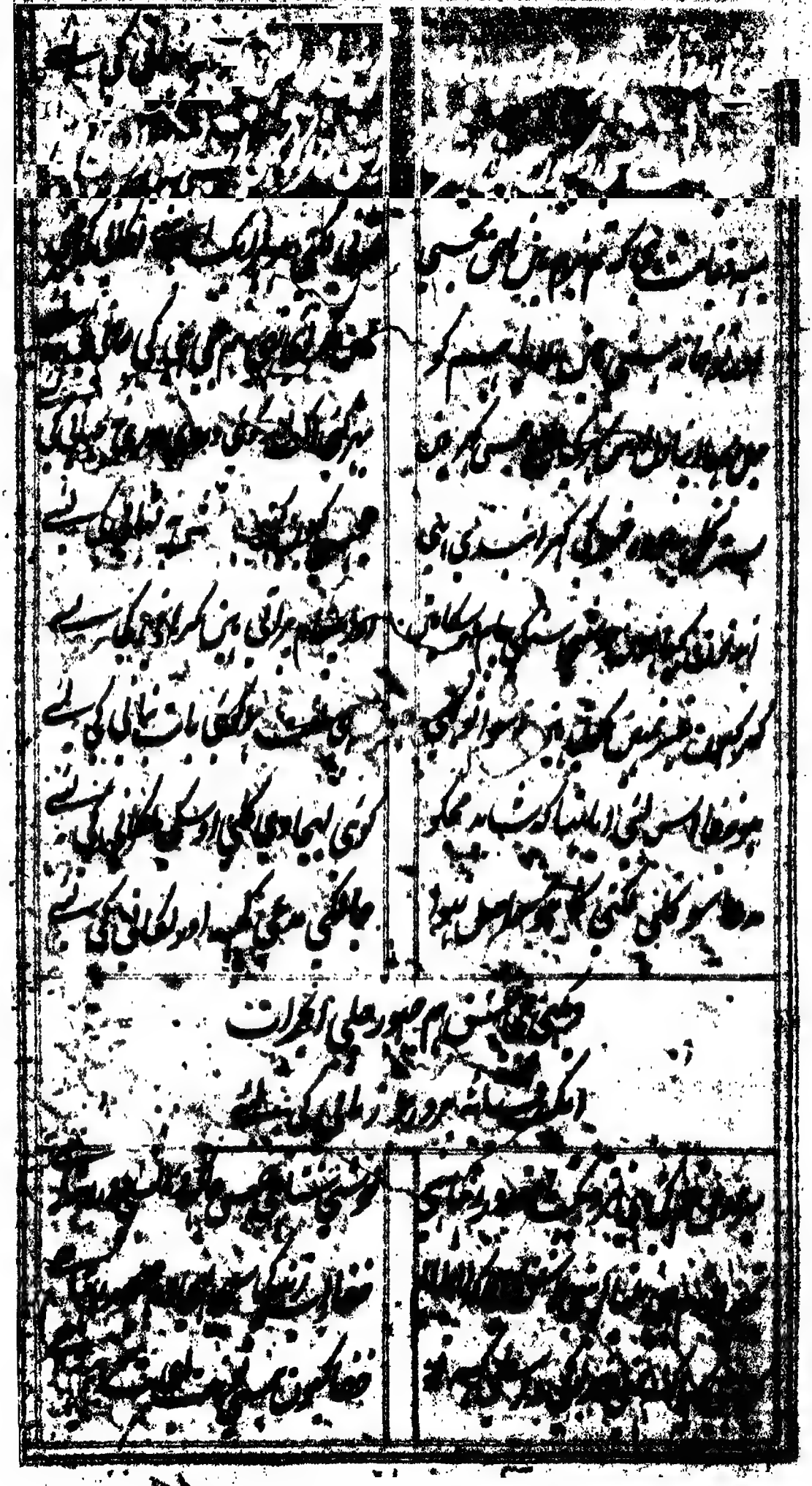

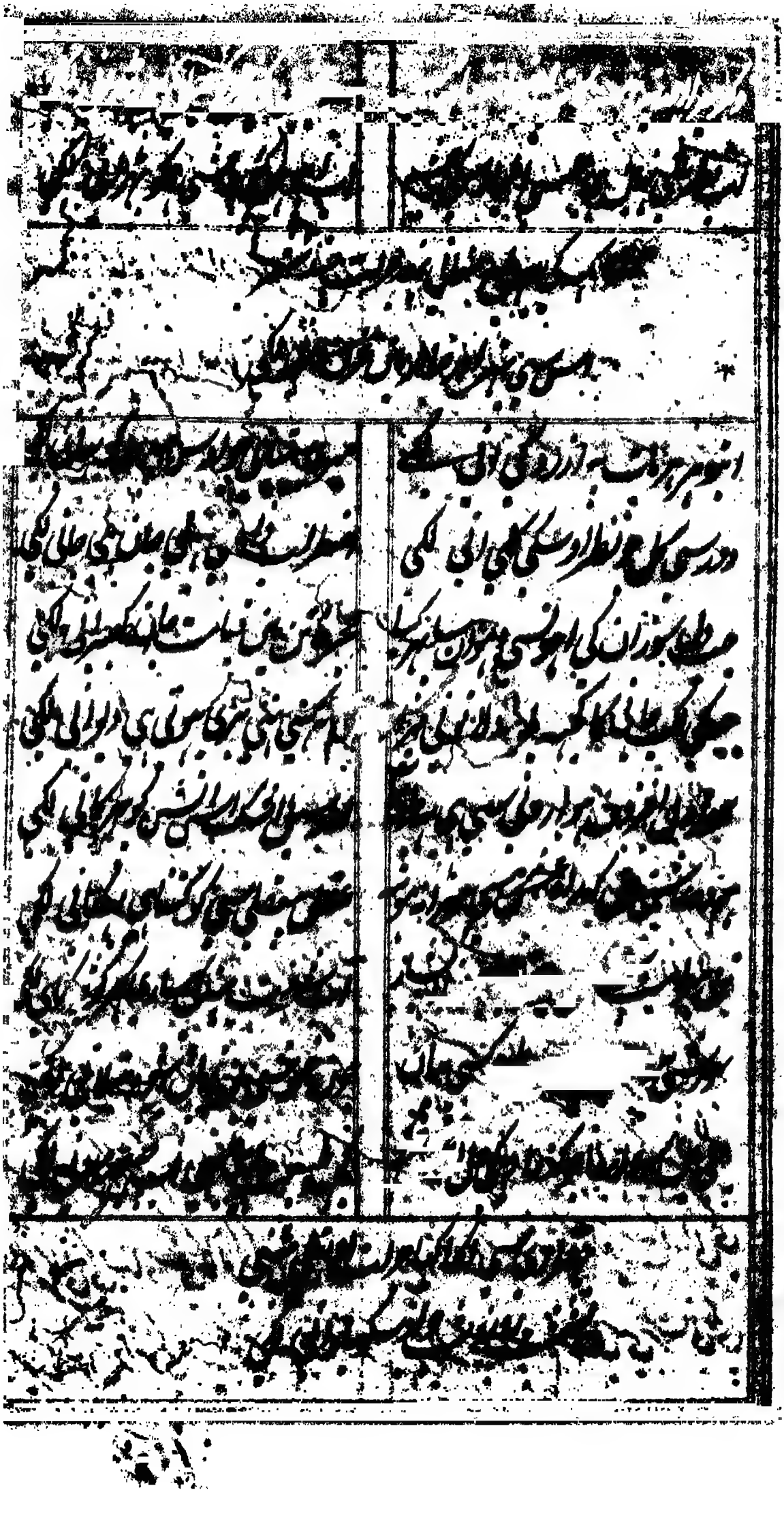

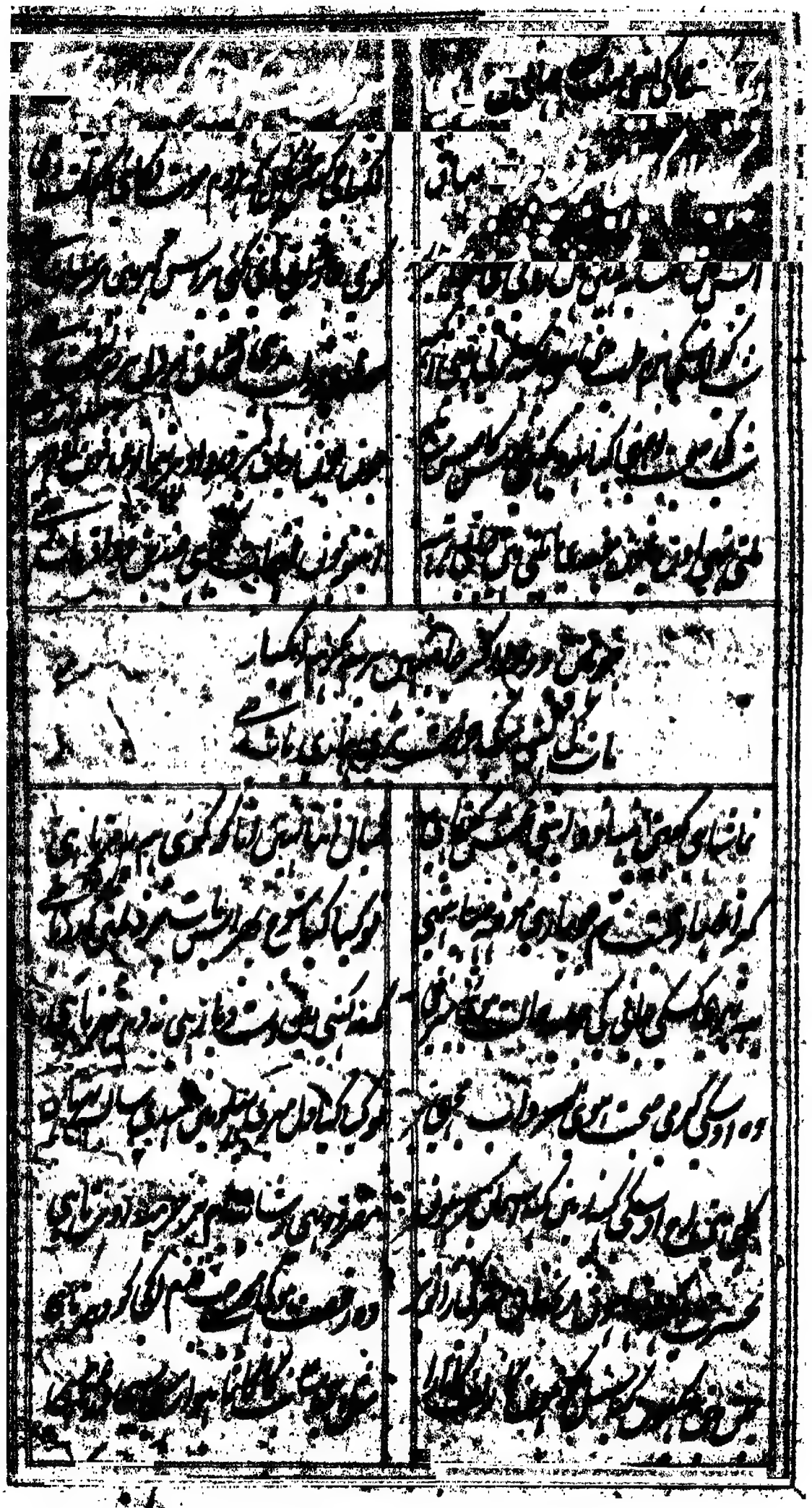

کیونکہ نہ ہو [illegible] آخر یہی کا عشق | اب جیسی کی ہائی جیسی [illegible] کہا ہی

پہر کیا سنو سانس بہو بنا
جلا دی [illegible] حسرت کیسی کڑھا ہی

بہو [illegible] کا جسم پیکل کاری | کہیں ہی تن [illegible] لباس ہی کاری
کبا بسی [illegible] | اور جو [illegible] عشق اسکو خاکساری
[illegible] بلبل | لیلی [illegible] اور [illegible] خاکساری
[illegible] سنا بنا | سو [illegible] خاکساری

دل [illegible] عشق [illegible]
کہا ہی [illegible] عشق [illegible] کاری

ہم بھی مضطرب سے ہو ہو سکے | جا اسکو دیکھی ہیں ہم رو دم کے
کبھی [illegible] سے [illegible] نقش | [illegible] ہی دیکھو ہو سکے
دیکھیں کیا زلف کہیں کر ادس [illegible] | اور [illegible] نکا [illegible] سو کہی
[illegible] بلبل بابا | [illegible] دلمیں ہو ہو سکے
ناصحا اوسکو چہوڑ دیں کیونکر | جسکو بابا ہو جان کہو کہو سکے
عشق [illegible] سی لا کہوں اوہ | ہوئی [illegible] سر دن [illegible] سکے

[illegible] — مالکی یہی کہانی ہی جو [illegible] سمجھ ہی بالی

یہ سنی بات [illegible] جہو یکبہو گیا — جدا ہی کہ ادب ہو گیا سب سے نکالی

خدا [illegible] جانے [illegible] کہ [illegible] کا — جب گھر ہیں روشنائی بھری تو سی بالی

پھر اول [illegible] ادب [illegible] طالب تب — لا دم جب سنکر لکی کہنی اوسکو اوجہالی

کہ نصیحت ہی حضرت ولی کی جہان کا — تو جانو کہ بیان سب کہو اوسکی حوالی

[illegible] کل یکبار کل — سو مار و کر شرم سی دو دامن کو سنبہالی

[illegible] — لکہی سی بری یادو ہیں اوسکی کہی جہالی

اوس سوچ ہیں جو [illegible] اوسکی [illegible] رنگی ہی یہ سہا

کسنا ہی جو کوئی کہ جدا نا تو اور وہ نہا سی

پھر ان ہا سچی یہ ہم اور ہیں [illegible] ہی — ملک دل کی [illegible] پاتی ہی کہ انہو ای گی

پھر اپنی ہما جو در [illegible] اسی ہوس کیا — [illegible] نا تو نہ کھلا ای گی

کیا کسی [illegible] جب [illegible] اپنا احوال — با گری ہی جی ہنسی ہو سکم کہ نہ ہو ما ہی گئی

ہمنی کہا [illegible] رنا تمکو جواب — اب [illegible] جو جہا نا سو فرمائی گئی

[illegible] کی جو ان بات [illegible] یکباری ملی — ہر کیا اور تو دی سی مالکی ہی یہ دلوای گئی

[illegible] اوسکی طرف [illegible] جو کیا — کر [illegible] بہی [illegible] جلا ای گئی

[illegible] ترحم [illegible]
جو خوں لب فریبی سے بھاتا ہے مجھے

[illegible]
[illegible] ہے مجھے

[illegible] یار
اب بیہودہ خون یار کیا تا ہے مجھے

ہر بار [illegible] قتل ہی [illegible] گیا
[illegible] ہے مجھے

[illegible]
[illegible] جاتا ہے مجھے

[illegible] یارو کی طرح [illegible] اے جرأت
ایک [illegible] دکھلاتا ہے مجھے

[illegible] رہتا ہے
ایک دریا ہے کہ آنکھوں سے رواں رہتا ہے

[illegible] کا دامن رہتا ہے
[illegible] جان رہتا ہے

[illegible]
[illegible] رہتا ہے

[illegible] دل
اب وہ [illegible] خدا جانے کہاں رہتا ہے

[illegible]
[illegible] رہتا ہے

[illegible]
[illegible] رہتا ہے

[illegible] کمان [illegible]
[illegible] کمان رہتا ہے

جلوہ گر آنکھوں [illegible]
[illegible] آنکھوں سے ظاہر [illegible] رہتا ہے

خواب میں ایک نظر ایک جھلک دیکھی ہے
میں تو غزل میں صدا بن کے چلا جاؤں گا

پھر غزل کہہ رہا ہوں حیرت سے لوگ صدیوں سے
اک ہرن دشت میں چوکڑی بھول رہا ہے

جو کہ یہاں مست مئے عشق غزالہ رہا ہے
ایسی عالم میں خدا جانے کہاں رہتا ہے

دل میں دیکھا کی رہا ہوں ہے حیران کہ وہ شوخ
دمبدم جانب دریا نگراں رہتا ہے

اس کمالی سی ہیں ادھر ہو کسی شکل قدم
نقش پا اس کا کوئی ہمشکل پیماں رہتا ہے

اس کی ہنسی ہوتا ہوں کہ کس کو ہوں اداسی
سب ملک لوٹ کے کیا خوش رہتا ہے

دیکھ رہتی ہیں یہ آنکھیں کہ کسی دل
کوئی کس کو بھی میں ہمراہ نہاں رہتا ہے

رعد فریاد جگر برق ہے بیتابی دل
دیدہ جوں ابر سدا گریہ کناں رہتا ہے

آہ یوں نکلی ہے جیسی کہ ہوا ہو جیسے
زور پر ساتھ کا نہ تو نہ سماں رہتا ہے

کر کوئی بات ہی کس کس کا نہاں رہتا ہے
تجھ سے ہو کر بھی ترا وہاں رہتا ہے

تو وہیں ہے کی کہاں اور کسی کا کہیں
پھر کی ایک میں کہاں کتنا نہاں رہتا ہے

کہ حقیقت میں کہاں اس میں اداسی تو ہے
نہ کہا اداسی کہ حیرت تو کہاں رہتا ہے

جو حسنا جمال او نمنا نما — صفت او [illegible] زبان سی

نہیں سی [illegible] بات کوئی کس — بات کہنا کہی زبان سی

آد الف کہانین کی یو سب

اچھ کر کہنی ہون بات اب

جکی دل [illegible] روشنی می جیون — اب [illegible] جو کچھ کہنی سبے می جگ

غیب سپان نامی خوش سن کی سی — آب اسا طور کی سبے بن

دیکھنہی [illegible] بو دیس کو صرب سا — اسی انکھ [illegible] سنی می سبے

تو وہ ارام بات بیجا آکر کا فسر — کہ [illegible] سے [illegible] مجا سبے

ادسکی لنی تلک ای دل ہمار — جس طرح ہو سکیا جنی می سبے

رہون جسکی کھنین بجہ جہانئی — اسکو بہا لکھی لو شادی می سبے

او سی بکری کی مسطر خط الف

فکر اب ہو سکا کچہ کہنی ہی سبے

جب [illegible] بچہ دو بہانین درہ اپنی — بست بہا ہون [illegible] جو یا ہنہ [illegible] ہی

ہو [illegible] عالم ہو ہی [illegible] — [illegible] صد اجانی کہ [illegible]

[illegible] بہ اکر کو وہ جب [illegible] — [illegible] کہ [illegible]

عجب نہیں کہ کریں ہم نکو بروز حشر کو / ہمیں تو مرتبہ کیا ہی ہے صفات نشانی ہی
کبھی تو دل سے لگا لی ہے اوس کی شکر لب جلاب ہیں / غرض یہ ہے کہ زبان سے اپنی نہ نہ کہلنی ہے جے
نہ کسی کو کہ اپنا ہی لانا ہو نا / ز بس ملالت مجھی ہی اوسکو اپنی سنانی ہے
یہ وہ غبار حرف سے اوس کی بے بدل ہے / کبھی نہ عشق کی یہ لطف بیان سی نہ کہلی ہے

کہاں تک دل کو عقلی منہ ہوا سا کہو لا نہ لو سکی
کہ اب تک لبی کو جیسی بر نہ خاک سپاہی ہی

ہمی صلادی دو جس سے ہلاک لگی / غرض کہ اوس کی عاشقی کو اک لگی
یہ تو جو اسیر زلف نشان / نہ سر ہی نہ سکی ناک لگی
آرزو نہ رہا نہ ہے یہ کیا تو کہے / کچھ بہت کرنی تم سمجھا کے لگی
دل ہی اب مجھ سے دور بجا کہی / اوسکی ملکر اسی ہی بیباک لگی
مہر و وفا نہ کبھی تو صحبت عمر / نہ جلکی کہیو نہ تاک لگی
جسکی جرات کا دہ یہ لطف غم / بولا خوش کسکو اب ادراک لگی

مجکو رسوائی خلق کرنا ہے
اے ظہیر جا سے کہ اک لگی

بجا ہے تیغ و سناں لگی تو لگھاؤ لگی / نہ دل کا بر کسی سے بدر دسی لگاؤ لگی

کمر ابن دلنی ہے ٹک اپنی تنگ دیا نام
دل ایک ہے سو وہ بھی پری کی لگتی ہے
تنوں کا رقص سمجھتی ہیں ہم کہ دیدہ کا فر
وہ سادگی کی سبھی ہیں ادا تو غم کھا ہے
جگر میں سوز وہی جو کہ دی کدورت ہے

کسی ہے شیخ زنی اور سنی کی ہوئی مرات
تو ہر کلیجے سے کیا کچھ ہمارے کھاؤ لگی

کل بیٹھا اس بت کافر کی تیری ہمسائی
وہی قسم وہی کاوعدہ کی انکاری اور
ہی وہ جس کے تصور نے کر دیا شیدا
سا فنا کر بس جلی ہے انوہی ایسی ترک
مانند بالوں کا جوڑا انہی مکھڑی کو دکھا
انہی موہے کسی مزے لینی ہو تم اپنا نام
جو کروں ظلم تم سب سہی کیا کرنا
انہی کل ہر کا جو میں انہی ہوں ہوں

جو مضمون عجب ہو ان اشعار میں باندھا | اوسکو کہا ہو ہے دیوان جو لالی ہو نشانہ کی

مضمون عجیب ہیں اب گناہی تو

مضمون طلب ہیں مرا لطف اس خیال عالم کی

کمر تو قتل پر کس کی بت جفا کار باندھی ہے
کبھی صف کو سمجھا ہے کبھی تلوار باندھی ہے

یہ کیسی زلف و رخ کی یاد ہے دیدۂ تر نے
کہ مضمون شام کا اور صبح کا ہموار باندھی ہے

کہ ہے صحن گلستان کا عالم کل اوس نے نذر شب
نقش جو نہ بوند کی باندھی سر بازار باندھی ہے

جو تیرا لطف ہو تو ہمی کار اور کیا ہاہر و ساہی
نہ یہ وہم اور یہ حیا رس ہے مرا بیمار باندھی ہے

عجائب حسن کی یہ ہے ملک کی دلہن لینا بستی سے
سو دلہن اوس کا نت واہ نہیں ہے وہ در لدار باندھی ہے

ہوئی ہے کس طرح جو شمع اور کی باہر کچھ جسم پر میری
کہ سو کیا کہ کیا دشمن کہ اوسکی ہار باندھی ہے

کسی آہی و ہمکنار شکوہ کا نکلے کہ کوئی غم کی
کہ دل ہی وہ کی اوہر جون کوئی سینے باندھی ہے

دل مجروح اپنا ہر ایک کو دیا جیسے بیچ کھانا ہے
لگی سی عمر کی جب سے خود دستار باندھی ہے

ہر اک اپنا شاعرون کو یہ جو اب ننگ آتا ہی
کہ مضمون ہر غزل میں تونے دو چار باندھی ہے

جہاں مجلس ہے کون زدہ ہو سے
دل ہر یہاں کبھو نہیں کبھو سے

جسم کیا ہے جو جسم میں جان
کچھ نہ جسم میں جی یا جان تو سے

| | |
|---|---|
| رہی چشم سفاک بن [illegible] دل | [illegible] تو [illegible] |
| ہب نجنو چشم نرگسی [illegible] | در کلہ تو تجھکو ابھو [illegible] |
| کسن لف کا دم [illegible] | بجز مار سے جمر ایک [illegible] |
| مدن اد سکی مثل ہی کہ کوئی نسبا | کسن کل بان سہاک کی ہی [illegible] |
| جسکر من [illegible] ز جکہ [illegible] | کہ جب بہنا بل [illegible] |
| دہنو دن [illegible] | جس خبر کی ہمکو جستجو ہے |
| مہران ہوی دیکہ [illegible] | کہیے تو کہا کہا ہے رو برو ہے |
| ایک مرے جسم دیکہی ہی سکے | جس پردہ نشین کی [illegible] |

سو کیا ہی غضب کہ ایک ہی جا

ہر روز ملی ہمیں اور سی گفتگو ہے

| | |
|---|---|
| جرات تیری [illegible] کیا کون | جیون [illegible] نگاہ چار سو ہے |

| | |
|---|---|
| باج جو مونہ سی میری نکلی ہی سو بات | [illegible] عرض ہو سکی کیا کسی [illegible] |
| کہہ ملا [illegible] میری [illegible] اور دیتی | سو جیب [illegible] بعد [illegible] |
| [illegible] میری [illegible] سلطان [illegible] | [illegible] |

[illegible]

[illegible]
وہیں دیکھتا ہی پہ ایجاب جیم کی ملن رات سی

جو ... سا ... بیب
یا کل اور دو تیس سی ایک ... سی

... بیکھ ... نہ ... بعد
دیکھی یا لی بد کی ستی بہ صلوات گئی

کلمہ ... تی ہی اور نازم کر قیاس ہی
اس لئی پوچھی ہی حرف ... ہی

دیکھا ان الحسن زلف کا جب لگا ہی
دل جو ایک سانپ سا بھرتا ہی

... ہی بیچ ہوا ایک ... بھر ہے
ایک ور بیٹھی یا کر ٹھہراتا ہے

... اور سکی مقابل کہ سیم
تصفیہ دیکھی ہی تو ٹھہر رہا ہے

ملک میں دل کو بلایا کیوں نادر
اپنی ہی نفس کو کوئی دبانا ہی

جی میں آتا ہی کہ لکھوں اس کو
جب کہ نامہ صبح مجھی سمجھاتا ہی

پھر ... مجھ کو دیکھا ہی مجھی
دیکھی دنیی کی قسم کھاتا ہی

پھر ... شام سی کرتا ہی حجاب
المقصد جیسی دہ شرماتا ہی

... سی لئی جاتا ہوں
کہ وہ ... پھر فرماتا ہی

جل رہا جل ... بھان آیا گر
الحسن کا لکھا بھی بھجتا ہی

... گر ... آپ بھر ملنا
جانتا ہوں کہ غضب لاتا ہی

لیکن اب کرامون سے لاسکی
دل نا [illegible] ہیں برتی ہے
اوسکی [illegible] کچھ اور
اب تو وقت کی [illegible]
[illegible]
بستر [illegible]

[illegible] ہی
[illegible] ہی
[illegible] ہی
[illegible] ہی
[illegible] ہی

## [illegible]

[illegible]

کیا کہوں فصاحت سے ہوا کہ سی نکل کی
اوس شوخ سی ہو ہی وضع ملکی تو اوس سی
جاہاون و اوس در سی تو کہی کی سی ہے
ہی چلتی کر کوچہ دلبر سی او تھا کر
تک کل جو پڑ جاتی تو بیٹھ رہی کنارے
روتا سنی بیمار کو مشکل ہی کہ جب تک
کل اوں کی کہی صبا تھا ہی کہ ہمدم

ہو بیٹھی بھار اوس سی او زمدل کی
ایک غنچہ دل بیٹھ دیا ہے ہی کی
رکھتا ہوں قدم کوچہ میں اوسکی سنبھل کر
سنبھالے کری جی دل شتاب مچل کر
ہوتی ہیں جو ہم ایک نے سے نکل کی
کہتی نہ کوئی آنسہ ملی اوسکی نیل کی
ہم اوں ملک اب ہیں ای نیند کی

[illegible] عدل [illegible] کا [illegible]

[illegible] کیوں [illegible] ہو [illegible]

کیوں خفا ہے [illegible] مجھکو

کیا ہوئی تقصیر [illegible] بیزار ہے کہہ تو سہی

[illegible] ہو [illegible]

کیوں [illegible] کا [illegible] ہے کہہ تو سہی

[illegible] ہے [illegible] جبیں [illegible]

[illegible] ہے کہہ تو سہی

[illegible] کیوں [illegible]

کس لیے [illegible] مردہ سا [illegible] ہے کہہ تو سہی

کیا [illegible] بھی [illegible]

[illegible] کیوں [illegible] ہے کہہ تو سہی

[illegible] آنکھیں [illegible]

[illegible] ہے کیوں [illegible] ہے کہہ تو سہی

کیا [illegible] جان

[illegible] کیوں تیری گلی کا [illegible] ہے کہہ تو سہی

اب نظر آتا ہے [illegible] کس طرح

[illegible] ہے کیا [illegible] ہے کہہ تو سہی

[illegible] کیوں [illegible]

[illegible] حیران ہوں [illegible] ہے کہہ تو سہی

[illegible] کیوں [illegible]

[illegible] کس [illegible] بیمار ہے کہہ تو سہی

[illegible]

[illegible] کیوں [illegible] ہے کہہ تو سہی

دم بدم تیری ہوئی جاتی ہے کیوں حالت زبون

تجھکو ای جان لطف سے کیا آزار ہے کہہ تو سہی

[illegible] ہے [illegible] گا [illegible] | [illegible] بھی وہ [illegible] کہیں نکلی
[illegible] ہو [illegible] ہے | [illegible] نہیں [illegible] نکلی
[illegible] عالم [illegible] | [illegible] نکلی

غزل [illegible]
[illegible] نکلا

[illegible] لیا ہے | کس کس ادا سے اوس نے دیکھو لیا لیا ہے
جب [illegible] سے میری | اس [illegible] لیا ہے
[illegible] حرف [illegible] | اور جلتے وقت اوسکو [illegible] لیا ہے
پیدا ہوا [illegible] | [illegible] حرف اپنے دل پر [illegible] لیا ہے
[illegible] کسی [illegible] | قاتل [illegible] اور ہم نے بھی [illegible] لیا ہے
بولا وہ در پہ میرے [illegible] | یہ بھی عجب طرح کا [illegible] لیا ہے
[illegible] درد [illegible] | [illegible] ہم نے اوس [illegible] لیا ہے
[illegible] وہ شوخ [illegible] | خوبان کی انجمن میں [illegible] لیا ہے
[illegible] | [illegible] مجکو بھی [illegible] لیا ہے

جیتے ہیں [illegible] جرات [illegible] ہم

[illegible] | غیب [illegible] میں [illegible] کسکی [illegible] نشانی ہے

[illegible] | [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] ہے

[illegible] ہم [illegible] صورت [illegible]

وہ فقر [illegible] سلطانی [illegible] مرحوم [illegible]

[illegible] سر [illegible] ہوش ہو گئی | [illegible] کہ [illegible] بیہوش ہو گئے

[illegible] تجھ [illegible] حجاب | دیکھا جو تجھکو [illegible] بیہوش ہو گئی

[illegible] آغوش [illegible] تیری | ہم تو تمام صورت آغوش ہو گئی

[illegible] ہم [illegible] سوار [illegible] | [illegible] بادہ [illegible] فراموش ہو گئی

عبث [illegible] میں [illegible] کر [illegible] یاد | ہم ایسے اونکے دل سے فراموش ہو گئی

[illegible] | [illegible] ہم [illegible] خاموش ہو گئی

[illegible] کی ہم [illegible]

اور ایسی [illegible] دیکھی [illegible] بیہوش ہو گئے

تو کیا اور ہم تیری صورت دیکھتی رہ گئی | [illegible] سر [illegible] رہ گئی

[illegible] جہان [illegible] اور تیری [illegible] | [illegible] تیری [illegible] ہو گئی

عاشقوں کے دل [illegible] کی طرح | [illegible] ہو گئی

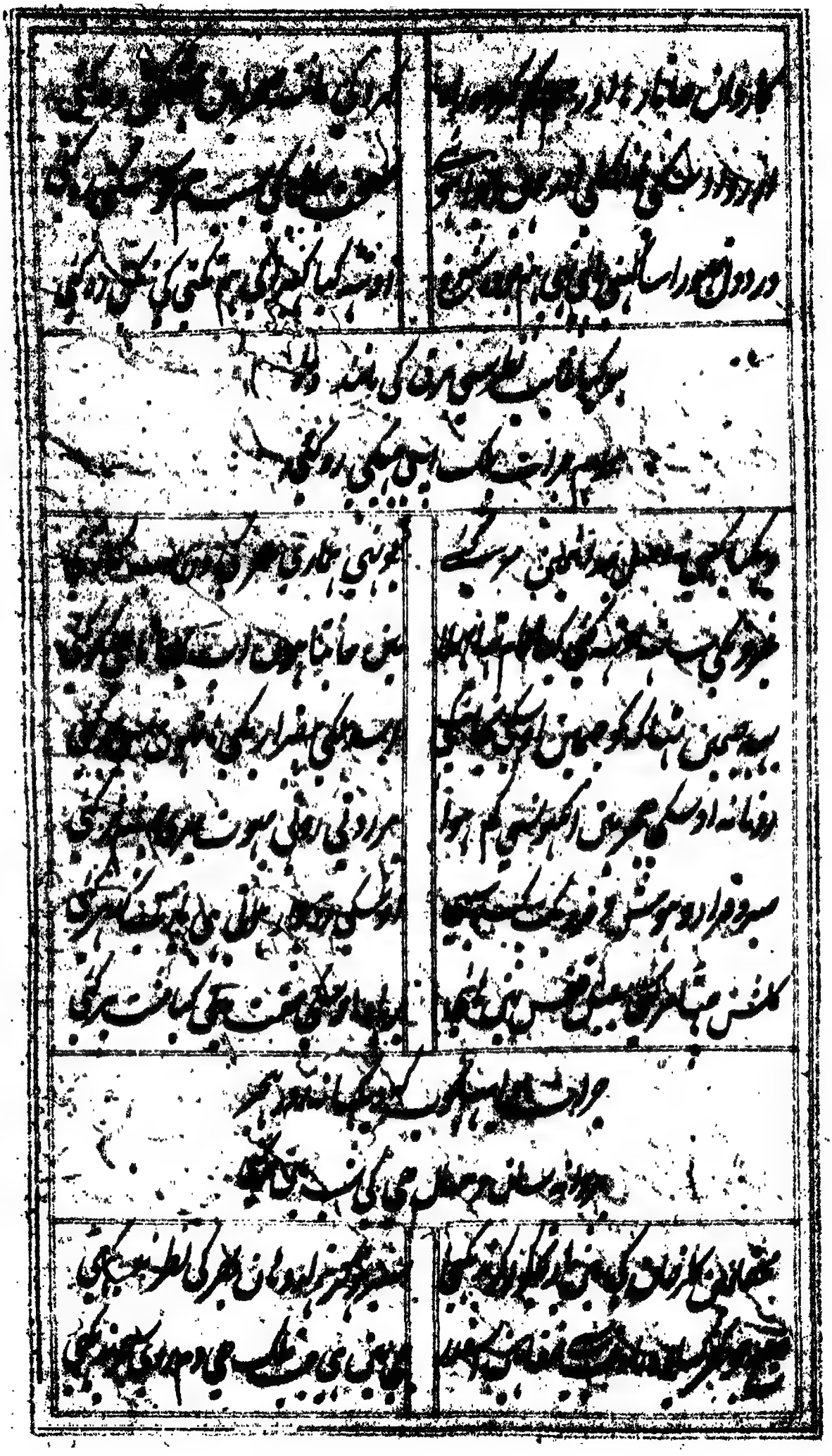

ہی بیعت کو کبھی ہم نے کیا ہیں کل ادا ۔۔۔ دیکھی نہ کبھی وہ اب ادا ہرگز نہ دیکھی
منہ سے دہن کی جنبشِ بسمل ہیں سب ادا ۔۔۔ ظالم نہ ایسی جنبشِ بسمل نہ دیکھی

غزل سنسی ایک اور صاحب حال

ہر عضو تن کی موزونی اب اور ہی نہ دیکھی

تھا بیکلی سے اور کسی بات پر نظر ۔۔۔ دیکھی نہ بیکلی کی طرح اور کی نظر نہ دیکھی
اہل کمال ہی نے کمال اپنا کھویا ہے ۔۔۔ کھلتی ہی اپنے کمہ کوئی موزونی فکر نہ دیکھی
خوبی جس پر ہیں فدا ۔۔۔ دیکھی اب کوئی بھلا اور کوئی ہرگز نہ دیکھی
عشق کی ہیں زبان کی ۔۔۔ وصل کی دن تو ہر زبان جانب دیگر نہ دیکھی
غرض سفر کرنی جہاں ۔۔۔ قال خدا کی واسطی پھر سفر نہ دیکھی
تیغ نہ ہی اب کسی کی ۔۔۔ دیدم اسے اگر اگر تیغ و سپر نہ دیکھی
گھر ہی نہیں کسی کی ۔۔۔ جا کی جو دن ہیں لاکھ در بار کا در نہ دیکھی
سبز چمن سیاب کا ہوزی کا ہی آرزو ۔۔۔ دیکھو نہیں کہ دیا میرا داغ جگر نہ دیکھی

غزل سنسی ایک اور نہایت

ادسکی طرف ہی ہاتھ سے اب دگر نہ دیکھی

جن کا کہ تیغ دل میں کہیں کر رکھ لیتا ہی ۔۔۔ تو کیا ہر کو دل مضطر پہ کبھی رکھ لیتا ہی

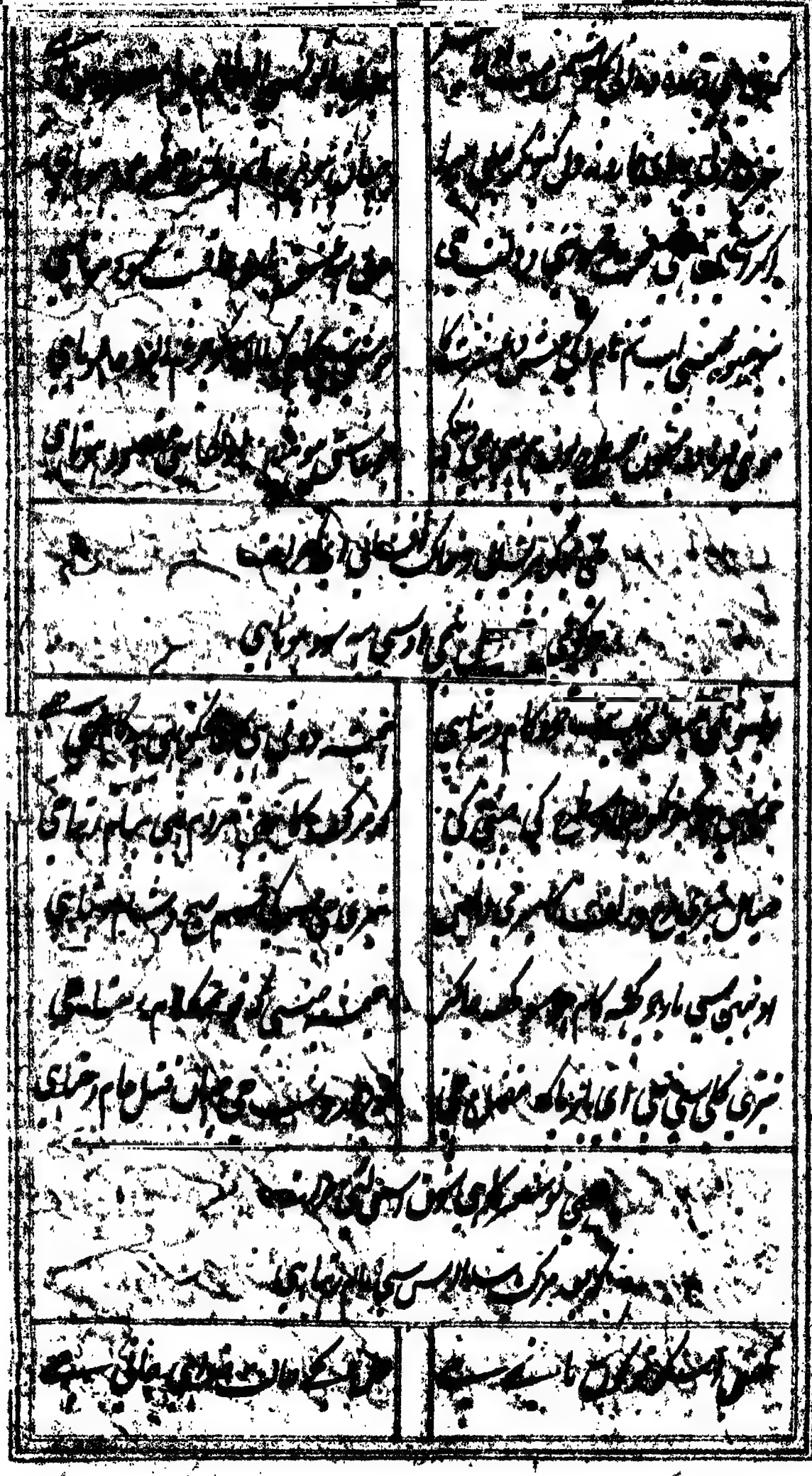

مرزا جانی ہوئی پھر جانی ہے
اس کو اس سیماب تھمانی ہے

اشک دامن میں بھوں جاتی ہے
دل عزیز اپنی خاک جانی ہے

تیر کھانے کی ہوس کر بیٹھی
ہوش کس کے یہاں ٹھکانی ہے

جی بھلا دل جبیں مرا ہو ایک
اس سری کو دکن سمجھانی ہے

دم بدم ہے یہ ہنر نظر فسوں
کیا سحر کر خبر اڑا جانی ہے

جی میں ہے اڑی جو کہ ہو کہ ہوئی
ارمان مرزا جو دلمیں ٹھانی ہے

ہجرات اوسکی موجہ جو روستم

جی ہی جانی ہی جی ہی جانی ہی

جی میں ارمان رکھتا ہے
عشق ہی ایک شان رکھتا ہے

شوق ہستی کا ہی نوشتہ اگر
ہر بد دل ہی ہمیشہ رکھتا ہی

شیخ ہی نوکی مادہ کلکون
اوی کو جوان رکھتا ہے

دل میں جو اوی سو کہو لیکن
بھان ہی کوئی زبان رکھتا ہی

رات کو جی ہی تو ہے یا نہ ہا
یار جھ سر کان پر رکھتا ہے

خود سلامت رکھی اوسی اپنا
جو کوئی مہربان اڑکھتا ہے

جی جانے دہان نہیں جاتا
اپنا دل اپنی اون رکھتا ہی

جہاں میں جانی جوی پھر جانی ہے
اسکو اس سیکاک ٹھکانی ہے

اشک ہائی ہیں کہ موتی کا پانی ہے
دل عجب تیغ خاک مانی ہے

لوہو کھانی ہی نوش کر مجھی
ہوش کس کا یہاں ٹھکانی ہے

ہی ہلاغ جبیں مرے اوپر
اس سری کو دی سر لانی ہے

ہے نظر ہی ہنر کو کہ لیوں
کب سیا کر نہیں اوہ مانی ہے

جی ہی ادی عجب کہ لیوں
ابنا مرزا جو دلبن ٹھانی ہے

جرات اوسکی موجہ جو روستم
جی ہی جانی ہی جی ہی جانی ہی

ہے ہی ابروان رکھنا ہے
عشق ہی ایک شان رکھنا ہی

شوق مسنی کا ہی نوشن اکہ
ہوید دل ہی مبان رکھنا ہی

شیخ ہی نیکی ماوہ کلکون
لوی کو جوان رکھنا ہے

دل میں جو اوی سو کہو لیکن
بھان ہی کوئی زبان رکھنا ہی

رلت کوئی ہی اوسے ابنا
مار مجھ پر کان رکھنا ہے

تجھ سلامت رکہی اوسی ابنا
جو کوئی مہربان رکھنا ہے

جی جانے دان نہیں جاتا
ابنا دل اوتنی ان رکھنا ہی

کب تک جیوں صبر کروں
بہ بجارا بھی جاتی رکھتا ہی

دن کو فریاد و آہ و زاری ہے
اور شب کو بھی نیند ساری ہے

وعدہ تو کر کے جاتی ہی آنی کا
کمر نہ اوی تو سخت بیماری ہے

نوجیا اور رحم رحم بیچ
خاک ہے تم کو بھی ہماری ہے

نہیں آتا کسی طرح جی میں
اوب کر آہ کو بھی ہاری ہے

دل کی بیتابیوں سی اجی بارو
ایکدم زیست مجکو بھاری ہے

بارسی میں کھا کہ نیری ہے
میری آنکھوں سی جوں بھاری ہے

مجھ ستانے سی تمکی کہنی لگا
کیوں نجھے آنسو روتا بھاری ہے

رو چکی قیس کو مگن حیرت
اب بچہ رونی کی تیری ماری ہے

نہ وہ نیاک نہ الفت نہ وہ محبت ہے
یو نہیں ہی جو کی دن تو لیا قیامت ہے

نہ صبر دل کو نہ دلدار کو مروت ہے
عجب نہیں کیا کوں بچہ بری ہے

عجب ہماری اکی غفلت انگیز ہے
ابھی سی طفلی میں وہ شوخ سنگ دل ہے

مزاج وضع وہ ہے ہوا دیسی ہوا
نہ جانتا تھا کہ عاشقی میں بلا ہے

[illegible] — جیسے روز [illegible] عید [illegible] نام [illegible] ہے

[illegible] — [illegible] طالع کی مہری [illegible] ہے

[illegible] — کہ جیسی ہی یہ [illegible] سے [illegible] ہے

[illegible] — [illegible] مہری [illegible] ہے

[illegible] — [illegible] مہری [illegible] لذت ہے

[illegible] — [illegible] ہے

لگا وہ کہنی کہ اللہ دری [illegible] کر دا

تو مہری [illegible] اکی [illegible] ہے

رشک [illegible] آج مہری [illegible] سی [illegible] — کس نے [illegible] اک لگائی کہ جگر جلنا ہے

شمع [illegible] مہری [illegible] — دن کو جلنا ہی ہو دل رات کو [illegible] جلنا ہے

[illegible] ہو وہ مجھی قتل کری — او س ستمگار سی کیا زور مرا چلنا ہے

[illegible] ای ظالم — [illegible] جاں [illegible] ہے

[illegible] — [illegible] مہری [illegible] سی [illegible] ہے

[illegible] — [illegible] ہے

[illegible] کا [illegible] ہی [illegible]

[illegible] کا تماشا ہی

[illegible] — ہم ابر ہیں جہاں کا [illegible] ہر طرف بہار ہی

دل کہ جون [illegible] کوی [illegible] — ہمراہ کس کا ہی [illegible] غم ہر دم ہری ہری

تب جھاڑوں ہر گھر [illegible] — جیسی [illegible] لب دریا ہری بھری

[illegible] — بیماروں طرف [illegible] بھی [illegible] ہری

[illegible] — جلد اس سے کہہ وہ شمع کی بلا مری مری

[illegible] وہ [illegible] — اور [illegible] آئی اوس کا [illegible] کھڑی

[illegible] — [illegible] کا [illegible] ہری اری

[illegible] دل لگ کہ [illegible] — [illegible] دری

جرأت بلند مرتبہ عشق میں ہے

ہم پست [illegible] ہیں ڈری ڈری

جس جا سے یار اسی کا ذکر ہو رہا ہے — دیوانہ پن ہی میرا مشہور ہو رہا ہے

[illegible] ہم کو [illegible] نزدیک سے — [illegible] اب ہمارا مشہور ہو رہا ہے

[illegible] جب [illegible] — [illegible] ہمارا [illegible] ہو رہا ہے

[illegible] اور سنگ جور سے [illegible] — [illegible] ہو رہا ہے

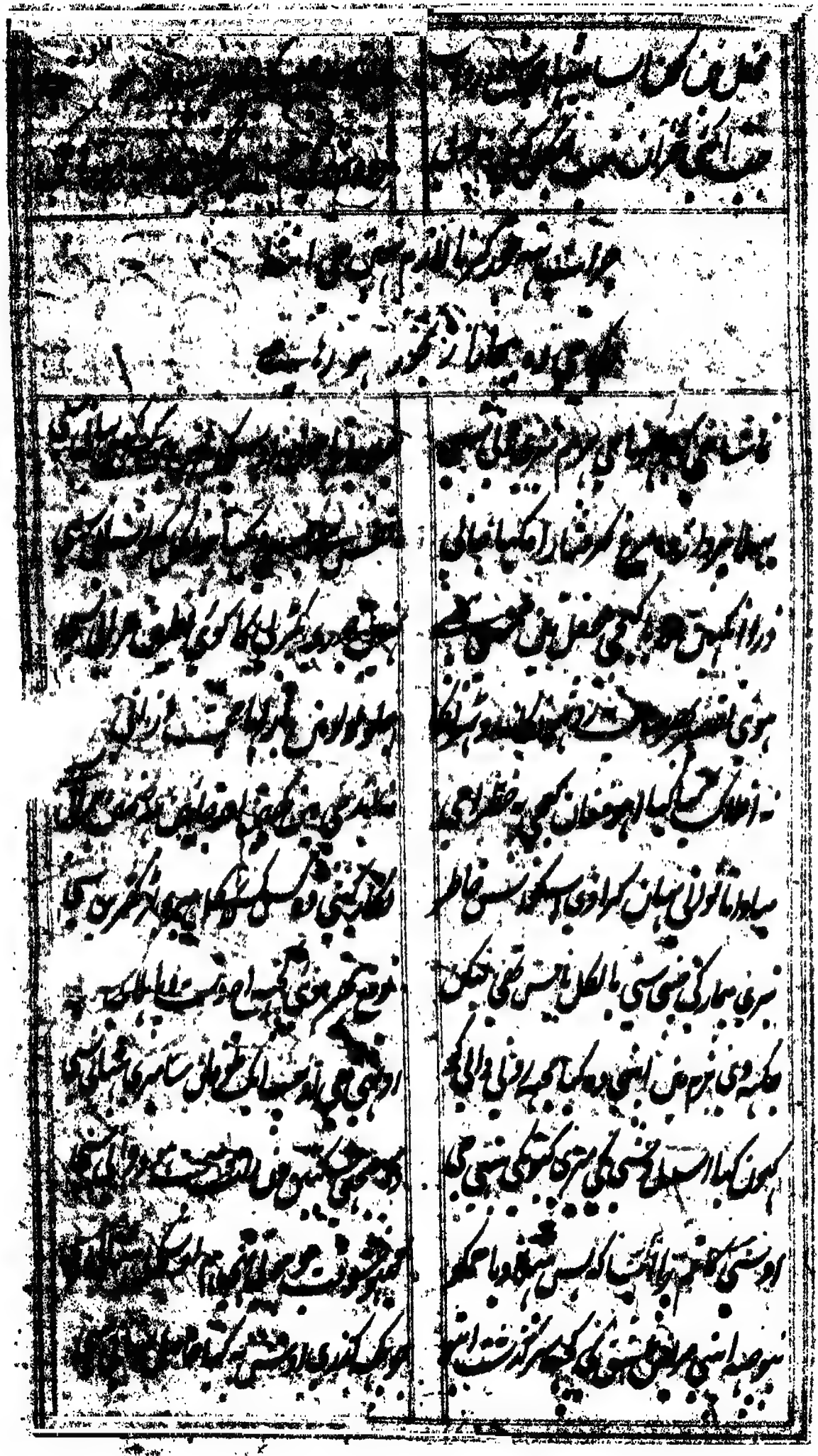

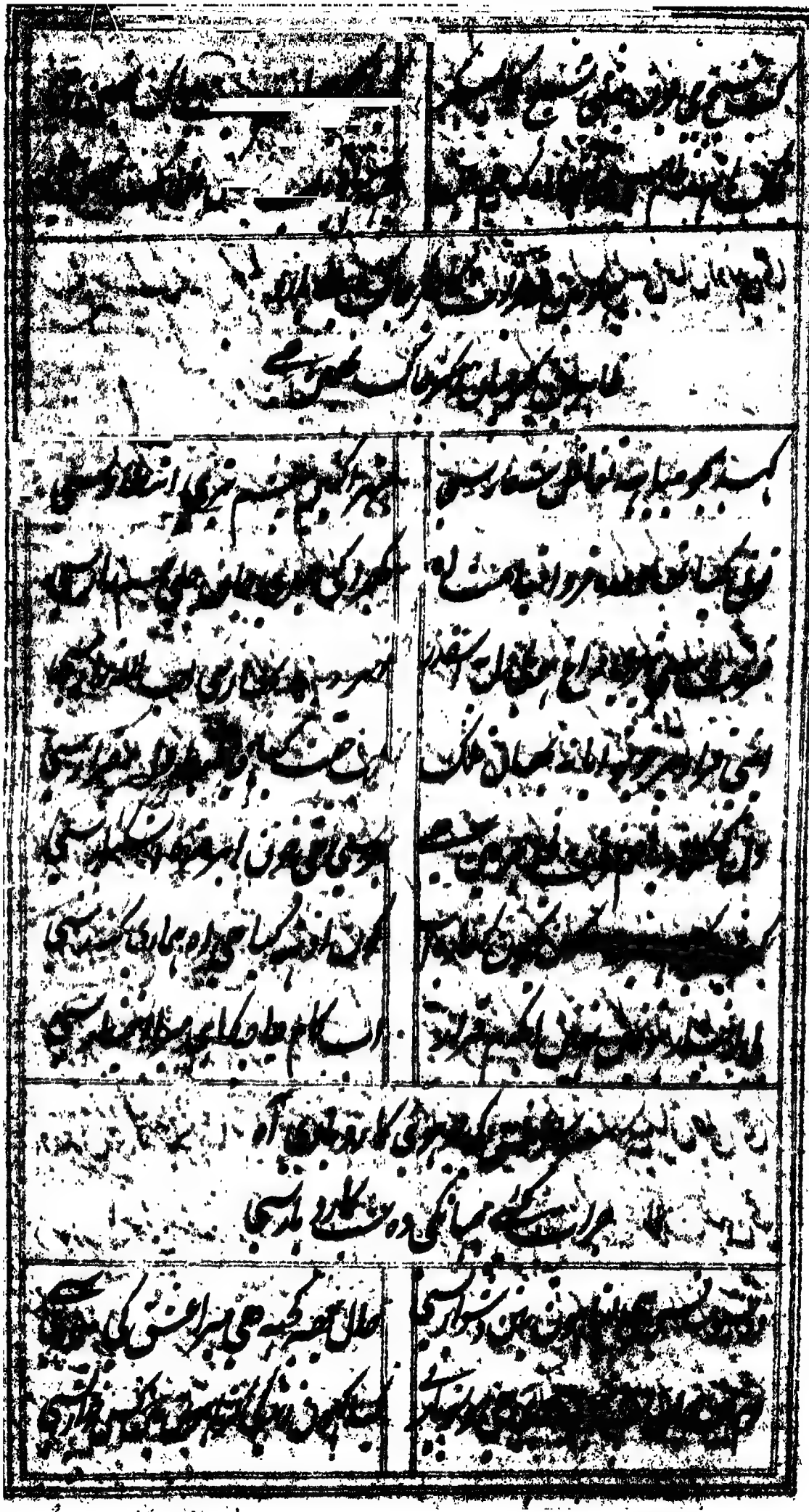

[illegible] جو عشق کے چمن
اک کلی ہو نہ کو برباد حیف ہزار سی

[illegible] کہ نہ کہ خوب ہوا
ہے اجل موت کی تیری مددگار سی

بس کہ ہے میرا او سے [illegible]
اور سن ہائے کہ یا دل کردہ عیار سی

دیکھتا تو بھی اگر شیخ جو طفل ہو تا
آج اتنا بتا وہ ایسی چھب طرحدار سی

[illegible] او دل [illegible] سبب ہائی [illegible]
تیری ہجراں کی [illegible] زار سی

[illegible] میرا دلم سی [illegible]
اور سن جی عیار ہے [illegible] گرفتار سی

[illegible] پر دوائی کہ نہ سم کہ ہم
اب سے او تہہ کی تو ہی گل تیری [illegible] سی

[illegible] سب کچھ
آج پھر آئی تیری کو چمن نہ ملا سی

مقطع [illegible]
[illegible] کو چمن جانا تو خبردار سی

[illegible] تیری [illegible] مضمون بہت سی
ور نا ہوں کہ الٹی [illegible] مضمون بہت سے

[illegible] آم برآ مہر سی ای ماہ
جہاں [illegible] مضمون بہت سے

[illegible] قطرہ بار سینہ چشم [illegible] تیری
سمجھو جی جمع دل کی مضمون بہت سے

[illegible] اس غم سی [illegible] تیری
ہو گی تیری احسان کی ممنون بہت سے

[illegible] ادب ہیں شب
ہیں شامل جلال الدین کی [illegible] بہت سے

مضمون جو لا لیکن کچ تو مضمون جو [illegible] | حسرت و مان کنگنی پہا پہری مرمر سجا

منقش ہوا پنکہ بیت دیکھی نین تخت نشیں سا | شکل کچہ السی سنبا جلتی [illegible] رسی

پہر تو تری کا جب دیکھی [illegible] نین کیا | جس دلان کیوں ہو صاف انگی [illegible] رسی

تصویر جو ہر دلی جن تری ہر دو الگ | ہو دیکھ ہر او ن ہی دم نہ نری صحرسی

ہو دلی کر آیا جو تری آتا سیخ کی | پہر سن میں دو لتی او شہ [illegible]

ہم من او کی کدر ہلی بی [illegible] کیا جنی [illegible] | پہر بن [illegible] آیا ہی کری [illegible]

رو [illegible] سری [illegible] | سو ر شن شبہ [illegible] آ فرد وہی ات [illegible]

[illegible] کچہ شہ [illegible] | دل سوز ان کر [illegible] کیا اہ کرنسی

[illegible] عیار سنا کر دیکھ [illegible] | کل کی شی شخص سی کنیا سنا [illegible]

رات [illegible] چمن [illegible] کون لی آد سی یار البا | الک [illegible] جو کوئی [illegible] سکی [illegible]

حیف صد حیف کہ تو جا کی لی ہمرون سی

[illegible] رات ستا [illegible] ہون ہری

ستم [illegible] تجکو [illegible] | دہ ظالم [illegible] کو [illegible] سی

[illegible] ہی ای ظالم | کر [illegible] عاشق [illegible] سی

[illegible] | [illegible] ہی [illegible] سی

بہام جس کا یہ الما جا دب ہے اب ای جی او سی بھرت بیری بلانی سی

بجہ بتھی کھتی ہیں ہم کنج غم ہیں ای جرات
کہ ہو ہمہ از نوعت جاہن دوک لاہتانی سی

کب رستکان راہ عدم کا نشان ملی
مانگ صبر جس بخض ہی بوجہ کا روان ملی

رہی کھوا ہی بارگاہ کرامتان سے ملے
تو نسیمہی کلس ہیں دو نوجہان ملی

جبدن ہی تو صدای نہ گونجی اسی پاک
ہمدم اگر سے ملے تو بہ شور و فغان ملی

مجھ کو قبول ہی نجدا نہیں ہیں
کجہ فضل سی بیری نہیں کہ ای زبان ملی

مارو خدا کی دید ہی ہوں سخت بیقرار
وہاں لیجلو شتاب مجھی وہ جہان ملی

کر لعد مرک ہی وہ میرا دستان ملی
تو عجب کہ بھرتی ہیجان کو جاذ ملی

اور ہیں بیشہ کا خلک مجھی اوس موجا سی مجھ
دنیا میں نام کو بھی جس کا نشان ملی

جہان ہیں نہ ہیں کو ملا کی خاک
مانو مجھی ملی تو بہ الفس زبان ملی

اپنی مرض غم کی خفیف نہ جہ ایج
غمخوار اوسکی سب مجھی نام کنان ملی

ہوں جسکا دوست دشمن جانی ہی وہ میرا
اجھی نصب مجکو بھی اوسکا نشان ملی

مجھ جو ہیں کہ ہفت بروز از کیمیار
جس جس مجکو بھی ای باغبان ملی

یہ بھی نہ ہو سکی تو مرے بے نشاں کو
اک بیدم نفس میں رخصت اے فغاں ملی

ڈھونڈھوں متاع دل کو کہ ہر اک کہاں ملے
وہ شے کہ جس کا نام نشان ملی

جانی دوں کیونکہ وعدہ فردا ہے یار کو
وہ شے کہ جانے بوری صدا پر کہاں ملی

گر بسکو دفن اوسکی شہیدان ناز کے
بحر ہی کرا اوسکی کلیجن مکان ملی

کوئی بسا دو جو راہ میں چلتا ہی ای سانس
دھڑکی ہی دل میں اوسکی وہ بے کہاں ملی

تنہا ہی میں بھلا کہ بھی مکر جائی اوس سے
بسی کہ غیر سی بھرے تم میاں ملی

ہر کسا کہوں کہ اپنا سا موہ لیکی رہ کسا
کہیں ملا کی جو بے کھا اوسی میں ملی

ای رہ رو دھیر دہی جرا سب ای لیجیو
حسرت زدوں کا نمکو صباں کا روان ملی

ڈھونڈھی نہ کھبی کشتی کردوں نظر اوی
یہ بحر سر بسک ابھی جوئک بھر اوی

اوس آنکھ کی دہائی سی کیونکر خدا دے
خوابیدہ جسی رہکی فتنہ اوی

رخسار کی تپش جو صفائی نظر اوی
کیوں موہ میں بھر اپنے کی پانی نہ بھر اوی

ہر بن مہی مارے کسے دو سمیر اوی
مجھ پاس کے مارکی ہے امید ہر اوی

سودا ضعیف کی عجب اوس میں لگائی ہی ہاں جسکو ہر اوی
دل بانوں میں نہی کا ہی جسکو ہر اوی

کہتی [illegible] کی [illegible] نظر [illegible] | پھر [illegible] میری [illegible] [illegible]

[illegible] جسکی [illegible] اوسکی [illegible] | پھر [illegible] ہو [illegible]

[illegible] خبر [illegible] | جون [illegible] اوسکی [illegible]

کہکشانی [illegible] اوسکو [illegible] | پھری [illegible] [illegible]

[illegible] اوسکی | جس [illegible] نظر [illegible] آوے

[illegible] کرکون [illegible] | ہو عاشق اپنی مجنس [illegible]

کرمی [illegible] دلمین [illegible] | سرکو [illegible] اوسکی [illegible] آوے

پھر [illegible] اوسکی [illegible] | ہو [illegible] اپنی [illegible] آوے

[illegible] مکتوب [illegible] نصف [illegible] | ہو [illegible] آوے

پر اپنی نوشتہ [illegible] ہمی [illegible] | تیری [illegible] کہین ای نامہ بر آوے

یکہ اینک غزل ادر جواب غزل میر

جرأت مری [illegible] کوئی تماشا ہو ادی

بن سوک [illegible] چشم ہو ادی | [illegible] کہ دل [illegible] دل ادی جگر آوے

[illegible] تماشا [illegible] ہو ادی | [illegible] تماشا نظر اوی

کیونکر میری [illegible] نہ [illegible] ادی | [illegible] کوئی [illegible] نظر اوی

[illegible]

[illegible] لیلیٰ ہیں اوسکی جیسی یوسف ہر کا — جیسی کوئی مرد دیکھے کوئی وہ جن کر اوجھا

دیکھی جیسی رعنائی کیا صبر ہو چھوٹنہ یارو — تم یہہ سمجھو اوسکی یاری کی کیونکر ضمیر ہووے

نہ ہماری خیال اب جیسی او شکل قصہ کا — تو خود بھی ہی کوئی بتا لکی وہ ہوا حسہ

کیجو اوسنا کرکی جیسی مہر آنا ہوا — خط لکھی کسیکا جو کوئی نامہ بر جاوے

اوسکا وہ عشق کا ہیچ ہم تو بہتی ہوں ہیں جیسا — جب تکی نہ سبھی ہی کریں جا کہ کر اووے

جانی جیسی کسیکی ہو جیسیں پھر کیا ہی دلمیں — نہ جانیں کہیں ہم نہ کوئی بات کر اووے

کر ماہ مشتہر اوسکی سلونی ری نو پر نور — فریادی ہیں ہیں اب سبھی بتا کہ اووے

نسبت عشق عجب کہ سبھی یہ حسن ہو اوہم — ہر روز کی ملنی کو کہا اوسنی بلکہ اووے

دیوانی زلف وہ لی پیار سبھی ہیں روز نو بار — نی شام ہی اوری نہ مل سکیں سحر ہوئے

کیا کہتی ہی دیکھلائی جی جسنی وہ ملنی — اوسی حال سمجھا وسکی کر بیان کہیں پیر کی

کہنہ سمادہ پوچھیں اوسکی تو جا بام پہ ہم کیسی — اور بام پہ جاؤں تو دونیچی اودہر اووے

وہ شخص کہ واقف ہیں ہم جسکی محبت — نی واقف مگر یہ ہو نہ فریاد کر اووے

کہ بر شنہ غم اوسی یہی اپنا کہوں نواہ — ایک مرد وہ کہ جو یہاں ایں اور بہی چشم تر ہووے

یہ جا کہتی ہیں جو رات لی وہاں یار کی بحر بہر
سمجھی یہہ جو دیکھی بات جو الغیب ور اووے

بہلانہ سکی وہ کیا ابنی نصیر ایک بہر کی
کہتا تھا بہر دو ابھی حجرہ بہ لباس بکی

جس جس سے غنڈہ کری بی جھپی کیا کیا بہ جہ نگاہاں جی
مازو او اولکی جا لین طرز من شتمگر بکی

جس جس سے عجز جب تبی بہہ جیا ہوی
صورت نظر بری باہر کس شکل بہ سوی کی

طلبی کی وہ بعقا بن ا لکو بیبن کر دیا ول
اس طفل بہ کسی نے بہی طوفان بلا ابکی

ا بنبی جھپکی جھم کیا آتشی تیا ورین
یوسف سے کہی عفت بہہ جو بجا بکی

یہ شیخ بہی جوبن بن دیکھہ کر دو
زرا نی بہری بہری او وصل از صحبہ بکی

تہا جسکی جو [illegible] بہہ سر بلند بہہ بکی
شب جو یہی نکلی بو نسک دو روز بکی

خفہ بہ بن بہ سبنی سب بی جسبی بہ اوا
بہو ازکیا کمین بہ اس ابنی بلی بہری کی

کل عالم بہ [illegible] بوسنی دیکھا یا
نو کیا لکہوں بن جو بی او اسکی ستمگر بکی

کسی نے اسکی نظر کو نہ بہین دسکی دیکہا
ول بر سبہ بہی بکر کیا خوب دلبر بکی

ازبسکہ وہ سبی بات بنی جنس کی عم
سجدہ کرین او سبکو سجدہ جو بہو ہر بکی

دیکھنا تھا [illegible] دنیا کی [illegible] کرنا ہی
کم بخت بہر لگا مجہی نظر و نمیں میا ہی

جلتا ہین جو بس [illegible] دیکھہ کر
بہر بہر کی او سر وبن لکنا ہون کا ہی

دل لطف ما بی بجو حقا سمجہی بہہ دہی
جس شخص کی کلیجی بہ کاٹا ہو سانب کی

[illegible] جو سمجھو ہم — جہاں سے [illegible] غلام رکھیں گے
[illegible] دم [illegible] — تو [illegible] اگر نہ کام رکھیں گے
[illegible] کیا دو — صاحب [illegible] پہ الزام رکھیں گے
[illegible] آدو — [illegible] کیسو کلام رکھیں گے
[illegible] اعتدال [illegible] — صاحب [illegible] عشق ہی جب کام رکھیں گے
[illegible] کی خبر [illegible] — [illegible] نہ ثابت [illegible] تیرا دام رکھیں گے

کر [illegible] اور نام سے [illegible] جرأت
[illegible] ہیں سب نام رکھیں گے

[illegible] کسی پر ہی — [illegible] دل [illegible] اضطراب [illegible] پھری
[illegible] یہ غصہ [illegible] کسی پھری — تو دل [illegible] سمجھ ہیں کیا [illegible] ملال ہی پھری
[illegible] ہی دیکھ تو [illegible] — اب [illegible] قابل [illegible] کوئی [illegible] پھری
[illegible] کبھی [illegible] کوئی — [illegible] اوس کی [illegible] پھری
[illegible] محبت کی [illegible] یہ تنہائی — کہ [illegible] کسی کو [illegible] غم [illegible] پھری
[illegible] عشق گلستان میں تنہا ہنوز [illegible] — کرا [illegible] مزاج [illegible] عاشقی پھری
ادھر کو دیکھو [illegible] رہی تیرا جلوا — نہ اب [illegible] یہ عالم [illegible] نہ [illegible] پھری

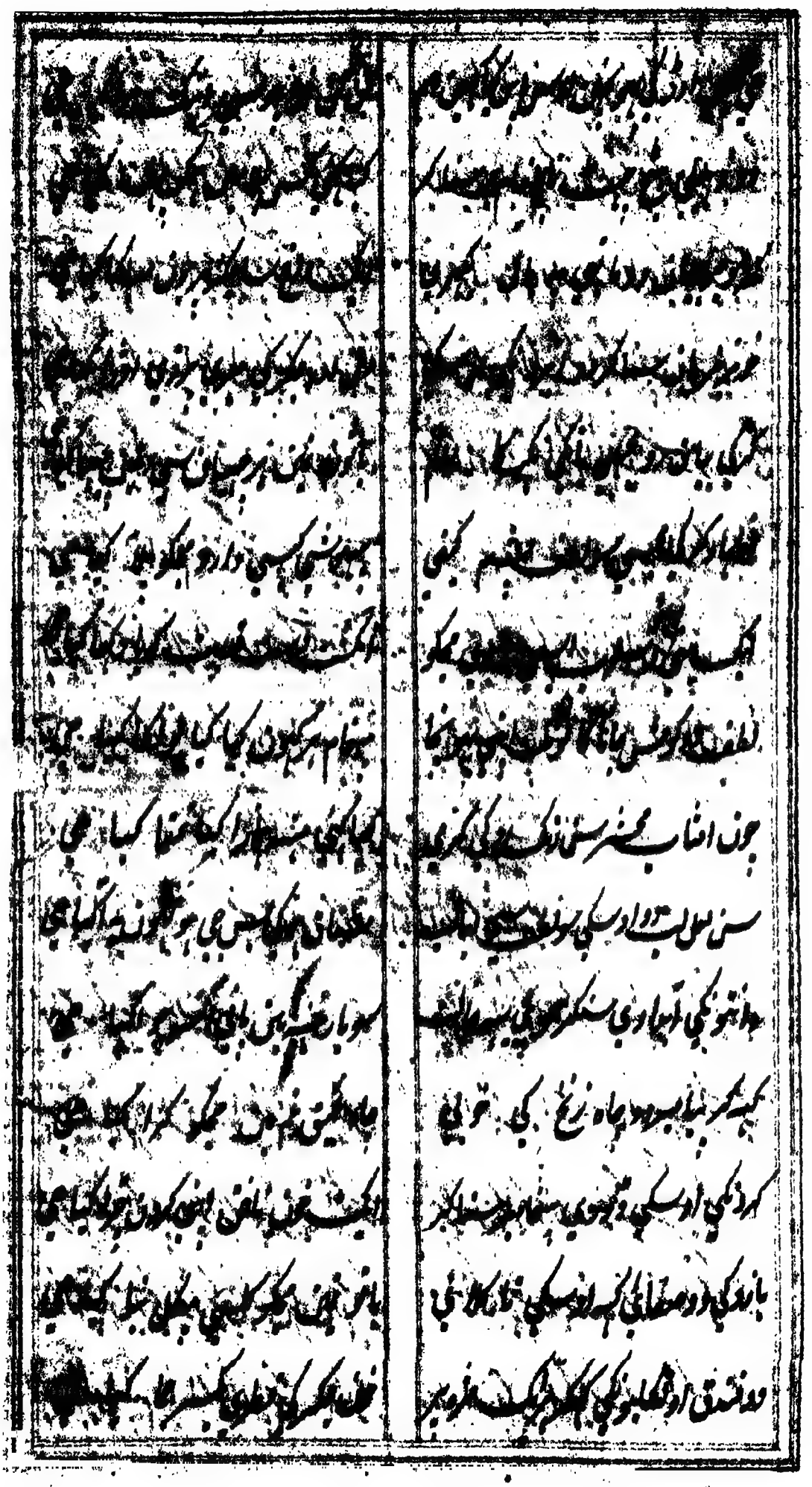

تصور اوسکی میں ہی ہے ہجرے یکجو نکا عالم
سینہ میں دلکو میرے کیا کیا وکہا کیا ہے

الفت میں ہی سر سے بلا ٹلا نہ پاش پا
تصویر اکب طالب مجکو دکہا کیا ہے

وہ گفتگو میں کہکر اوسکی لطیفہ کوئی
مہر خموشی میرے لب پر لگا کیا ہے

بہر سینہ شعر خوانی کہہ اوسکی مجکو جرات
بیشام پر تو مضمون ساری بہلا کیا ہے

بتی ہے جو رکر کی اب لبسی تانو لنکی
او لک کی تک کہڑی ہوی بٹ سی لنکی

سنا ہے جسے ہوتی ملعہ میر بنب لنکی کہیں
جب یاد مجکو آتی ہیں باتیں حکانکی

کہتے ہیں مونہہ سی مونہہ میں [illegible] جانکی
صدقے ہم ہو جاتی ہیں اپنی زبانکی

اک جسد و دلبری حال اسپہ اب کہ ہو کہ تائی
وہ کہنی والی ہی منہ ہے در میانکی

دل دیکہے اوسکی کہر میں ہی اوسکی سے جا اپنی [illegible]
آنکہیں جو ہیں ہو کوئی جیسے مہمانکی

شکل بہ جو نہیں جو کہ ہی ہیں [illegible] اوسکی لاج
جو یار بیر پر بیٹھے نہی تلی اشیانکی

گویا ہیں ستمگر کی چہکتے ہیں اقتاب
لیتا جو منہ پہ سنج [illegible] نکی

تم لب سی لب ملا تو ہیں جان لب میں
[illegible] کہی بہار لب [illegible] نکی

نقشا شکست حال ہی سہ کہلی کی گرفتنی
آنکہوں لہو لادی میری [illegible] ۸ نکی

ہیں کیا کہوں کہ جب کہی عشق ربط سی
معشوقکی جیسے چلتی ہی کہہ باتانکی

[illegible] بر رکھ جب [illegible] — جس شب تنہا تمہیں پاتی ہی جی گھبراتی ہے بسی

ان کی کاجل خو پا لکی [illegible] کرتی — سنگ سے [illegible] سخت تر ہی ارباب [illegible]

[illegible] جی جو زنسبی بھر لاتے ہیں

دیکھنا [illegible] شمع کی [illegible] یارب گئی

[illegible] نوسانی لگی — جب لگی تیر جدائی ہی سینہ کہ تم جانی لگی

[illegible] تمہاری دو زلفی [illegible] جیسے — تب کسے بس ہی تم اپنی بھلانے لگی

جب لگی [illegible] تم پر میرا [illegible] اختیار — تب کہا حسب پیشہ کہ تم ہمکو [illegible] لگی

جب [illegible] لگی لگا جی آپ کے گھر میں [illegible] تب — تب کیا [illegible] سی [illegible] سی ہمکو ستانے لگی

[illegible] کا [illegible] کیا اپنی [illegible] — تب کہیں تم دم بدم گھر سی چلی جانی لگی

پھر [illegible] تمہاری جب [illegible] سیر — تب بھی تم [illegible] ستانے لگی

یعنی [illegible] اور [illegible] میں جب [illegible] پہر تی لگا — تب ہمارا [illegible] جیسی آپ گھبرانے لگی

جب تمہاری [illegible] جانی رہی [illegible] — تب میں دو پہر دو پہر [illegible] سمجھانے لگی

منہ ملی جب اپنی [illegible] ٹھہری کر [illegible] — مشورت تب اور رکھے تم [illegible] لگی

بہلی کچھ ہم آنکھوں میں کھٹکے [illegible] کر دیا — اب ذرا [illegible] جانی ہی جب [illegible] لگی

کیا [illegible] جو [illegible] کہ جب [illegible] کیا — جام دکھلا دور سی تب ہمکو ترسانے لگی

اب جانی ہیں جہاں کہ نہیں واں ہمارا کام
کعبہ جسے کہیں دل آگاہ نہیں دنیا میں

کرتے ہیں کام زباں سے وہی جن کے دل میں راہ
مرد ہیں کوئی پر کاہ نہیں دنیا میں

اب دیکھنا ہی دانش نہیں دنیا میں

آنکھیں ہیں کیا ہیں کنوئیں ہیں ڈبوائی کی
جیسے پرانی ہیں کنوئیں ہیں ڈبوائی کی

[illegible] ہیں ایسی ڈبوائی کی
[illegible] ہیں ایسی ڈبوائی کی

[illegible] کہنی ہی ہے سیاہ
[illegible] ہیں نہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں
[illegible] ہیں ہیں ہیں ہیں

تا سبا نظر دیکھیں اوسے بھاو نہ الہی سکھا — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — اور [illegible] جیسی [illegible] کیا

بہ ڈھونڈھا ہون اوسے تو ہر زمانے میں شہر سے خفا — سنے غزل یہی کہون تو دل بیگانہ جاتا ہی

کبھی جھونکا سین غنچہ سی الگ کیا ہی دل میرا — نہ رہا سکتا ہون اوسکو [illegible]

دوستی سکا ہاتھ اوسے یعنی مین بیر غزل ادا اگلی

دیکھیں پہر مضمون سید اکبر نکلے ہوتا جاتا ہی

دلمین کیا کیا آتا ہی بات لاد کہا کہا جاتا ہی — کا ہین لو لا اوسکی سے جہان اجلیلہ ہی

بستر [illegible] جب یاد آتی ہی [illegible] — پہر [illegible] جاتی ہی مجھ سے بیٹھا جاتا ہی

[illegible] ان کہون [illegible] پہر جاتا ہی جب [illegible] — [illegible] ہر کسی کی [illegible] دیکھا جاتا ہی

عشق کی [illegible] ہر کا جاتا ہی [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] سی دل بلبل کا — اسی لئی باغ مین یہ گل کہین کی بہکا جاتا ہی

[illegible] چہرکی سی ہی جاتی ہی — جب سنا ناز کو وہ اپنی چہپا جاتا ہی

[illegible] کیا آنکہ سر ہی — اب نہ دست نیاکر ہی جنبش نہ ہلا جاتا ہی

[illegible] وہ آنکہ اشک — جنبش ہی یکی لئی آنکہون سی دورا جاتا ہی

[illegible] کلیجا کہیسنا ہی مجہی — جب سی سنتا ہون کہین کہہ سی کہا جاتا ہی

[illegible] عاشق کی تم — زندگی کا اوسکی وہان لطف ہی بگڑا جاتا ہی

[illegible] دین و دل [illegible] — اب وہ آتا ہی نظر جی ہی نکلا جاتا ہی

[illegible] نہ پینی [illegible] — ہون کیسا قافلہ رستی مین لوٹا جاتا ہی

رشک جنا دیکہہ پہر پہر بولا وہ [illegible]

دن بدن رنگ آپ حضرت کا چمکتا جاتا ہی

[illegible] دلدار نہین آئی — تا صبح قسم تیری زنہار نہین آئی

[illegible] بادہ [illegible] — ایک میری کلی پر تلوار نہین آئی

[illegible] دو ستمگر [illegible] — معشوق نہی ایک گفتار نہین آئی

[illegible] زاہد کی شب [illegible] — [illegible] سر دستار نہین آئی

[illegible] لادی [illegible] — کچھ اوسکی خبر قاصد زنہار نہین آئی

[illegible]

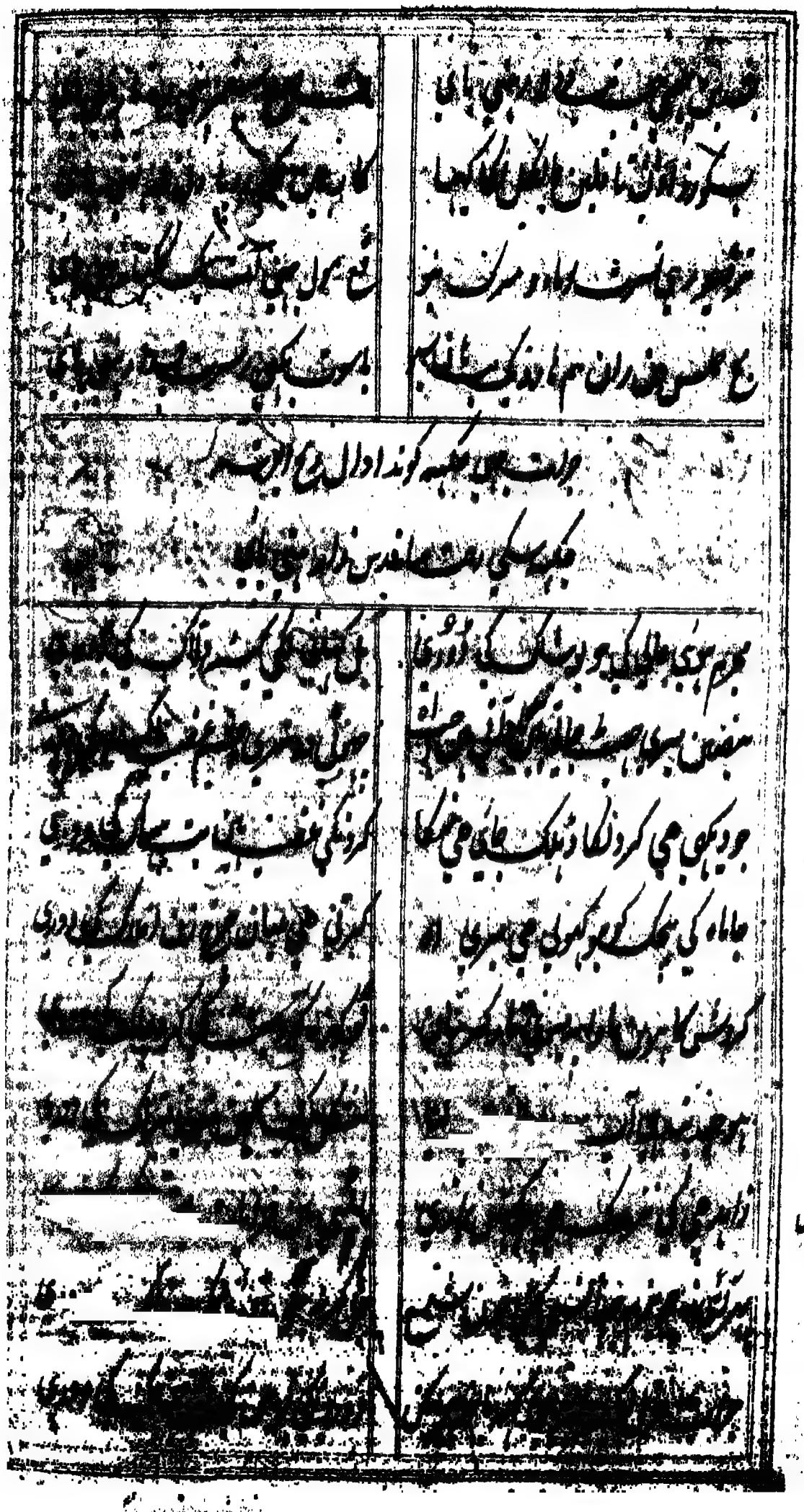

[illegible] نازک کی درد بلا — پھر لڑکی نوری دل ہمدرد ما

[illegible] جھکو نہ سکھ — ہوں اوس پاہی جب نازک کی دردی

[illegible] — ہو نہ سبری یاد سجان [illegible] نازک کی دردیا

جو کچھ [illegible] وہ سوری — تک دلرام کی دیکھو نہ بلی خاک کی دردی

[illegible] دو نگاہ مار — ہر ماریکی اوس [illegible] کی دردی

[illegible] ہی تا تل — ہیں سنخ جیسے نازک [illegible] کی دردسے

[illegible] بی ہکو نکو تو دیکھا — دنبالہ ہیں [illegible] کی دردسے

[illegible] ابھی یہ ہم سمجھا نہیں مائل — [illegible] ہیں [illegible] نازک کی دردی

جو لڑکا [illegible] دلرام نین تسبیح معالی

جب [illegible] بی فہم اوراک کی دردسے

کب تک ایام [illegible] رہیں [illegible] ماری

[illegible] دو شوخ — تو وہ ہیں [illegible] جانب روزن ماری

[illegible] ہی یارب — اگر [illegible] جیسی ماری [illegible]

[illegible] ہی کہ راہ — [illegible] دم سون ماری

[illegible] — [illegible] ماری

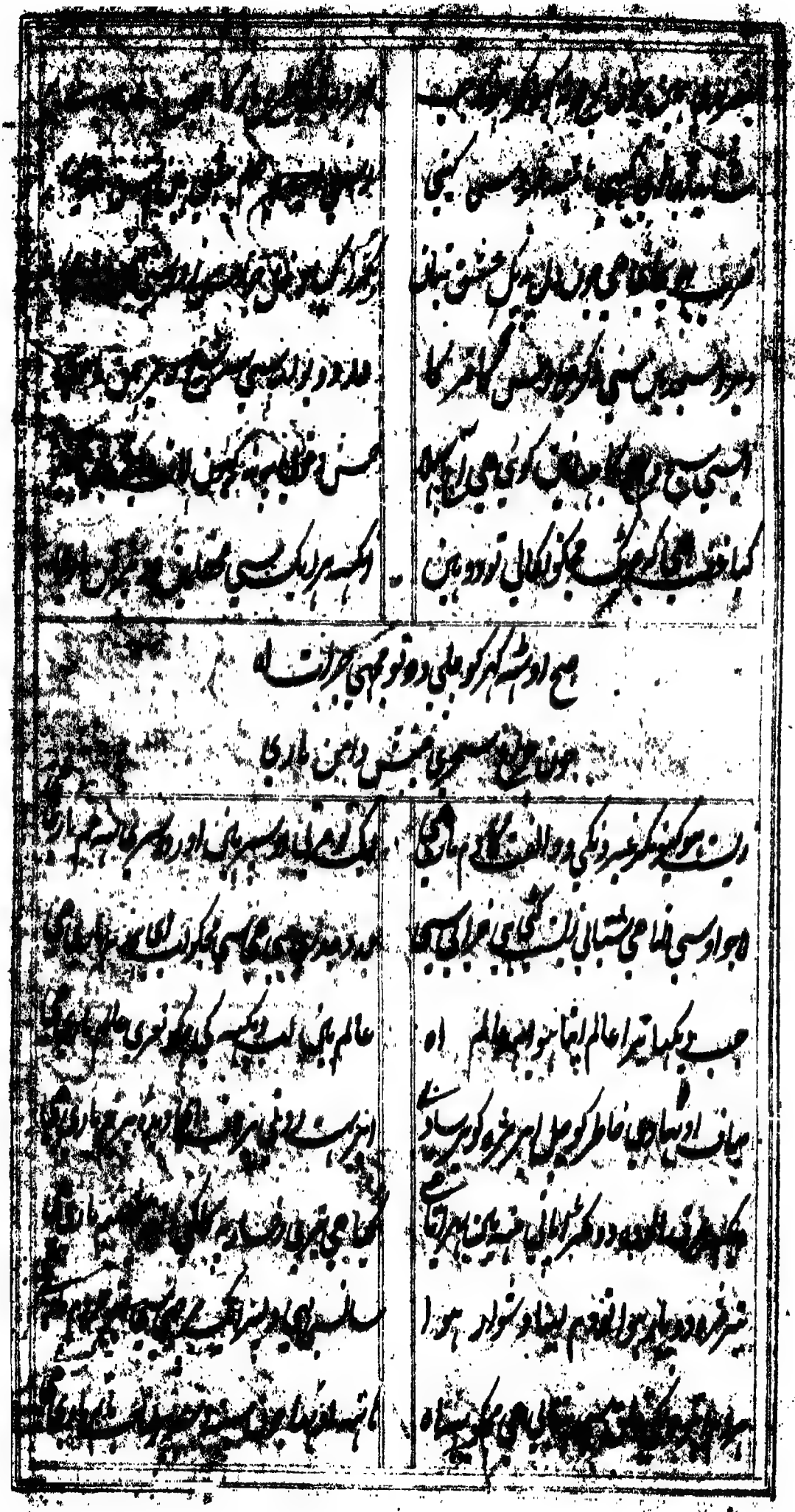

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو بیرو ... اس ... راز کی جو ... [illegible]

[illegible] گفتگو کی صدقے — ... انسان ... راز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

[illegible] — ... راز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

[illegible] — ... پرواز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

[illegible] — ... ناز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

[illegible] — انداز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

کیا ... دم ... — دم ... کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

... کرتا ہی ... — ... ساز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

... گفتگو کا ... — اس راز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

... الف ... وصل آیا — آغاز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

... گفتگو ... کری ہی — ... کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

[illegible] — ... راز کی تصدق اس گفتگو کی صدقے

| | |
|---|---|
| [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] |

[illegible] جرات

حسن [illegible] کی صفت [illegible] گفتگو کی [illegible]

| | |
|---|---|
| گلبن و غنچان [illegible] عندلیب [illegible] | [illegible] |
| [illegible] جگہ [illegible] | [illegible] |
| جلوہ [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] |
| سا [illegible] | [illegible] |
| سکھی جی الحذر ای نسیم صبا جو ہے چمن کی صبح | گل ہے سبھی عطر دان سی غنچہ گلاب [illegible] |
| محفل ہے وہ شان میں نزاکت ادا و عشوہ کر جو ہے | [illegible] |
| اوسکی صفائی رخ کو دیا آئنہ سی جو ہے مثال | [illegible] سی [illegible] |

کہنہ غزل اس سخن کی [illegible] جرات ادا

جسکا جواب بیان کسی ہو سخن [illegible]

| | |
|---|---|
| آپ لکھتے ہیں اپنی ہاتھ سے جب [illegible] | کیونکہ ہر لفظ [illegible] |

[illegible] دو بیت جھگڑو تو دہان
سمجھو نہ تم قفس بے گلاں لاش نہیں ہی کسی

ہو کوئی غضب میں جیسی یا تیری عشق کی بجی
ہم کو معاد کسو بھی کام کسی مطلب نہ سہی

[illegible] ہیں ہائی جگر
آنکھیں بھی پاس جائی خون دلکی ہر یک جگر ان سہی

[illegible] ہیں جگر کبھو ٹ ہیں نالۂ جگر
گہر کی تمام شغف وہ رہو کی پاس پاس سہی

[illegible] ہیں دوا و بلائیں تیری نوبی شلا
غش سے آفاقت آئی کیا ہوا نہیں کلاب پاس سہی

[illegible] ہیں ظلم و جور کیا کیا کت اب کا ہم طلب
غیرت عشق ہمکو اور آپ ہی یار پاس سہی

[illegible] بھی یار سے کا غیب ہی بیقرار سہی
نالۂ دل فراق سہی آہ جگر فراق سہی

جرأت اب اپنی یار کا وصل ہی یوں محال
جون کسی درد کی دوا ملتی نہیں ملاک سہی

پہر نہیں بیقرار یکی یاری گہڑی گہڑیا
ہو جا ہماری پاس تو پیاری گہڑی گہڑی

[illegible] سی ور ملک کہیں آواجی کہ یادون
رکھتی ہیں اب شغف ہیں ہماری گہڑی گہڑی

[illegible] طلب کہ روں تو کہی ملکتی ہیں گہڑی
مورتی پر دوت مجھکو تمہاری گہڑی گہڑی

[illegible] تمہاری دم نہ تو ہم دم کیا کہیں
خوب اپنی گہر ہیں آپ ہماری گہڑی گہڑیا

دل [illegible] بسا ہو کی جو جسی نکل چلا
کیا لاگی گر کیا دو اشاری گہڑی گہڑی

رہتی دی بلبل نہ گلشن پہ ہی گہرا
تو ماریں چمن کی نظاری گہڑی گہڑی

بہتی ہی رغبت کہ جو انسان باغ او ۔۔۔ ہر رنگ عالیشان ہوا ہی باغ کی
جا راتہی مرغیں کا کیا ہو کہ اوسکی سب ۔۔۔ غمخوار اب ہری ہین پھلواری کیہری
کل جبکی ہمکنار تہا اج اوسکی بزم سبی ۔۔۔ ہاے افسوس ہم ہوا ای کہ اب کہیری
ٹک چشمی بنا ای کہ پہلی جی داؤن پر ۔۔۔ ہم دل فگار عشق ہین اب کہیری کہیری
کوئی جگہہ تو ایسی مقرر کرو کہ جان ۔۔۔ لگ جاہی ہم کلی سی ہماری کہیری کہیری

جس باغ مین پیر سر ہو جوانان باغ کی
وہ بی کیا خبر سہری ہاری کہیری کہیری

بجاہی ملہن جو ابر بہار پر مارے ۔۔۔ یہہ جی ہی کہ دریا کو دہا پر مارے
بہار آئے یہ صیاد بی رہا نہ کیا ۔۔۔ اگر یہہ ہنی قفس مین ہزار بہار ہین
کری جو قتل مجہی اوس سی یہہ دست ہی ۔۔۔ کہ مجکو ماری تو اوس رہگذار پر ماری
ہوا ہون جسکی ابی ہین ہزار حیف و شوخ ۔۔۔ کہونہ لات یہہ آکر جو ایک بار مارے
عجب نہین ہی کہ منہہ دہن ضیا ہو ۔۔۔ جو ایک بوسہ یہہ اوسکی ہار پر مارے
کلیجہ اوسکی جو ہین کل ہوون نور ضیا ۔۔۔ ہر آن کہری ہی شب غبار پر مارے
دکہادی شکل کہ دیوار در سبی ہر انپا ۔۔۔ کہان تلک کوئی سہری قرار پر ماری
جو دیکہی کل کو سہری ہین تیرا چہرہ پر انا ۔۔۔ تو آئینہ اپنی دہن پر تو کہا مارے

جز آہ کی طرح اوڑ تا
جو کوئی ہو گیا تھا ہوا ہے جسم لاغر ہو رہا

[illegible] کچھ ہے یہ ہم سے [illegible] ہوں
کہ پھر جا ہی گیا کوچے میں جس کا گھر رہا

[illegible] جی تن کی لگ جا کے جرأت آئی تھی ساتھ
کہاں تھی کسک دل پر اضطرار پر مادی

[illegible] کہ پھر کی ہو جا خوش جس ہم کہتی رہی
جب سے ہم ڈرتی رہی اور تمہی ہم ڈرتی رہی

[illegible] کہ تم فرقت میں کیا کرتی رہی
گھر کو جا کے دیکھ ٹھنڈی سانس ہم بھرتی رہی

جن نہ ہو لے لگ کے تھا مایل ہو حسرت کبھی باتیں
ایک تھا مانا وہ بھی تھا جو ہم پہ ہم مرتی رہی

ہم نہ ہستی یا جس میں بن بخشش مالی تھا
خاک بھی ہم میں نہیں اور تم قدم دھرتی رہی

ہم نہ ہستی لگی جا کے آہو جسم تھا ان
نادر جو وہ تن نے رات وہ لگی دو پہرتی رہی

دل لگا کے تھی کس جا نہ ہی جی قسمت کی بات
بات کرنی جس سے تھی سو سو پاسبان ڈرتی رہی

دیکھتی ہیں حسرت سے جرأت دیکھ جائی وصل یار
بہہ دو جی کھڑی کہ کیا کیا تشبیہان کرتی رہی

ہلا ہے جنے جی گل ہم کو یہ کیا نقشہ لائی جی
سو بہاری لب لب اور بس بہار غم کی جا آئی جی

چھپا لی جی تری گل میں بن تو بیٹھی ہیں ہم
گلستان بن تیری کو یا کہ گلزار بہا لی جی

کھو جو ول تھا بہت دونوں جب جانا تھی
اکیلی کہیں تو بہر جان ہی کب رہنی دی لی جی

جاتی جالی جی

[illegible] دن نہ کیا بہہ گذری | اس منزل سر بھکائی تم جو مذکور آئے

[illegible] ل اور جانی رہی ولیکن | ہنوز نہ آپ میں ہی ہم ایکی منزل ہے

[illegible] کر ابھی آنا تو ہے جس نے دیدہ یا نہیں | میری جنکی اس نہیں دلمیں خیال آئے

[illegible] کر کچھ مجھی بہر کسی | کہہ نہیں سکتا کہ تو ہے ہم اوسکو پیارا آئے

بھیرویں کہیا ہم بنائی دو چار شخص جرات

اسی منزل صحبت روز وصال آئے

تو اوسکی جوں ہوی شام اور جوں نہ ہوئی ایکی | تو شعلہ ہوں موسی میری نکلنی ایکی

بہہ کسکی باتیں اونسے کہہ چلا ہو نہیں کہہ کو | کہ باون خشک زبان ہر میری پہلنی ایکی

بہیرویں

بہہ دیکی میری دلکو اور کا تو دل | بہہ کیا ہی ظرف کلی جسکو نم بدلنی ایکی

نہ کیونکہ ہو مجھی حیرت کہ اوسکی محفلمیں | ادہر ادہر میری آتی ہی لوک ٹلنی ایکی

دن تیری ... عجب [illegible] | [illegible] عجب [illegible]

[illegible] دیکھ ... [illegible] | [illegible]

[illegible] عجب [illegible] | [illegible] عشق [illegible] عجب [illegible]

[illegible] جیسن [illegible] | [illegible] چمن [illegible]

شوخی تو [illegible] گل | [illegible] گلشن [illegible] عندلیب جلی

کیون کیا دور اب کو جو دو شوخ | پر راہ مین [illegible] قدم قریب جلی

دلی [illegible] حسرت [illegible] | [illegible] نصیب جلی

دل پر جو تیغ [illegible] ابرو سی بلا | کیون نہ [illegible] جلی

[illegible] دو کیون تھو جرات

جسکی تلوار عنقریب چلی

کیون کئی ہی ہم ہر روز عبث کہہ اوس بلا کی | روتی جو [illegible] دل [illegible]

رو رہو آتا ہون کہہ مین اوس [illegible] دو چار کی | جا لگی تا کان [illegible] ہی اوسکی [illegible]

اب [illegible] عشق کی [illegible] ہی اوسکی سی شکل | صورت [illegible] دیکھی [illegible]

یا الہی بام پر اوس [illegible] سنگدل | [illegible] تو [illegible]

[illegible] کہ [illegible] | صدقی اوس [illegible]

شیوہ [illegible] باب

ابرو [illegible]

ایک غزل ہر سخن کو ماہین جرات اور بہزاد

سب ہین مشتاق اہل معنی یہان میری اشعار کی

ملا دی [illegible] سکی [illegible] | [illegible]

تو حسن [illegible] انبی باٹ | جا [illegible] سکی [illegible]

ا کیا کسکی جھبی [illegible] بڑا | کرنی [illegible]

دیکھ جو بات [illegible] کہتا ہی [illegible]

ایسی [illegible] مجکو [illegible]

نہیں کر شربت دیدار جی آب تو لی | گر ولا مجکو [illegible] ہی ہی پایاب تو لی

بادۂ منصور ہی بس [illegible] | گر نہ بادہ [illegible] جام کی [illegible]

اب غم عشق [illegible] کہاں [illegible] | [illegible] دل تو نی کیا [illegible]

دشمن خراب [illegible] عشق [illegible] | گر [illegible] ہی تو [illegible]

تو [illegible] کی تو نی [illegible] | [illegible] ہی [illegible]

ہی دل آتشنہ دیدار تو کچھ کہا کی [illegible] | [illegible]

ساغر ہی ہو کیا جام [illegible] ہو ولا | [illegible]

جاہ کا نام [illegible] کیا جانی [illegible] | [illegible]

ایسی [illegible] کی [illegible] غزل [illegible] اور

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسرت عناب لب — ہم بھی جو ہوش میں ہیں کہو کہاں [illegible] لب لبا

[illegible] کہ [illegible] تو نان بھی ہلا — کہاں لبا جگر میں تجھی صورت [illegible] لبا

[illegible] میں بھی پیتری [illegible] — کر نکر کا جامی میں جیتا تاب نہ لیا

[illegible] جا تہیں پلاتا تو پہلا — دل بیمار نے زرا شربت عناب نہ لیا

[illegible] کلرنک برور — تو پہ جیا میں میرا ابرل جناب نہ لیا

[illegible] جہان [illegible] سی لگر ہی مجکو — صدف دل طلب گوہر نایاب نہ لیا

زاہدا یوں گلرنگ کو ہم رد و بدو بین — آج جو نکلا ہیں تیری پر سر خاب نہ لیا

[illegible] کرو نہیں طلب جام شراب — اور دو انکھو میں کہی پانو تیری دراب نہ لیا

عشق میں ہنہ بند سر اکہوں میں تو رو سیں جو راب
جی بہل جانکا نہ کہول زرا آب نہ لیا

[illegible] کر [illegible] سبزہ رنگ ایکبار لگجادی — تو کو یار زخم دل پر مرہم زنگار لگجادی

سرو پا بھی حسرت دیدار [illegible] لیوں پر جی — عصب ہو کہ تیری اتی ہیں [illegible] لگجادی

[illegible] کا رسکی جہان ہو دکر تو جسی — لگی بھی جاندنی جو کہ السطے ہمار بار لگجادی

کسو کا جون ملکر سیں جسم [illegible] کر ستار شی — تو مرتی باغ سیں ہی شہر ایک گلزار لگجادی

[illegible] مریض عشق [illegible] — کہ جن بستر سیں غم کی پہلوی بیمار لگجادی

محبت کا لکھا ہی روک یون ہمکو تو اخیر ہے
کہ جون مقصد کو میری ہی کڈھب ادا رلکیا دے

[illegible] جاہی کہ تم ایسا نہیں ہیچا ہر جا نہ — اور بس سو جانسی جی تم یہ داری جاے

[illegible] دیکھ اوسکی آمد بہ کی سب بیٹھا — کہر کا اٹھکن اپنی پلکونسی بہاری جائے

پلکیں بھی ہیں [illegible] کہ ہر [illegible] — جاہئی گا جاہی ہم تو یہی ماری جائے

[illegible] کیا جانی یہ کیا پہر لکھی — پہر یہ ہوں اوسنی بلا بیٹھا ہی ماری جائے

[illegible] کچھ صورت نہ بیان جرات سنگار گیا لکھی دو — تم اوسکی

آپ بنہ صحبت کی نقشہ کو سنواری جائے

[illegible] سی جی کا شمع احسان اٹھ جاینگی — صبح تک جلتی ہیں پہر گریہ کنان رو بیٹھا ینگی

[illegible] ہیں در سی تو بس کوچ تلک — وہاں سی پہلن اوٹھ اپنی کی اور یہاں سی نالان اٹھینگی

جی نالاں [illegible] ور سطی جب سے درازل — ناکس سی جا سی سنکر یہ فغان اٹھ جاینگی

مت [illegible] ایکدم یہاں جلتی سی اسقدر — تک تمہین ہم دیکھ کر اپنی پہریاں اوٹھ جاینگی

تمہیں

ہم [illegible] جہان ہاں شب کی تب مہمان ہیں — مثل شبنم صبح کو گریہ کنان اوٹھ جاینگی

[illegible] جب ہیں اوسکو تب دو کنا ہی — ناکس سی ہم تیری ان بانو سی ہاں اوٹھ جاینگی

[illegible] جاینگی لوگ یہاں کوئی دم ہی کی یہاں مہمان ہیں — سب عدم سی آئی ہیں اور پہر وہاں اوٹھ جاینگی

تب مٹا عشق کا سودا لنہی جرات کب

در سی سو دور یا تکی سب میاں اوٹھ جاینگی

سجن نیا و بنا ہی کہا تو یاد کر کلکون بہی [illegible]
ہی سکار عشق سیم سبو کا عیش ہاتی دیکھا بہر [illegible]
سر کو ٹکرا کر نہ ہو سی کسی دن بر ہوں [illegible]
او سکو سو بر عشق کی تو اسی جو تھا نام فراق [illegible]
اپنی درد و غم بیان کرتا ہی اور ... [illegible]
یار کا کوچہ چھوڑ رو لگا ہیں ... و قسمت کہ خورشید ... چھوڑ اکوہ اور ... بہی
بہی کا جور و او ار اپنی کو چین نہیں کہ کر لکا ... خرچی ... بہی
ہو سکی ... تو یہ کر دن ... مجکو بتلا دے کہا ہی ... [illegible]
اور تو سب کچھ بہلا ہا ... عشق کی یاد ہی ... [illegible]

جل جائی بید اد کر ہم بہی جلیں گی جلی کا تو صد ... ہم بہی جلیں گی
بستاں سالار جوں ... ہی وہاں لی ... داغ جگر ہم بہی جلیں گی
سبہی ہیں ساتہہ تیرے کیا پیارے شمع ہو کا اگر ہم بہی جلیں گی
دل و جان کہتی ہیں ... دو منگی کری ہی اب جو ... ہم بہی جلیں گے
نہ تنہا جا تو اے شوخ ہرگز ہمیں ... ہم بہی جلیں گے

[illegible] اڑا جو
تیر مژگاں سینہ سپر ہم بھی چلیں سب کے

[illegible]
کہ پہ وار تو سپر ہم بھی چلیں سب کے

[illegible] ہم کو
تیر واقف با چشم تر ہم بھی چلیں سب کے

[illegible] میں ایسیں کہیں
آفتاب سے جلوت نظر ہم بھی چلیں سب کے

جیسی اور نسی نہیں کچھ کام ہرگز
تیری خاطر سبی پر ہم بھی چلیں سب کے

[illegible] وصل تو کبھی بھی ملی
پھر بھی حسن [illegible] کی یاد ملی

[illegible]
پھر تو بھی قصد اگر کر کی تو سرکار ملی

پر الفت کا نہ کچھ پایا ثمر ہم نی یہاں
جو شجر ہو وی تو ہر دم ہی اوسی بار ملی

یہ نصیب کہ ہے ستم یہ تیری وصل کا دن
الغرض ہوئے ہجر کی اس کو نہ تار ملی

[illegible] عشق کی سفر کرتا ہوں
کہ پھر آوں تو کبھی پھر یہ دلدار ملی

[illegible] کیا کہا تھی خبری تیوی دو
[illegible] بلبل کی رخ گل سی جو گفتار ملی

[illegible] اوروں ہی کچھ تم کو نہیں کبھی بن
یہ جو صحبت کی لئی آنکو اعتبار ملی

[illegible] اب دو غم رنج والم
جیسی چاہتی تھی ویسی ہی دو چار ملی

[illegible] غزل ایسی ہی کا کہہ [illegible]
جس کی ہر شعر یہ تحسین ہمی ہر بار ملی

[illegible] دونوں دیکھہ مجکو — [illegible] باہر کس طرح سے نکلی

[illegible] میں دل [illegible] — طالع مدد کریں تو اوسکی شکل نکلی

وہ ہو بیٹھنہ جسکو حرارت تو اپنی نہ نکلی سہی
کہ اوہیں اشک خونیں تبری نہیں سہی نکلی

[illegible] کہو کوئی کہاوے — سانس کب لی سکی دو مرجاوے

[illegible] اوسکو جاکی کہاوے — جی نکلتا ہی جسی مل جاوے

[illegible] کہاں کہ دو ظالم — اپنی مضطربی ہمکو بلواوے

[illegible] کیا عجب ہی — کیون کہ جسوی جو اتنا دکھہ پاوے

[illegible] اپنی دوست دار نسی — اوس ستمگر کو جاکی سمجہاوے

مرجلا درد ہجر سی جرات
بیوفا ہی سی اب تو باز اوے

[illegible] احوال سنایا ہمنی — پر زرا رحم تبری دلمین نہ پایا ہمنی

[illegible] احوال کی قدر نہیں یار دا فسوس — ایسی جو نخوار سی کیون دلکو لگایا ہمنی

[illegible] سو مرتبہ ایا لیکن — دیکہا آپی سی تبری سر نہ اوٹہایا ہمنی

[illegible] ہم پہ کیوں ظلم دو سبب جاہین — کیا کری تو کہ تجی ابہی سکہایا ہمنی

فایدہ کیہہ نہ ہوا اور بجز رسوائی
اب تجربہ بھی ہوا تیرا تمنا بھی

تک تو کر رحم نہری دل سلمی اب ایکا فر
خانماں آپی کو مانی ہی تباہ بھی

کر دیا دیدۂ خونبار نی ظاہر حیرت
زخم کو سینہ کی ہر ضد چھپایا بھی

تو کہی جا بار کی کو چہ میں پر جانا بھی
کب اٹھے گا ہی فاصح تیرا یہ بھی

یہاں تلک اس دلکی پتا نی نی اب سے ایکا
جو کوئی دیکھی ہی سو کہتا ہی پر وا نا بھی

بہر چکا ہی عمر کا پیمانا اب کیا دیر ہی
ساقیا دی لی جو کوئی دم کا بھی

ہو خاہی مجسی قوت کیجیر اسوقت ہیں
اوسکی کوچی تک زرا بھیجا بھی

جسطرح بن جاتی ہی یہہ جسم سب بیکار ہی
بن نہری اب لکی ہی اپنا لات ناچیز

بسکہ روتا ہو نہیں اوسکی ہجر میں لی اضطرار
دیکھکہ کہتا ہی بار وا نیا بھلا ہا بھی

رات دن جلتی ہی یہہ نہری جراغ اوسکی یہم عید
شمع رو دی ہو تصدق دیکھکہ پروانا بھی

تو ہی نہر نہو ہی آکر جو یار دل کی
خاک کہو نہیں کسی سی اس بیقرار دل کے

دل لی شکیب ہیدرد مند خو نہاب
کس طور اوسسی ہووی صبر اردل کی

یا لین یہ نہری یار و رو نی و شمع کو تم
دلسوز ہی ہی ایک غلط قرار دل کی

[illegible] نشه طاوس چمن باغ | بن داغ عشق سے ہی یارو بہار دل کی

[illegible] اوری نه دیکهی جب تک اوس گلو سے ہم نے

[illegible] الفت کری تا شعی کوئی ہزار دل کی

[illegible] یار کیا کہیے | لے دل بیقرار کیا کہیے

[illegible] جو آیا هے | جان تجهه پر نثار کیا کہیے

[illegible] سی [illegible] دبران | اپنی دلکا دبار کیا کہیے

[illegible] سی [illegible] نه کئی | ہائی ایجان زار کیا کہیے

[illegible] بولا [illegible] گل خندان | سنکی کہنے ہزار کیا کہیے

[illegible] جائی خبر یا تہون | گردش روزگار کیا کہیے

نہیں ہوتی کسی طرح جرات

دلسی صحبت برار کیا کہیے

[illegible] جاتا هی جی کیا کہیے | سخت گهبراتا هی جی کیا کہیے

[illegible] بنتی نہیں کچهه اوسی اور | کہیں شرماتا هی جی کیا کہیے

[illegible] غش جلکی نہیں اتا هی اه | وه نہیں اتا هی جی کیا کہیے

[illegible] خاطر [illegible] خاطر ہیں وه | کچهه نہیں لاتا هی جی کیا کہیے

درد دل کا اب بھی [illegible] کی کوا — [illegible]

دیکھ کر اس کو جو بیخود ہوا [illegible] — کیا ہی [illegible] ہی [illegible] کی

اندنوں کچھ آپ [illegible] اپنا [illegible] — اپنا [illegible] ہی [illegible] کی

شکل اپنی جو نظر ہیں آتی اور سی — جو ہیں [illegible] ہی [illegible] کی

لگ نہیں لگتا ہی جرأت اپنا — جس سے [illegible] ہی [illegible] کی

---

میرے جنوں کی تھی یہ تدبیر اور کی — زنجیر زلف ہا ہی زنجیر اور کی

عاشق کشی کی تجھ سے ہوتا نہ ذکر کب — آلودہ [illegible] خون سے شمشیر اور کی

تصویر تیری کھینچ کے وہ ایکبار دیکھتا — بہزاد پھر نہ کھینچتا تصویر اور کی

بیدرد تھا وہ آگے پر اب سنگدل ہوا — اس میں ادا نے ہماری یہ تاثیر اور کی

ایکدل دیا ہی تسپہ جو ہوتا ہی تو خفا — اس میں [illegible] تو کیا تیری تقصیر اور کی

جسنے کہ گفتگو تیری ہا [illegible] سنی ہی یار — آئی نہیں ہی خوش اسے تقریر اور کی

کہنا جو کچھ ہی آپ ہی [illegible] کہہ — سنتا نہیں ہی بات وہ [illegible] اور کی

---

ہی بہتر اب جو خوب ہے [illegible] قافیہ

جرأت غزل یہیں اس لیے تحریر اور کی

[illegible] جب [illegible] فریاد اور کی
تب مجھ گرفتہ دل پہ بیداد اور کی

[illegible] کیا [illegible] تو کیا
پھیری تو جی بچی آہ ہے بیداد و اور کی

[illegible] شک [illegible] نکری
یہ بیعجی ہی ہے عشق نی امداد اور کی

[illegible] یار کی [illegible] سی [illegible]
گر قصد جانکی تو کہیں فصاد اور کی

[illegible] بھی یہ باتیں تو نکر
اوس بن بنی کس طرح سے کروں یاد اور کی

[illegible] جھکی [illegible] سنبل [illegible] اب
ڈرتا ہوں تو کرای نہ بنیاد اور کی

[illegible] گور [illegible] دیکھنی
مجھ چھٹ نہ خاک کیجیو برباد اور کی

[illegible] سی ہم بھی [illegible] جرأت [illegible]
بنیاد نی تو صنف کی [illegible] اور کی

---

چشم [illegible] دل لگی تھی تدبیر کے
زور موج اشک سے زنجیر کے

ہو گیا خط کاغذ آتش زدہ
سوزش دل میں جب تحریر کے

پھر اگر جو نکلا گھر سے وو
یہ کسی کی آہ ہی تاثیر کے

[illegible] چیرا [illegible] کا [illegible] تدبیر سے
بات بنتی ہی کوئی تقدیر کے

قفل [illegible] زاہد جا [illegible]
گو ضمیر جلدی مریدو پیر کے

[illegible] ہی کیا حالت [illegible]
[illegible] کل مجھ واجب التعزیر کے

یہاں تک جی روشک ابھی ہے تمنا
اور نہ ہو جب دل کی تسکین کیونکر ہو

منہ بنا لینا ادھر ہیں بگڑی ہے
دیکھیے صورت بنی ہے بگڑی ہے

جی زمیں پر ہے جراحت ہائے دل سے آسماں
ایک عزل میں اور ہیں تصویر کی

دم کی امد شد ہی جب تاخیر کی
ہمدموں نے اور ہی تدبیر کی

ہمرہ بیکان تن بسمل چل بسی
منتظر ہی طائر بسمل کی

اپنی جان میں ہی اب نہیں پہچانتا
غم نی حالت اسیں قدر تغیر کی

بانو ہیں با تو ہیں ایک عالم کا جی
ہی چلا دل ای تیری انھر کی

سچ بتا قاتل ہمیں قربان تیری
آبداری پر تیری شمشیر کی

سب کو ہی تقصیر ما را ایک ہیں
رہ کہی کیوں ہمنی کنا تقصیر کی

دیکھنا جرات نہ تصویر اوسکی کاش
ہو کی شکل اوسکی ہی تصویر کی

اشک کیوں خجستہ سی دل اور جگر ہی اتری
تارہ کو تیری ہمکا کی کہر ہی اتری

کیا جی ہی اپنی بخت دا قطرہ اشک
اپنی قسمت کی ہے ہم لعل و کہر ہی اتری

اپنی دولت کی تری ہے کہ تو تا ہی
تا نہ ہیں کاسہ زر شب قمر ہی اتری

[illegible] آہ کچھ کہ ہے ستم تک — کچھ بھلا ہاتھ سے کیا وہاں سے ابھر لی اوپری

اور ستم ہاتھ بھی جو نہ سہتے کہ مجلس میں — دو ہیں الطاف کیا وو دینبع و بسر لی اوپری

[illegible] پہ چھوڑ دیکھا جو کہ کی قصد کری — مر رہے جان سلامت وہ اگر لی اوپری

[illegible] ہیں لی پیشانی پہ شمس پر چھرہ نما — طرفہ تر ہے کہ کوئی وہاں سے ثمر لی اوپری

عشق میں کیا بحر ہیں دریا ہے تمہاری جرأت

پایہ تخت سکندر بھی پری لی اوپری

[illegible] ہیں جو اس سے ملاقات نظر آتی ہے — مجھکو سب طرح کی کچھ بات نظر آتی ہے

[illegible] کہتے ہیں میری دیدہ خونبار کو دیکھ — یہ عجب رنگ کی برسات نظر آتی ہے

اب جلوہ بت کافر تو کو شیخ دم تک آج — شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے

[illegible] کبھی تب تیرے یہاں تھی شکر رنجی — خواب میں مجھکو خرابات نظر آتی ہے

[illegible] وقت ملا تھا دل اس سے کہ مجھے — ہر گھڑی دل میں مدارات نظر آتی ہے

کوئی صحبت میں جو منہ تکتی تھی ہمراہ — دیکھئے کیا ہو زدہ رات نظر آتی ہے

روز و شب روتے ہی گذری تجھے اے جرأت

یہ تیری کچھ عجب اوقات نظر آتی ہے

ہمدم کو بھی ہے تاب ہمنشیں ہے — بری وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے

چھوڑا یار نے [illegible] جان تن نے سہی — [illegible] نہیں کی

میرا ہی جنون کا سبب [illegible] دل کی بے بسی — [illegible]

کہا میں نے سو بار احوال اپنا — پر اس کو مگر بات کا کب یقین تھا

ارے دل بتا تو سہی مجھ کو ظالم — تجھے کیا ہوا کیوں تو شیدا کسی کا

ترا حجاب اور ماہ [illegible] — دو ماہ فلک کی تو ہر زمیں کی

خط خوف کہتا ہے جس جا پہ آئی — یہ پیش بندہ تیرا اور حسن [illegible]

تیری گفتگو کا سنا ای پری [illegible] — فقط دل ہمارا ہے مائل [illegible]

ملک کیا ہیں وصف میں [illegible] — تیری بات جو ہے سو [illegible]

نہیں اہ و زاری یہ ہے موجب جرات

گرفتار شاید تیرا دل کہیں ہے

ہنسنا تیرا قیامت ہے — مسکرانا تیرا قیامت ہے

ہنسی الودہ لب پہ الفت گل — ہاں کھانا تیرا قیامت ہے

کیا تجھے کام ہے بتا ای شوخ — یہ بہانا تیرا قیامت ہے

لک جلا بے تو بول اور ہنسنا چل دی — یہ لگانا تیرا قیامت ہے

شوخ [illegible] ہے دل پر — یہ دوانا تیرا قیامت ہے

[illegible] مرنا ہوں [illegible] آنا جانا ترا قیامت ہی

دیکھتی ہی زمانہ ہی [illegible] منہ دکھانا ترا قیامت ہی

[illegible] برق عالم سوز سر اٹھانا ترا قیامت ہی

[illegible] میری غیر سی ملنا یہہ ستانا ترا قیامت ہی

اور [illegible] ہیں ہیں حال کی شیخ ہر بہانا ترا قیامت ہی

[illegible] طبع کی تنی ای نکر نازبانا ترا قیامت ہی

[illegible] بزم ہیں پینا اور پلانا ترا قیامت ہی

[illegible] ہوئی ہی ای بدمست لڑکڑانا ترا قیامت ہی

[illegible] ہوا ہیں کہ مر چلی ہمتو غل مچانا ترا قیامت ہی

[illegible] ہیونسی ہیں تہیں تلملانا ترا قیامت ہی

کرنہ اعزا بدمنش سنے دیدل منہ لگانا ترا قیامت ہی

کیر کی جرات سی وعدہ فردا

پھر نہ آنا ترا قیامت ہی

بارگاہ استان بابا ہی نزور دل بے مکان بابا ہی

درد و غم ہی عدا میری دریا کیا بھی ناتوان بابا ہی

ابعد سي بنا مبري دکها  کهين زن نشان پايا هي

شبه مين جو ايکا هي سو کهنا هي  سمجهکر کها يي پايا هي

طاير جان خفا هي اس تن مين  سخن مشکل آشيان پايا هي

مسي در نک پان نهين درکار  تو بي آب دان پايا هي

خانه دل مين هي غم اغيار  واه کيا مهمان سرايا هي

جي سبي مارا هي پر جرخ بي اه  مجها جيسا هوا ن سايا هي

اوسکي کوچي مين جو کرا تو مکان  غير شکستان پايا هي

جسني ديکها مرا مزار کها  واه واه کيا مکان پايا هي

رو نورده فنا مين جو  کسني اوسکا نشان پايا هي

بوي کل کي طرح نهين محسوس  هني دو کا روان پايا هي

رشک آتا هي جب کهي هي کوئي  هني ايک قدر دان پايا هي

هني تو اچ نک نه کوئي شفيق  نه کوئي مهربان پايا هي

رو برو نهر هي هوسکي جرات

جي هسر کب اسني جان پايا هي

هنسين هو کئي رقيب اپني  کيا کها کيسي نصيب اپنا

[illegible] مشکل کہ بسیار ہی ہاتھ ... ہاتھ ہی لگی طبیب ابھی

[illegible] ہی تجکو ابھی دور چلی ... ہے سنا ہی عندلیب ابھی

[illegible] ہی ... پہنچی ہیں ہم ہی ایک غریب ابھی

[illegible] ... دیدۂ و دل ابھی ہیں عجیب ابھی

[illegible] ... ہیں ابھی ہمدمو جیب ابھی

ابھی اب تو کیا کہیں حیرت

کہ جو ہی دو بیت غریب ابھی

[illegible] کیونکہ دو صیاد ... افسوس اوسی بہوں کی باد ہماری

[illegible] ... کہیوں تجکو بری لگتی ہی فریاد ہماری

[illegible] ... ایک خاطر تمکین نہوئی شاد ہماری

[illegible] ... برباد ہوئی جاتی ہی بنیاد ہماری

[illegible] ... افسوس کہی خاک ہی برباد ہماری

[illegible] ... تصویر اگر لکھیا نہ سواد ہماری

[illegible] ... ابھی اب تو خراش بت بیداد ہماری

[illegible] ... کر فصد زرا دیکھ کی فصاد ہماری

چاہ دی بہت غم ہجر نے دلبر کی یا رب

کیا نشاط دل کا ہجر نے خاطر ناشاد ہمارا

غم سے میرے ستم سے اس کے اے جان جاتی ہے | کہ جب کو فتنہ آیا مجھ پہ ستاو طفلی بھی

بھڑا ہوں کہ میرے دل میں آتش ہجر بھڑکائی ہے | کوئی مضمون سمجھا ہی نہیں آپ نے دل کا

کیا دل کو اسکو ایک گھڑی کو دلم میں رکھا | نہیں معلوم مجھے کیا سمجھیں گا بیدادی کیا

آنکھ نہ میری جا کر کبھی بسمل اداسی سے کر رہی ہیں | بھلا لگ فیل تھا کہ میرا سب دوست وہ جاتی گیا

نہیں میں جہاں ہستی کی کوئی وارستہ اے یار | زور میں ناداں جوانی میں نہ راہ عشق میں گیا

کسی نے تیری خاطر خانہ ویران کر دیا اپنا | بھلا تو بھی اوسی ای جانا ناشاد ہو جانا بھی

نہ پونسی سے بھی بھری گئی کہ تیرا اور اوسی سے گلے | میں اپنا درد دل کہتا مجھے نہ معلوم تھا بیجا

عزیز دوستاں بھی تمہارا تکا ہو دشت بیچ میں | کرو اس میں بیدا و کہ میرا دل ناشاد جاتی گیا

رکھیں کیا چشم اوسکی چشم مستی ہم مہربانی کیا | مستی نہیں ہے شکل بیدل کو کہ بیداد وفائی گیا

حضرت کو الحرات نہ اسد اکبر کی

ہزار ایک اہل سخن اوسکی نسبت سے شاد جانی بھی

جب کبھی ہیبت سے کل نہ تھا مگر فسانی میں | کیا کہیں جو جو الفت کے ہم نے پس لائی ہے

کسی طرح ناقلہ عمر جوان ہم کو بس | کہ دورہ میں نہ کہیں جو جو کبھی الگ بھی

جاتی

[illegible] دہاں تنگ بہی یہیں انک جلاکی بس اپنی ہی
[illegible] فدوی کا نہیں اندار فہس اپنی ہی
[illegible] ہمیں بھی تھی ہیں تھوان انکی برس اپنی ہی
[illegible] انہیں نہیں بہی ہر ایک بکس اپنی ہی
[illegible] انو جیب سجا ہر بات بھی بس اپنی ہی

[illegible] ناقل جو تا ہی تو [illegible] او رشک غزل سی لا ادم ہی ہو جلوہ ہی
[illegible] جو اسمیں یار نہاں تو ہر ایک تو ہی
[illegible] بھلا ہر ایک نقطہ کیونکہ جادو سو ہی
[illegible] بہ بائل ہی دو کہ جن اوسکی نہیں جب [illegible] انکہ رو برو ہی
[illegible] بن جسکی بین آبہی کہہ کم بھلا ہر اوسکی بھی کیونکہ جستجو ہی
بھی جسم ہی ہتی تو جو دیدہ خونبار کہ جب تلک ہی یاتھین ذرا لہو ہی
ہمیں جو حال دل اوسسی تو یون کہی کیہ جہ لب آب [illegible] چلی [illegible] کفتکو ہی
ہم اضیر تو لک جا لکی ہی مکہ دیکہان بہار زرد ہی کہ [illegible] اور ورد ہی
جہین ہین مجلس [illegible] صاحب [illegible] ہر امر امو جو دار ہی بین ایک [illegible] ہی

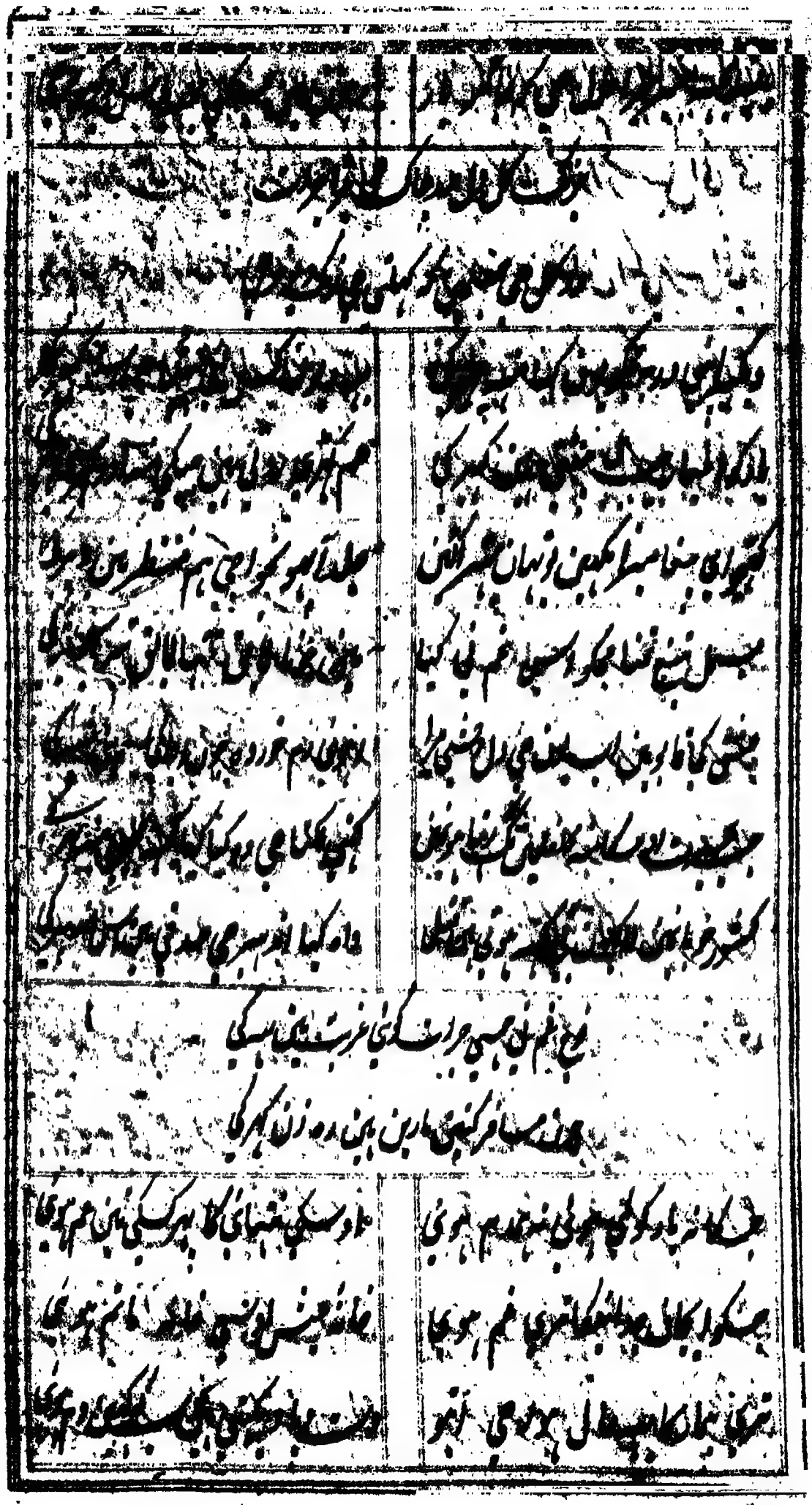

کل کو ہے عزم ہمکو اپنی طرف بلانے کی
ہان مگر کچھ گمان نکلی شبنم ہوئی

بہتیری دی دلہا نے دغا کی بہتیرے
ہوفای سی نری جو کوئی محرم ہوئی

بیرحمی کی حصف ہے یہہ یار جسکا بد اگر نکہ درخورم ہوئی

صحبت عاشق و معشوق نہ باہم ہوئی

بمکو ڈر ہی کہ دو دفعہ ہی نہ برہم ہوئی

دو بدو اوسسی جو یہہ دیدہ پرنم نہ ہوئی

ہی خطرہ ہی کہیں اور نہ برہم ہوئی

دیکھنا اوسکا بسر جو کوئی دم ہوئی

جرات نے سنا سر ہی تو تہیں ہی سکتا ہوں
کچھہ تو کر فکر کہ یہہ درد جگر کم ہوئی

جو کوئی اوسسی پوچھہ برہم سی دلکو لگاتا ہی
خدا شاہد ہی اسکا اپنی جانہوں ہی کنوتا ہی

فسانہ بیکسی اپنی جب آگے سناتا ہی
دل افگار نہ درد کی مجکو بہی رولاتا ہی

جدائی سی تیری دل پر نہایت غم ہی ای پیارے
خدا کی واسطی اجانہیں تو جی ہی جاتا ہی

لگا ہی ہاتھہ تیری دل سراسر خستہ ہر سو نہیں
کہ جسکو کم کیا نہ جون بعد مدت کی بناتا ہی

خدا جانی کہ دل پر جرات کیا حالت گذرتی ہی
کبہی بنتا ہی کبہی انسو بہاتا ہی

| | |
|---|---|
| [illegible] کہوں نہ بیقرار ہی [illegible] | خیال دلبر جو رفتار یار کا بہر جائے |
| جاتی رہے نہیں تجھ روسے کا یکھ کی دور | خدا کرے یہہ وہیں سبی کہیں بلا بہر جائے |

غزل ۱۰۱ اور ہی بر ہوسی پردہ ای جراث

بحری مذکور ردیف اور قافیہ بہر جائے

| | |
|---|---|
| [illegible] سیر جمن سبی ہو یار کا بہر جائے | کلیوں کا اور جی کھلے رنگ ہو ہوا بہر جائے |
| [illegible] جب نفس عمر بھی کوئی دو گھڑی رہا ہی | تو بھی یہہ پھر نہ کیوں مری بھلا بہر جائے |
| [illegible] یہہ آشنائی عشق ہیں [illegible] | بجنس کہر سیکو ہجوں جنس نارو ا بہر جائے |
| [illegible] ہیں ہی رہیگا وقت بلاؤ | کہ آکر کوئی محروم تا کجا بہر جائے |
| [illegible] سر بہت قاتل جی کی ہوہ دیکھی سیر | کہ جائی جانسی ایک اور دوسرا بہر جائے |
| [illegible] بسطی ایسا عمل کوئی بتلاؤ | کہ یا ہہاری دعا اوسی دل پر ا بہر جائے |
| [illegible] ہیں جن سر بہت قاتل کی وہ دیکھی | خدا کرے کہیں یہہ بندہ خدا بہر جائے |
| [illegible] ہی ہیں دولت جی یار کا ایسا | کہ جس مکا نسبی محروم جی کدا بہر جائے |
| [illegible] جسی حال بندی بگ نری شہید وفا | جنوں جنس ہیں دشت کربلا بہر جائے |
| [illegible] ہوں اسیر قفس اپنی کیا ہے محبوبت | [illegible] ہیں کہیں یہہ ہم نوا بہر جائے |
| [illegible] کہ جب ہی ہیں ہیں ہیں آپنی کا | [illegible] ہیں جن کی وہ ہیں ہوا بہر جائے |

[illegible] / عدم کو ہو گئی واہ ہی بیر دیکھیا [illegible]

[illegible] / تو دل ہو اٹہا دو بہی بیر [illegible]

[illegible] / عدم ہنی وہی ہے ہستی ہیں ہمکو جاہ تیری

[illegible] اور ہے لطف / برابری کیہیں کس منہ سی مہر و ماہ تیری

[illegible] کی دلالت [illegible] / خدا ہی جانی کری کیا ہہ واہ واہ تیری

[illegible] نو لئی ہے [illegible] کر راہ / کہاں وہکتی ہیں کسی داد خواہ تیری

[illegible] دان ہی عشق [illegible] / کہ کیہ سٹ کہیں شکل برگ کاہ تیری

[illegible] کسلی ہی ہر دم ہوا ہے [illegible] / عجب طرح کی تہی ای نالہ نگاہ تیری

[illegible] دسکی [illegible] جنسی جا [illegible] / عجب طرح کی زلیخا ہہ دیکہی جاہ تیری

گدا جو ہو وہی تو لائی درگاہ ہو جرات
کہ کچہہ سجہہ کی کریں قدر بادشاہ تیری

ہب ہیں ہم ہیں کا مارا   ہے مجھے / درد و غم عشق نی مارا   ہے مجھے

ہو کہ [illegible] سنکی جو آواز یار / ہیں ہی سمجہا کہ پکارا   ہے مجھے

تیغ [illegible] بہی قتل کو / بس ہی پلک ابرو کا اشارا   ہے مجھے

[illegible] کا شب کیا دکہاسے / دن تو کٹا روز ہی سارا   ہے مجھے

الٰہی [illegible] جنون [illegible]
[illegible] جہاں [illegible]

[illegible] کہون [illegible]
[illegible] کا [illegible] بار [illegible]

عشق [illegible] دو جی [illegible]
[illegible] کہ [illegible]

[illegible] کو [illegible] کچھ [illegible]
[illegible] [illegible] کا [illegible]

دل [illegible] انکا [illegible] چاہتا [illegible]
[illegible] ہج کا [illegible]

[illegible] کہتا [illegible]
[illegible] ان [illegible]

حالت [illegible] کچھ
[illegible] سکی [illegible] کرے [illegible]

[illegible] کیا [illegible]
[illegible] محبت کا [illegible]

وصل [illegible] ہر [illegible]
یار [illegible] کرنی دی [illegible]

اف نکروں نام کو جرأت ہو نہیں
میرے جیا اگر عشق کا آزار مجھے

کہو کیسے [illegible] کسی کو نہ [illegible] دیتا ہے
غم فرقت [illegible] دیا ہے

[illegible] آتا ہے [illegible]
آنکھ لگنی نہیں پاتی کہ [illegible] دیتا ہے

ضبط کرتا ہوں [illegible] دل [illegible]
[illegible] سے لی [illegible] دیتا ہے

[illegible] ہی [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] دیتا ہے

[illegible] / [illegible] غنچہ [illegible] ہے

[illegible] / سنی عشق نے مجنوں سا بار روولا دیا ہے

[illegible] / [illegible] کلاوہ و بیابان جا دیا ہے

[illegible] ایسی [illegible] / [illegible] ہی [illegible] دیا ہے

[illegible] / حسن نے کسی عجب اپنا ابھار دیا ہے

[illegible] / خس و خاشاک کو عجب [illegible] لگا دیا ہے

[illegible] / نہیں معلوم مجنوں کو بن [illegible] دیا ہے

[illegible] حسن [illegible] مال ہی [illegible] / اس [illegible] کی لبی ہم کو دوا دیا ہے

[illegible] جو تو جو تو کسی ہی [illegible] / ایسی بیمار کو اللہ شفا دیا ہے

[illegible] جو بیٹھا ہی تو غنچہ کی چٹکنا [illegible]

[illegible] گلشن میں [illegible] دیا ہے

[illegible] / جو کر نادر [illegible] میں جان بخشی

[illegible] ہم کو / متاع دل و صبر و ایمان بخشی

[illegible] یاقوت [illegible] / جواہر کی حق نی تجھی کان بخشی

[illegible] حسن [illegible] / بجا ہی اگر کہی دیوان بخشی

| | |
|---|---|
| بلکہ عشق سبی تمہارا ہے مدعا | ایک تمہاری ہی راحت بخشی |

شہر میں جرات رہتی تمہارا تک

اوسکو تمہاری ہی راحت بخشی

| | |
|---|---|
| چل تو اوسکی کوچہ میں جانا محال ہی | اور جای تو وہاں سبی پہرانا محال ہی |
| اب آپ کی کلیمیں نہ آنا محال ہی | لکنا تہا ولکا سہل چہڑانا محال ہی |
| چاہتی ہی اوسکی جو در پر دون کی | اب اوسطرف کو انکہہ اٹہانا محال ہی |
| ہون جای رسم ہی اپنا پہ بلا کرین | وہ تند خو ہی اوسکو منانا محال ہی |
| سمجہی تو سمجہی کچہہ دو خموشی سبی حال دل | فریاد کر کی اوسکو جتانا محال ہی |
| کیا ہو جہی ہو ہمنفسان ہمدرد دل تم اہ | مذکور یہہ زبان پہ لانا محال ہی |
| دو یا دن اپنی جہاتی پہ رہتی ہی جو مدام | انکہو تکو بہی اب اونسی لکانا محال ہی |
| قسمت سبی وصل کی جو ہوی شب تو اب اوسی | لپٹا کلی سبی سانہہ سلانا محال ہی |
| کہا بات ہی جو دیکہی کوئی اوسکو مہربان | اوسس مہرش سبی انکہہ ملانا محال ہی |

ایسی ہی جرات اور بہی پڑہلی کوئی غزل

پہر اسطرح سبی خوش نہی بنانا محال ہی

| | |
|---|---|
| دلکا ہماری بات اب آنا محال ہی | کہ اسطرح ہو انہی کہ پانا محال ہی |

جاتی ہیں اوسکی دوسی یہ جانا محال ہی — جس جا قدم دھریں ہی وہاں نا محال ہی

ہی اوسکا جلوہ گاہ میرا خانۂ دل آپ — دونو جہان میں جسکا سمانا محال ہی

رونی سی اور انس الفت ہرک ادہی — ایسا اسمن لکی کا دنسی بجھنا محال ہی

کیا فصر ہی کہ بر ہیں اوس شوخ کی بھی — سب کہتی ہیں کہ یکا کو ہونا محال ہی

ای فوج غم او جا ترا دلکی دیار کا — آسان بہت ہی ایک لیا نا محال ہی

یارب یہ دل یہ کب ہی ہوڑا کہ اب ہی — جہانی پر اپنی ہاتھ لگانا محال ہی

رو تھی نو ہیں ہم اوسی دلی کہہ کیا خوب — رو تھا جو دونو اوسکا منانا محال ہی

کیا پوچھنا ہی اپنی زخود رفتگان کا کہوج — ایسی کئی کہ اب ہیں نا محال ہی

حیرت تیہا دو اشک کی جسمیں اثر ہو کچھ
رونا ہی یوں تو سہل رلانا محال ہی

وہ ہو ہریں تو کہر ہیں خاک ہی اپنا لکی — کہر دی بھی ہر نہیں دو جس کی کہر ہا لکی

بیٹھا رہی سی جب اوسکی پاس جا ہوں تو دو — بس ہی چپو نہیں کہنا ہی کہ ہر ہا لکی

ایسی دیکھی آپ ہی کی ہمی کہر ہا ہر دیکھ — رشک کہند نکا ہی جسکی دیر رہا لکی

آرزوی دل ہر آوی کہو نکہ اوسی اوسمیں ہی — مات کہتا جس ہی سو سوطرح کا خطرا لکی

اپنی اوہ ٹہ جانی کو رہیں خاطر نشان ہی ہوم — بعنی ہٹی ہٹی اسکی دلکو ایک ہٹ کا لکی

وہ کیا جانے ہے اک اوس سے دل کی کہ جو نت ناز کی جھیلے
تو وہ منت کہ دامن سے اوسکی جا لگی

جب نہ ہو بس ہر اک اوسکی نکاہی پہ
کیوں نہ اہلی اپنے اک دل پہ صبر لگی

کہ ہو دن رات جو خلقت کی جا دل
بہار اوسی پر آئی ہے جو اپنی بن بہار آئی

ہی آہ اک بات ہی تو جب ہوئی تو پھر
کیونکہ دل اپنا کہیں اوسپہ بی پروا لگی

اوسکی پیدا دی کہوں کیا سر اپنی شیخ
آیا جب جلا دنے غصہ جو دو بالا لگی

لی ہی کنیر و نہیں نکلا اوسکی کہیں پتا
جسطرح ابر سیہ میں چاند اور اُجلا لگی

دور دور اوسکی کلمیں کیونکہ نہ جوان جائیں
بات دو ہی ہیں جس بات کا جسکا لگی

کوئی بہان اوسکی بی آؤ بلا کی
بہانی اب کسی اور آشنا کے

ہر آہ افسوس یوں ای زندگانی
چلی تو خاک میں ہمکو ملا کے

کری ہی کس نے ایسی دلکو چوری
دو اسکا دیکھنا نظریں چرا کے

بھیجو دیکھہ اوسنے دونی کس ادا سی
کہا کچھہ مونہہ ہی منہ میں مسکرا کے

بتان بیمہ تا قل سی نازو
کہ ہیں آکی ہی ہم ماری خدا کے

نگاہ ماری یوں جانب دل
اثر بکو کوئی جیسی کی تا کے

عجب کیا ہی کہ دی دو جکو جولان
صبا ہی پیدم اوس باد پا سے

سلوک جنتی مجھ سے شدہ دل سبھی | تجربی سبھی کیا ہے جنون ادا کے
چلی موجہ ہوا کر کچھ نہ اپنا بس | ہمیں ہے دلبری اپنی کیا کے
غضب ہی آپکی ہی خوشش ہی ای | وداع کا خاص لیا کیا ہے کے
چلا ای نالہ دل تو کہ اثر | کلیجہ کی میری ٹکڑی اور لیکے
چلو بخشو کہہ خدا کا صاحب | بٹھا لو بزم میں اپنی یا ہے کے
اٹھا کر آنکھہ پھر دیکھوں بحسرت | تو مجکو مار یو کر دن جھکا کے

تجونکی غم میں دی یوں جان جرلب
کیا کیا تونی ای بندی خدا کے

نہ ملا دیکھا اوسی کر کو | روتا مجکو ہمیشہ پھر کو ہے
ہو نہیں دو تحمل خشک جسمین کہ آہ | نہ خراشش لگی نہر کو ہے
جاکی اوسکی رہون جو ہمسائی | ایسا مشار نہیں ہی گھر کو ہے
پھر گئی چشم انتظار میں اور | نہ پھر اوٹھا نسی نامہ بر کو ہے
ہون دو بیکس کہ غیر بیخبر ہے | بھیتی لیتا میرے خبر کو ہے
تو خدا جانی کون ہی واللہ | ایسا دیکھا نہیں بشر کو ہے
جل بھی جم لبان ہمزم خشک | تھوا ہم نہ چشم تر کو ہے

آ لگی ہیں بر نہیں [illegible] — دلی جن الکی سن شوخی کی انکو سب ئے

[illegible] — اب ایاد جی نگر کو سب ئے

[illegible] آ مشی — سی قیامت دہ عشوہ گر کو سب ئے

بیکھا جی اوسکی [illegible] حسن سی آنکہ — دیکھی پہر کبہو نکہ بہر نظر کو سب ئے

[illegible] وقت وداع — دیکھی جی کبہو نکہ او بہر کو سب ئے

کہدی اوسس شوخ سی پیام اشنا — وہاں تلک بار پای گر کو سب ئے

تبرکی ہر طرف میں مضطرب ہی آہ — شام سی دیکھی تا سحر کو سب ئے

اپنا [illegible] تو نہیں آزمایا — جانکا رفتہ رفتہ سر کو سب ئے

ڈہنگ [illegible] ہی بہت نہج دگر — ہی عجب سیر دیکھی گہر کو سب ئے

گل جو [illegible] میں تہا مرغ چمن — راج اوڑتا نہیں ہی پر کو سب ئے

[illegible] ہی وصل یار بہر یار و — بیٹھی کسلی منتظر [illegible] کو سب ئے

ہی انہہ دونو طرف سکی دہر کا راہ — دیکھہ لیوی نہ آنکہر کو سب ئے

مینی دیکھا کسی کو [illegible] ادہر آت
دیکھہ رہتا ہی مجکو ہر کو سب ئے

جو [illegible] ادسکی مکہا نسی نکلی — اب نکل جو [illegible] لکہنا نسی نکلی

[illegible] عشق سوں [illegible] نہیں ہے [illegible] | [illegible] کو گھن [illegible] سیں [illegible]

[illegible] نا ملے سے [illegible] | [illegible]

[illegible] بدن ہم تیش نہیں [illegible] | [illegible]

[illegible] بیلن یک [illegible] | [illegible] صاحب [illegible]

جون [illegible] نکہت [illegible] | [illegible] کہونا [illegible]

جو سیں انجن سی جوالت سب کا عجب آتی

[illegible] ملک ہم جی [illegible]

اگر [illegible] بیرا [illegible] گل ہنسی | بلبل [illegible] گل سی [illegible] بلبل [illegible]

معلوم ہوتی اسکو اکھو موسم [illegible] | تو یون کھلا [illegible] سی [illegible]

اوسکا عذار [illegible] ہنستی [illegible] | وہ لطف [illegible]

[illegible] زلف چہرہ گل [illegible] | [illegible] لطف [illegible] گل [illegible]

جوان عذار حیف کہ یون عندلیب [illegible]

[illegible] چمن [illegible] سی گل ہنسی

شمشیر کہ نہ [illegible] بحجز کو [illegible] | وہ کلام کہ [illegible] ہی نقد ہر کہو ہوا [illegible]

[illegible] | [illegible] شب [illegible]

نقشہ کھینچ تیری کتابی جون معلوم
دل کہون کہ کبھی ایسی تصویر کی حمایی

جو خوب زاہد کبھی بھی بچتی کبھی بھی
یہہ کہجوای سر بدو یہہ سر کی حوالی

ابکے جو کی ہمالک سی جو ہم کی اوٹ بھی
کہون کہ اودھر نہ کہون کہ دل لوٹ لوٹ بھی

مطلب ابسالی بھی بنی رنگ عندلیب
اپنی جو دلمین ضرب محبت کی چوٹ بھی

سالی

سالی ہے تہ نقاب کہ تجہہ بن فلک نہ
ابر سیہ بہین بھی یہہ لوہی کا کوٹ بھی

کرتی کہون کہ ہنسی تو کہوٹی کی ملتی جان
تو کس ادا سی بولی ہی ہان ہم ہین کہوٹ بھی

تسبیح روز کیونکہ پھیرسی مکہہ کو اوسکی ہین
اب قبلہ آسمان کا یہہ کو یا کہ روپ بھی

کہتا تہا میری کہ آپ تو ہستی ہین نام پر
اور بسملان عشق کی کو صمین لوٹ بھی

جرات کرون ہین کیا کہ جو مل بیٹھی ہین ہم
تو بھی نجاب عشق کی آپسمین اوٹ بھی

ملاقات اہکتک ہوئی تو سر تنہی جدا ہوی
کہان لاکر نہیا اب تیری دلکا پھرا ہوے

زرا تہا تپ مین اپنے دل الپی جیو کہ [illegible] | جتان کا اگر جون کہ [illegible]

ہمیں ہیرتا ہی کہ ہرجن بی طلف اپنی جاند دو | [illegible]

لب او سس لب سی ہتا ما ہون تو لبن قلبی سہاگا | جو لبت [illegible] جی جہاگا ایک [illegible]

جدائی مین کسکی جان ہی بہانی سچ ہی | جی وو کہتو کہ اوسکا تن سی جی [illegible]

پہر جاہی سی جد بیگانہ دار اپنے لاش الکو [illegible] | ملادی اوسی ہمکو جو کہ اوسکا آشنا ہو

بہت جو شوق تہو نین تو حالت ہی صفا ہی | کہ جیسی کوبی اپنی زندگانی سی جفا ہو

گلی مین اوسکی جو باد صبا کا گذارا ہی | کسی دامن [illegible]

تہوا بیمار غم کی یکبا [illegible] بستر غم کی | نظر آتا ہی [illegible] جیسی [illegible]

مجہی یکبا دیکہی جو ہمدم ہون [illegible] | دل [illegible]

بہلی لاکنی [illegible] | اگر [illegible] جہوٹ [illegible]

نظر آتا ہی [illegible] | تو وو حالت [illegible]

کہ جیسی اوس [illegible] | بجہگر [illegible]

کہا جاتا ہی [illegible] | وو وہی [illegible] عشق کا مارا [illegible]

جہوٹ [illegible] اسی دور اور بہر بلبل [illegible] | [illegible]

شب وصل بھی یہ گھونگھٹ یار کی جاتی نہیں ۔ حجاب ان کا نگہ بھر ترک صفا کم کرتی ہے
زہے قسمت جو ملا ہے کہ یہ ہو خوش بنیاد ۔ نگاہیں ہیں جو ان کی ربط و توسل کم کرتی ہے
غرض سب سے ہے نفس کی منافقت ۔ جو ہر حرف ہم تعارض تو کل کم کرتی ہے
خوشی کی کیفیت یہ کا جسم ... جان قطع رہید ۔ دو دو جبا ادسکو جو ادس شوخی کی کاکل کم کرتی ہے
بجلی بھی یہ سا سلسلہ کہ جس سے ۔ حسین وہ جو ہے مدد انگشت تغافل کم کرتی ہے
جو رات ہی دو ملنے رکھے وا تو ملکی ادسکی کہتی ہے ۔ اگر جاؤں تو جھکڑا ہی نہ جاؤں تو لڑائی ہے
شکل مرے صبر ہی نہیں مدد ادسکی اب درکار ۔ ٹھہری رہتی تو سو سو طرح جلاتی کیا خدائی ہے
جو کچھ بھی ہے ادا ہی نظر جاں طرز نشان کی ہے ۔ خدا جانے کہ ان روز روزں سے کس کس جدائی ہے
سینہ گھٹی ہی زبان پر داستان میری جو سنی کی ۔ میری اگر بولنی والی بات سے لگتی برائی ہے
جو تو گھونگھٹ کو چھپا ہی دوست کا ۔ خدا جانے یہ کیسی بات کیا ادسکی سمائی ہے
کہ نہیں بس ادسکی کہ جب جا کہیں کیا فتنے جو ہیں کو ۔ اجل ہماں کہتی ہی سر پہ دہان تیغ آزمائی ہے
محال ہے کہ وہ کسی سے بھی ملے گا میرا ہمدم آرسی ۔ یہ جھنجلا کر کہتی ہی دیکھو اسکی ہونٹ آئی ہے
بہار آئی ہی ہزار اب ہم قفس رہ ناغمیں لیکن ۔ نصیبوں میں کہاں ہم سی اسیر دلکی رہائی ہے
قطعہ
میری سینہ میں ... چاک ۔ ہے حسرت آہ کا ہی واہ کیا ادن دلا ہوائی ہے
میری یا جی رہ رہ درد آپ وا ای جذبہ بیگانہ وار ۔ نہ وہ اخلاص ہی ہمسی نہ ربط آشنائی ہے

نظر بہ ملک کی اوس کی جاوسکی ہے صلیب جگہ
بہم کہن بہ کہ اوس بہ تبر ہی کیا جاتی ہے

کوئی پہچانتا مجکو نہیں ہی ابتدای عراق
بہ گئی بکری کس سی جو نوبی ہے شکل ایسی بنائی ہے

کس سی کہوں میں آہ برای نصیب کی
دل لکھتی ہی فلک بی برای نصیب کی

کچھ کاتب قضا نے نہ کردش سنو لکھا
باری جو مجھ غریب کی ای نصیب کی

بر عکس ہوا وہ آئی ہی بارب کیا بکی بہ
یوں وصل کی وہ حوری تھی اپنی برای نصیب کی

یی بال و پر ہوا تو چھپا میں بہ جرخ نی
مدت اسیر و قفس رہا ہی نصیب کی

وی جسنی مجکو جس کی شاہی اوسنی بجان
تبری کلی کی ہمکو کہ ای نصیب کی

کردش ہی میں رہی جو دہر اب آسمان
کیا جان اسنی میری اورای نصیب کی

تنہا کو دو بدنصیب کیا میرے غرار سنگ
خوبی جسی میں ہو وہ بھلا کب نصیب کی

کب ہوں دو جسی محو خموشی کی ہم نوا
جھکو فلک نی نغمہ سرای نصیب کی

نکلی ہی اوس کی شوق میں ہالیع تصور بخت
کیر کھینچ کر دہان میں نہلای نصیب کی

نسخہ کہیں نہ جمع ہوا وہ کہ جسمیں آہ
اوراق کی میں اپنی لکھای نصیب کی

ہوں جسپہ جو بار کی نقش قدم پہ ہم
کب ہے فلک نی ہمکو رسای نصیب کی

عراق کہ اوس کی جاوسکی ہے صلیب جگہ
بہم کہن بہ کہ اوس بہ تبر ہی کیا جاتی ہے

کہنی ہیں حسرت سی جراحت پہ کہہ چلی وصل یار

رہنے دو بھی کہ کیا کیا شبِ ہجراں کہری ہے

دل بے کہنی اب اسے ہجر ماحی ہے
تہو بیکلی تو پہر اوسکو سمجہنا سہر ماحی ہی

مجہی تو دیکہہ ہمدم اپنا جیب دلگیر ماحی ہی
جوانی کردی بس تقدیر کی تدبیر ماحی ہی

کہروں کیا سہر گشتی کی کہ ہونا ہیں محو حیرانی
جہں ہیں بودو باشں ہیلل تصویر ماحی ہی

تہا ماحی ہی پاس اپنی ہو تو کہنی ہیں یوں تاشے
دوا ماحی ہی یہہ اسکی اسقدر تو فہیر ماحی ہی

ہرا دانی کو اوسنے جنوں کردیا کہرکو
تو لی جانی تو پہر اکہریاں کیہر ماحی ہی

ہیں انہیں کہہ چکی تو یہہ بھی اہ انفاس
نہیں اازردہ ہونا مجہی پی تقصیر ماحی ہی

تو جی تو دیکہوں سنا کر اپنی جانی کی
کہی ہی مجکو جل ہنس بول تو لگیر ماحی ہی

ہی دو صبح کی ہم اسکی مدتوں
یہہ اپنا مانوں ہر ناصورت رنجیر ماحی ہی

تیری تیوری چہڑہانی ہی نکل جاتا ہی جی اپنا
جو مارکر ہیں اون پر کہنچی شمشیر ماحی ہی

ہرا ہی جان بلب جانی جراحت پر ہمارے
صبر ہی ہی تو لی جلد اب ناصبر ماحی ہی

طرہ اپنا ہی پر دیکہی ہیں ہر بار مجہے
ہیان کر طالب دیدار وہ عیار مجہے

ہیں کہروں ہیں بہری ہیں دل ہیں
پر کہوں کیا کہ نہیں ہی لب اظہار مجہے

سراو نہنگا ہی جب ہنسی کیا کسی سے ادا سر اونچا نہ ہوا بالیں سے غم سے بھی

اٹھیہ نہ اشک کہ اثر کو بعض اب جہتی ہی غرق جو کہ ہوئی کیا دیدہ خونبار بھی

ہانپہ لگی ہو میری نبض کو کیوں دیکھتی ہی راہ جیتی ہی ہو دیکھتی ہے بیمار بھی

سطلے دل میری پہلو میں کہ اکہی ہی پڑا اہ جیتی ہی [illegible] سر الزار بھی

ہنگلی جای میری پہ نہ کئی صورت سی گر یہ دکھلائی پہ جز اردن کو تکلیف بھی

دام سی جب گئی ہی کیا عجب کہوں پرواز ہی ہم چمن گلشن میں جو کہ دی کوئی گلزار بھی

وصل کی شب کو نہیں بیٹھا کہوں میں میرے کی تنگ تھی لگی ہاتھ میں دی اپنی تو ہائی بیمار بھی

کبھی تو نار سی جھنجلا کی ہے کہتا ہی وہ شوخ ایسی بیہودہ خوشی آئی نہیں تکرار بھی

دل میں لکھا ہی لکھوں صفحہ میں میرا تکو

ایسے جو شن آئی ہی میں ہو دست میری اشعار بھی

ہو مری ہی پاس منندہ تیری جسو کہ گری سی تجی کیوں کہ تری صورت [illegible]

میں کیا ہوں یاد تیری رفتار کی چال اکہیں لیا نہ ہو ہی ہے کوئی کبک دری کی

ایکدم کی ہی جہاں نظر آتی نہیں جم تو کس شیشہ وہ دیکہو چراغ سحر سی

تنہائی کی ایک روز تیری دیکھو ہے الشین بعاقل تو نہ ہو میری اہ جگر کی

[illegible] بار کو نشہ ہے نہ گل سی [illegible] اور کی نسبت کوئی [illegible]

ہے صید ہی کتابی مچھی آنکی دانسی ۔ ۔ ۔ ۔ مار آئی بس اب آپ ہی تم ناحہ بریسی

محبتی ہو جہن دھرین کتابو مچھی سر ۔ ۔ ۔ ۔ شرمندہ ہوں اب آپ ہی اس سے بریسی

دم بھی نہ مارا بھری جہن عمر اسی کا آ ۔ ۔ ۔ ۔ ہو جہن بھلا کسکو میری عمر بریسی

حرانت تو رمانی کی خبر تو چہ نہ ہمسی

اپنی نہی خبر ہمکو نہین کی خبر بسی

ہوں ناتوان ملک اس عشق کی ہا تہو نسی ۔ ۔ ۔ ۔ کہ مار اشک ہی جون ملک کو صری آبلہ پا سے

اوسی تیغ کا زخمی جو پہلو مین تڑپتا ہی ۔ ۔ ۔ ۔ تو شکل بچہ مرجان ٹپکتا ہی

لیجہ حرف مطلب اوس پر دسی مین کہا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ تو کیا منہ سہر کر کہا جی چل بی نکو سودا ہی

کہ جبرئی آکر تو اپنی انظار ہم ۔ ۔ ۔ ۔ قبس دیوار تبری دیکہہ تو کہتا ہہ غوغا ہی

جو سی چند مجہہ وہ رہتا ہی تو ای ناصح ۔ ۔ ۔ ۔ تو سمجہا دی مچھی انسا کہ مجکو کیا سمجہتا ہی

نجہ کو ہی بہرتا ہی جام بلورین کو ۔ ۔ ۔ ۔ ہوا ہی ابر ہی گلشن ہی اور ہہ کیا برستا ہی

بقہ اپنا بہر کر ہتا ہی دو جو بری رونی ۔ ۔ ۔ ۔ سمجہہ تو ایدن نالان کرم اوسکا ہہ تو زاید

کہی ہہ شعر ہی اندازکی تو نی یہ انجرات

غزل اور اس زمین مین دیکہین تو کیسی کہتا ہی

تو دلمین کیا کہون ایک بہتا درد ہوتا ہی

ہوئی بدحج الفت کو تمام ایسا الفت
اگر سودا کہ تھا ان سر دل کے بابلکہ چھو دیوانگی

لگائی ہے ملک نے بیان جو جہانشانی ہے جو عالم
ادرا تو بہ کے ہو کر جبین تیری کہاں مانند جامی

کہا اوسکی کلمین سو کہا مشہور ہی یہ تو
غضب کیا ہاتھ ملک جہا کے تم ہو دل کو بینائی

الہی صبر کیجو دل جگر کی بے طرح اب تو
غم و اندوہ و رنج و درد کا ہے سینہ میں ملائی

لبوں پر آہ سرد اور شک گرم انکھوں سے جاری ہیں
ہوا ہی رنگ زرد اور ہاتھ سینہ پہ لگائی

خدا کی واسطے کچھ تو بتادی ای دل نالان
تیرے کچھو رنس ہی چلے ہی کہا وہی یا سوز کیا ہی

کہ زنگی ہی ہیں جرات جو وقت ملکنے یا اوسکی
تو پہر ایک ایک سی کہنا ہی دو سخن ہم کہا ہی

کس منہ سی اب کہوں میں اپنا غم نہالی
جس نے نہیں بہتی جوش نکو السدی نالہ

سیدل ہو تیری در سی جاتا ہوں میں ولیکن
جل ہی جلا ہوں رنگ کا کیسو میری خالی

خواب عدم سی تونی جو لگا کی ہمکو ناحق
ای زندگی دکھایا کیسی یہ جہان خالی

دو ہاتھی کی ادسمین طاقت رہتی نہیں مطلق
کہتا ہوں جسکی تکی میں بھی جہتہ پہالی

سوتی ہو سنکی کیا تم یہ جوابیان ہماری
بیہدہ دل ہی ہماری سمجہو تم کیا ہی

مدت سی پھر کسی ہی سب کا جو نکلی ہے
کہتا ہی لیج تونی جو را جو زعفہ

پر ورد اس زمین میں ایک اور غزل سنا دیا

بہانی جی ہمکو جراءت نہیں ہے [illegible]

[illegible] کیا دیا سب کیون جو ش تو نے بانی
کی دلکی خیر تو نے کیا خوب پائی

[illegible] اوسکی کرنی ہے کیون جب لگانی
ہے کہ کہ کر بولا ہے اوسکی رسمی مہربانی

[illegible] اونہا کی دیکھا
ہے اور تو نے بھی نہ نئی لگانی

[illegible] جانی تو نم کر مرکو
کہہ تو نا دو ہمکو ازراہ مہربانی

[illegible] کو مرجاد نگا بن رو رو
ارام جی کیا تو جی خاک زندگانی

جو بات سو ہے جاوی کہہ تجھی پہر اوسکو
اہل جہان ہے ہنسی تو جراءت کی تم زبانی

[illegible] جی بن جاتی اور سورجی
تو ہو ہنس تو کہہ کہانی اور سورجی

[illegible] اوسکو رنوش ہیں کہ لائی اور سورجی
کہ کہی اوسی پٹائی اور سورجی

[illegible] جراءت جلی جانی جی
تو ہین اب کہین سلوای اور سورجی

[illegible] کی ہوتو تو سہیلا دیہین
اتنا ہے سی بھی فرمائی اور سورجی

[illegible] جی اور جلی وصل کی رات
لو کنہ بنی بنجائی اور سورجی

[illegible] اسی تکرین ہمتو درات
کیونکہ کہر ہین ہوسی بی آئی اور سورجی

[illegible] مجھکو جو الجھا کرنم
جیہین آیا انہین لڑوائی اور سورجی

سبد کر اکھیں نہیں کہتی ہے جب ہم اپنی رات
بادل اودسی تہیں میں اور گھور رھی

ایک سین میں بادل ہفت آسمان جھوجی
قمر الجھیں [illegible]

جھڑتی ہیں لخت دل یوں جیو جس مہر وشی
مجنون [illegible]

کیا کیا تجھی سنائی ہمیں غزالۂ غم
[illegible]

ہیں بام سی او برقی کا نیا ہو یوں کسی سی
[illegible]

ہو گھڑی گھڑی کیوں کہ بلبل کا دل نہ [illegible]
جب گل کی [illegible]

کہر غم ہیں کو کہکن کی مضطر ہوں ہم دو الی
[illegible]

مجنوں پھری تھی یا شتر ناقہ کو ملک کھڑا کر
ہر ذرہ کی رنگ [illegible]

گھری سی اب جن ہیں اپا جی [illegible]
[illegible]

وقت وداع جان کہ صبح اوہ سیحون
[illegible]

کیا جانی کہ ہو کیا [illegible] در فصل
[illegible]

سہ اضطراب یا سی ہی رشک طائر بن
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کہر سکندل ہی کوئی تیر اسپنے سانا

نواد سکا ہوں ہی جرات سے اسپنا ہاد ہے

تراب کیونکہ بنی باوں ہی نا داں نہیں ہی
کروں یہ جو کیا ہی سارا احسان نہیں ہی

جو دیکھن ہی شادی ہے عیاں ہی ہمارے
کیا ہر دل کا اسکا کیجی بیان نہیں ہی

یہاں تنہی خواہش اپنی کو بس کہیں کو
جا دیں نہو کی رخصت ہم ایک ان نہیں ہی

ہمراہ کیجی کیا موت اپنی آجو ہو نچی
ہو کر صدا چلی ہم ہماری مدان نہیں ہی

لڑنیتی کب تمہاری جادی دو ہور نکو
جرات تمہارا ہی دل دیکی جان نہیں ہی

کیجہ تمنا سمجھی کب وصل کو ہر نہی
ٹک رلف سی رخ پر جو نظر کر تو سحر نہی

جو ہو یہ سبز ہی کیجہ اوس بزم کی بار
جان اپنی ہی اپنی تئیں کیا خاک ہر نہی

جیوں وقت نیند دی اوسکی لب لعل
تو یا کہ بھکتی ہوی ایک سلک گوہر نہی

کیا وقت وداع اوسکی سر ادل ہی تہا تھا
پہلو ہیں میری جان ہی سر رم سفر نہی

ہی تانی جو کرتی تہی دو کلیدی تو میری آنکھ
دشمن کی طرح گاہ ادہر گاہ ادہر نہی

جرات نی سنا تو نی کیجہ اور مجکو لکھا یا
کیا جانی طبیعت تیری اسوف کدھر نہی

ہمسبق [illegible] نہ لوں کہ دل بیقرار ہی

ہر دم جو اپنی سامنے زد کھڑا ہی ہی — اک نکتہ داں ہی ہاں باغ و بہار ہی

سچ ہی بلای جان ہی ہم ہجر زدہ ہی — اک دم نہیں قرار دل بیقرار ہی

فرقت میں اوسکی دیکھ کے ہم نے یہ جانا ہی — جو اشک چشم ہیچ مدار ہی

تمنی دیکھنا ہی مجھ مشفق کسی کو کیا — درمان درد اپنا کہیں ہی نہ ہا

ہی دل پہ ہاتھ اور لبوں پر ہی دل مرا — روز اجل ہی یا شب انتظار ہی

دامن کو تر جتنک کہ نہ کری دامنی سے — جو خاک ہو گیا ہی سو ہے اوسکا غبار

کیا جانی کہ لگی کسکی نظر سہ راہ — لب اسقدر جو سی ہی خفا دو لفار ہی

سب دیکھہ دیکھہ کہتی ہی ایام وصل ہی — ایسہ ہی انکی نوہت اخلاص و پیار ہی

وعدہ پہ کل کی جھوٹ کہی ہی بنوکہ جو ہی آج
ای جان زندگی کا کیا اعتبار ہی

جواب دیکھہ دیکھہ کی جو لکھا جو ہی سو ہے — یہ ہی اشک کہ فش کیا رو لی رو لی

بجہ جلد کہ ٹک بہر کنا ہی ابتو — کام اخر تیری بیمار کا ہوتی ہو لی

ہم نکل شیرین نی فرہاد سی پہلی ہی کہا — دیکھہ مرجانا تیری تو ہوتی ہو لی

تخم غم کا یہہ ثمر فرزند سی پایا — کہ ملی خاک میں ہم بھی جو ہے

دوانسی ہوں آتی ہیں کہر جیسی کوئی ماتا | راہی کہرتی ہیں جہاں جہاں موتی توٹی

اشک خونی کا ہی جوش ہی جہاں ہی ہر آہ

آبلہ دامن ہی ہی دہوئیں کی کوئی ہر ہوئی

تیری ہی یاد تو دامن میرا کلتا نسی | تیری ہی یاد تو دامن میرا کلتا نسی

ہی بزم ہیں جب تیری اہ و افغان نسی | کہی ہی دلمیں وہ اونہہ جای ہہ کہیں بیٹھی

دراتو بیٹھ میری پاس آکی او ظالم | قریب مرگ ہوں پہونچا ہوں درد ہجراں سے

تسلی تو ہی جان طپ خم کی واہ | ہہ بد سلوکی میاں ایکدم کی مہمانسی

شراب عشق کا جرات نشہ چڑھا نہ ہمیں

غرض کہ خوب چھکی نم ہی جاک حوانسی

ملی ہہ اوس بت کافر کی ہی خدائی سی | خدا ہہ بیٹھی ہیں سرار ہم خدائی سی

حوا شنائی سو بیگانہ دار ہرتی ہیں | حوا ہی نادیدہ ہہ تیری اشنائی سی

کسیکی صلح ہیں دیکھی نہ ایسی کیفیت | تیری جواد ہی ہیں اوس شوخ کی لڑائی سی

طپ کیوں نہو محرم ہمارا نا صاحب | تمل ہی بیٹھکیاں جیسکی ہی دائی سی

نظر جدہر ہی ہیں مظہر ایک خدا ہیکا | جدہر ہہ اپنی وہ نکلی ہی کبریائی سی

غرض خاصی تھی قسمت کسیکی ہیں دیکھی | سیاہ نامکی طالع کی نارسائی سی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترے عبادت گزار بھی ہیں ترے گنہگار بھی ہیں اور افسوس ہم تمہاری نہیں بہلا مادر سے

پھر کہو تو نہ وہ ماتھے پہ ترا داغ ملامت کس سے کہتا ہے یہ صرصر بہلا مادر ہے

ساتھ غیروں کے ہنسو کھیلو کرو کھیر ہیں عیش اور ہمیں ہم پس دیوار بہلا مادر ہے

تم کہیں بیٹھ رہو بلبل جو ہیں آزاد ہیں کیا جہاں اب نے تلوار بہلا مادر ہے

کہیو جرات کی نصیحت نہ فراموش کہیں

ایسی رکھیو دل زار بہلا مادر ہے

دوستی عشق ہی کہیں آئی قدم ٹھہری یہ کاری ایکدم میں کیا جینی کہ رسم سی بچھاری

دل سے سودا نہ گیا یہ مکان غمی اکھاڑے جیسی کوئی بستی ہوئی شہر و نکو اجاڑی

ہو کوشش تو نہیں درخت کا بیری ڈکر ہو درخت عدم میں وہ کہ بیان کو پہاڑی

ہم اب کچھ شنج کو کہتی نہیں ورنہ دل رنگو پکر لیتی تو کیا تم اوپاڑی

تو اوسکو دل دیا دیدہ حسرت سے ہمیں ڈر ہی کہیں کچھ بات دو نظر نہیں نہ مارے

مدت میں وہ ایا ہی دلا کیجیو نہ فریاد ڈر ہی کہ کہیں تو نہ نئی بات لگاڑی

جرات جو میری خاک سی اوسکا ہو گذارا

لیک آنجن سو بادہ وا مانگو ہمارے

ہمیں

سر کو دھر زانو پر لیٹا جو کسی کو دیکھا
ہو دیا پھر وہی دو زانو پر سر کر دیکھا

لبکی دل کہنی ہو لینی ہیں جی رہ سوائی واہ
آپ ہو سیانا بنی بگڑو ں کا کیا کیجے

دوست بردار ہوں کیونکر دل سے نکلیں لیکن
دب کیا اپنو سبھا میں شہر کے

عبسہ قربان جی ہمسر ارمان نمرہ جادی
کمرنہ قربان ہیں قربان تجھ پر شہر کے

کسی بیدرد پہ کوئی کہ مرتا ہی اوسی
جنبی جی جلتے نہیں جیتے ہیں آہ

مرکر کا ہی مرکی

وای قسمت کی نکالی ہی دو دو اور طرف
اب ملا سانپ بنی بگڑو جو کہر اوسکی کہر کے

انکہہ جون رخنہ دیوار نہیں ہوتی بند
لبکہ رہنا ہوں نصیر بنی ہوں اس در کا

کیا کہیں کرپ ہجر کی اب اوس محفل میں
ہم دم سر وہی نہر سکتی نہیں دل پر سے

دیکھوں نہیں تجکو دیکھا دو لگا تماشا کچھ اور
ہیری انکہونکی جوا بی سی ذرا سر کے

مضطرب ہو کی دل اوس تن کا ہی دھڑکی ہی
ابی ہٹی ہی کہی پاس جو مجہہ منصر کے

غرا ب ای سکی جنبی کہر ہیں تو بس ای اجراب

ہنبی ہی سر کیا جہانی یہ بیشتر دھر کے

کر میری قتل کو وہ ازرہ کین بول اوہی
تو بہ تو بی بعد کوئی نہیں بول لو نہی

دن وہ مندوک کہ سونپی جو مجہی بعد فنا
عرف انکار میری جن میں نہیں بولا اوہی

عالت ال ہوی ہیں بہ خوانسی سی بیان
نہی ہی نام کو ہوں نف بدل تیر

داغ حسرت ہی پہ دل ہے کہ بس اپنی ہوا — جو پکاری اوسی وہ ماہ جبیں بول اوٹھی

ہم نے چاہا نہ تو کہ خفا ہو کی کہیں — ہم سی کچھ وہ نہ کہے وہ کہے ہمیں بول اوٹھی

پہرے پر شتاق سدا ہم ہیں بکر دہ خانہ — یا خدا کہر ہیں وہ کچھ پردہ نشیں بول اوٹھی

جان بلب جبکی ہیں دور سی تماشا ہوا سے — بیکسی کی وہ کچھ اپنی فرمیں بول اوٹھی

یا جلیں کہری زلہ ہیں نثار اوسکی جو کچھ — حرف خواہش کا جو وہ غارت کہ ہیں بول اوٹھے

نہ تغیر تو پائی یہ عزت حوری — جب تک پاسی کو شوخ نہ کہیں بول اوٹھی

اگر زیرب تہری ساتہہ پس از مرگ ہی — تا سہ حرف جو کچھ اسکی ہیں بول اوٹھی

تو نہ جان کہ عاشق کا تیری مرد ابہی — کچھ نہ کچھ بہار کفن زیر زمیں بول اوٹھی

جرات اسنی غزل ایک حرف سی بہرہ اور کیس

اوسہ بن حق ہیں تہری دفع حزیں بول اوٹھی

کچھ جور و کرد خلاق نہیں بول اوٹھی — کاتب اوٹھی پہل تا کہ وہ ہیں بول اوٹھی

بندہ خاتی ہیں سب اوکی یہ کہکر جی جی — ابھی توقع ہل تا کی وہ نہیں بول اوٹھی

دیکھی اوسی جو درد و کہون نوہ سہ حرف — کچھ نعل کا میری دشمن نہ کہیں بول اوٹھی

ہاتھ کا ہوں ہیں اوسکی ہر نو بحسرت جو نہ — وہاں ہم اور از کوئی پردہ نشیں بول اوٹھی

ہم سی کل وصل کی شب نیا ہی حرف — کہ نکہر جانکو وہ ماہ جبیں بول اوٹھی

دیکھو کہتا ہوں نہ دور تم کو کہتجو اتنا — کچھ نہ کچھ بات ہے جی کی ہے جو بول اوٹھی

سمجھا کرتے ہو جی مرد اسا پر اول خاموش — پر پکارے ہی وہ آہی تو ہی نہیں بول اوٹھی

نبی و مسل اوسکی کا نکلوں جو سکوں فقارب — حرف ما در شش سانی سیکا کوی جس بول اوٹھی

دیکھہ اوسی تیغ بکف نظر شہادت کی طبی — قتل ہونیکو کہی مجھسی نہیں بول اوٹھی

شکل تصویر بنالایی ہی مریض غم عشق — دیکھی کیا ہے سی جو کچھ اوسے جو بول اوٹھی

جلد دیا سی اوٹھالی تو اہی اسکو — سب سے کہرائی دم بار پسین بول اوٹھی

جیدری کہی نعرہ ہو بول حرارت
کاتب اوٹھی سبل فلک کا در ہیں بول اوٹھی

جب سے ستی ہیں کہ ہمسایکا ہیں آپ آی گھر سے — کیا در و بام پہ ہم پہرنی ہیں کہیرای ہوئی

آپسی ہیں تو نہ جانا پہ کروں کیا کہ کہیں — بول سنا ہے لی خاطی دور رہی ہوئی

کہر ہیں پی یار جی شکایتی بہہ دلکی ہمراہ — دور کہنکارہوں جو فی نہ بہلای ہوئی

آئی ہو دست بقبضہ ہو تو پہر جی کیا — سر تسلیم کو ہم نیچی ہیں نہورای ہوئی

اب نہیں اوسکی جو لہکی نہ پہری زلیس — ہم دیکھتے کی جو ہیں ہیں پہرنی کہیرای ہوئی

پہر ہیں خاک نہری دو پہر جو کل کہر ماتہا — اب تو لوک اوسکو کہتی ہیں نہی کہنای ہوئی

مرد نی پہر کی ہو نہ پہری جنکی خاطر — رنگ ہو کیا وہ نہی پہرنی ہیں کہنای ہوئی

پھر بھی … اوس محفل … رو نہیں سکتی ہیں اور اشک آنکھوں میں بھر آئے ہوئے

… ہیں کہ بیٹھی ہو جو جان لیتی ہچکیاں سب اوس نے عجب آئی ہوئے

… کا اسباب کے ڈر دیتی ہیں کیا کہیں انسی کہیں تھا ہمنو لکھوائی ہوئے

کہ کیا مو زدن او نہیں جاوت … اور بہی بہرہ

… جو بارہ … میں جون بہرائی ہوئے

… آئی ہی بیدار ہوا ہی دائی ہوئی شب جو ہم خواب میں تھی آنکھ تو گبرائی ہوئے

چھوٹی بہن نہ ہماری سمجھا ہو جسے آہ یہیں کیا آپ بھی ہم سے کہیں آئی ہوئے

… اور اسمیں … کہ حضرت علی اشک سے آنکھوں میں نہ تھی … ہوئے

… کیا جاہی … خوش ہیں کہ عدل سو تی کیا چین سی جیب پاؤں کھلائی ہوئے

دیکھو … ذکر جہیں دل عاشق کو کیسی شکل بہی یہ جانا ہی بہو بیگمرائی ہوئے

جوشش وحشت … جانکو گہر جاک ہوا سنیے آنکھیں کہیں کیا ہنسی میں جھنجلائی ہوئے

جانم لیتی جو نہ … مجکو دم یاد وہ آ کشتی بسنہ تو فرماؤ کہ تم کسکی ہو بہکائی ہوئے

حضرت ای … سجن منت کی کل لیتا ہیں قفس کی بنگلی شکائی ہوئے

دور جھوڑا ہی … گلشن … روٹی … جا اوہ سردار اسیر … ہی جسم … ہوئے

وہ جہد … کی اوس کا فرسی ایک سلا لکو کیوں جاتی ہو … ہوئے

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد

بہ سب ملک اسکی ہیں تو ہی خدا ایک — گہ عشق اور حسن کو جسنے کیا ایک
اوسی دیکھو نو ہی ہر شک بن اور — عیاں کل میں نہاں ہی شک بن اور
یہہ کہنہ شعلہ جو کوہ طور کا تھا — ہوا ایک پرتو اوسکی نور کا تھا
دو ہی صرف بن اور پھر جدا ہی — خدا ہی دو خدا ہی دو جدا ہی
غرض ہو اوسکی وحدت کا بیان تب — جو ہے اعضاے تو ہوں گویا زبان سب
کہاں کوہ و تمام کی ہی یہہ قدرت — رقم جو کر سکی کچھہ اوسکی وحدت
اگر کہیں زمین و آسمان ایک — ہو وے اوسکی وصف کا بیان ایک
کہ دو دریا ہی اور عالم ہی خطرات — بیان بھر سی جو وی کل کی کیا بات
سنہ ہجری ہی نام اوسکا — وہی مشکل ہی اسد انجام اوسکا

ولی جو کچھ اوسکو سوجھا ہی — کہ جو سنتا ہی اوسکی وہ خدا ہی

کیا بلی عشق کو پیدا اوسی نے — کیا ہر ایک کو شیدا اوسی نے

کہیں بلبل کا دل کل سی لگایا — کہیں شمشاد قمری کو دکھایا

کہیں کنعان کو دی یوسی نی ماہ کی چاہ — کیا خورشید نے ذری کو آگاہ

دیا پروانی کی تہیں شمع کا عشق — اگرچہ اوسکو دیتا ہی جلا عشق

ولی کہنہ اوسکو در جچتا نہیں ہی — جلتی ہی اور کچھ پروا نہیں ہی

دکھادی کوہ کن کو آنا شیریں — کہ اخر اوسنی کھودی جان شیریں

زلیخا کو کیا یوسف پہ مفتون — بنایا قیس کو لیلی کا مجنون

اگر یار و نہوتا عشق کچھ خوب — پیمبر کو خدا کہتا نہ محبوب

اگر ہوتی نہ ذات عشق پیدا — نہوتا حسن کا جلوہ ہویدا

ہوا ہی عشق ہی سبی حسن ظاہر — یہہ دو سمجھی کہ جو ہوا سبی ماہر

نہ تھا ہر گز نشان ارض و سما کا — یہہ بحر عشق تب سبی موج زن تھا

یہی ہی نزد عاشق کلمہ حق — کہ ہی بحر محبت ذات مطلق

ولی جب جوش میں دریا یہہ آیا — ہوا تب کو ہر حسن اسبی پیدا

وہ کو ہر اکون ہی ذات پیمبر — کہ بحر معرفت کا ہی دو گوہر

حقیقت کی صدف میں تہا دو جہاں کا — کیا کچھ خواجہ حق نے بیان کا
دو ہی دریا ہی وحدت کا در خاص — ہوا جن کا ارادا اور سکا خواص
کہوں کیا وصف ختم المرسلین کا — غرض لشکر ہی دو کشور دین کا
حقیقت اور حق کی معرفت کل — طریقت بل شریعت کا ہے منزل
دو فخر عرب ہی و عجم و ولی ہی — کوئی ایسا نہیں اعلا سے ہی
کہ ہی ذات نبی و مرتضی ایک — نہیں ہی ایک سی ہر گز جدا ایک
دو ہیں جون لولو و دُر ای عزیزو — کہ جیسی ایک شی کی نام ہون دو
خدا معشوق ہے عاشق ہیں صادق — ہے معشوق اور خدا ہی انکا عاشق
خدا کا گرچہ پیغمبر ہی محبوب — سو ہی طالب ہی اور حق اور کا مطلوب
بیان کیا کرے سکون تقریر عشق اہ — غضب ہی خبر ہی نا خبر عشق اہ
جو بلبل بیکلی سی نوحہ گر ہو — تو غنچہ کا دہن بھی کچھ خبر ہو
جو قمری کرتی ہی فریاد جان کاہ — تو ہی پھر سبزہ بھی خود صورت اہ
اگر ذرہ کو پیتا بے ہو بارد — سراپا مہر کو بھی تہر تہری ہو
گہنان کا چاک ہوتا ہی جو دل اہ — تو سینہ پر رکہی ہی داغ ایک ماہ
اگر پروانہ شب کو جل کی رہ جای — سحر تک شمع بانی ہو کی بے

یہہ بھی خانہ بر عشق کا ہ در ۔ سبے
کواب نک ٹھہرا ٹنکی ۔ جنبی ہے

یہ بھی قفس جس وادی ہین بیدل
تو آنکلی ہی وہان لیلی کی محمل

ہو جو قابل تا ثیر عشق اہ
سنی یہ رنگ مجبی یہہ احوال جان کاہ

عجایب چیز نیٹ افسانہ عشق
ودہی سمجھین جو ہو دیوانہ عشق

سنی جواب ودہی یہہ قصہ غم کا ود
جو پہلی کہ لی اشک انکہو نہین موجود

زبان بیزبہ سوز عشق آجای
دل و جان کو بزنک شعلہ سلکای

کبھی جب قصہ خوان کہ ہی حکایت
تو آجاتا ہی دو ہین خواب راحت

غرض جو کوئی اس قصہ کو سنہ ہوای
سو دلکو پکلی ہو نیند اور جای

سنو یارو بیان عشق ہی یہہ
عجایب داستان عشق ہی یہہ

شروع داستان کا ہی یہہ مذکور
کہ ہی ایک شہر فیض اباد مشہور

ہوا تہا شہر دہلی جب سی غارت
تہی اپنی اوسمین حکمہ مین استقامت

فلک نی کیر جہانا باد برباد
کیا تہا خوب فیض اباد اباد

تہا جو تہی ساکنان شہر دہلی
بسکونت اونکی فیض اباد مین تہی

کہ ناگہہ ایک بزرگ ایا جوادس جا
ہوا شدت سی مین مشتاق اوسکا

میسر ای یاری مجکو صحبت
بجای کہ کہون پیر طریقت

کہ دود اب شمع بزم عاشقاں ہی — فروغ دود مان شاہکاں ہی

بیان کیسا کیجی اوسکی کمالات — دو ہی آگاہ سر عالم دکھاتے

اوسی کہنا بجا فخر جہاں ہی — کہ عالی سبسی اوسکا خاندان ہی

چراغ محفل لشکر چراغ کردان — جو ڈھونڈی تو نہ پاوی ایسا انسان

کہ ہی دو کو جبر بحر سیادت — بحر ہمسر شیر بیشہ سعادت

بجا ہی کہ کہوں اوسکو ولی ہی — نبی کے ال و اولاد سے ہی

کروں در پردہ نامی وصف ارقام — ہی اولیا حضرت خواجہ حسن نام

دو ہی ہی مبتلای عشق بازے — نشان حضرت خواجہ کمہارے

نہ سمجھی نیک جو اوسکو دوبدی ہی — کہ اوسکی حضرت موجود بدی ہی

کروں کیا اوسکا وصف حسن تحریر — کہ حیران جسپہ ہی صراحت تصویر

غرض اوسکا ہی یی ہمتا جمال اب — دو رکہنا ہی جمال بیمثال اب

جو گلشن قدم رنجہ دو فرمای — تو پاوی سبی کو شاخ گل ہی جہک جای

کری نرگس طلب حق سی بصارت — کہ دیکہوں دین کسی صورت سے صورت

کہی سوسن زبان مبری ہو گویا — بظاہر تو کہوں کیہہ وصف اوسکا

نہیں کیہہ سرو سی آزاد فرے — اوسی پر ہی فدا شمشاد و عرعر

ابھی یہ کل ہی نالاں تھی بلبل — کری گنجہ نثار اوسپر زر گل
ہوا ہو منظور اوسکو نذر لانا — کرے فوارہ بھی خالی خزانا
جو لیوے چوتھی تک غنچہ بادی — نہ پہراوے بن بھر پھولا سمادی
چمن میں اور بھی ہے شادی ہووے — کہ خوشنائی یجا دین نخل سبزو
جو دیکھی اوسکی صورت شبکو ناگاہ — کری ٹکری جگر شکل کتان ماہ
جو یہ بھی دیکھے کر دیوانہ ہو جائے — جو دیکھی شمع تو پروانہ ہو جائے
وہاں رضا تھیں خدمت میں دن رات — نہتی نیند سپی پوشیدہ کوئی بات
ہمیشہ لوگ یہ کرتی تھی تقریر — کہ حضرت عشق میں اب کم ہی تاثیر
کہاں اب وہ زمانا اور وہ عاشق — اثر کرتا ہی جنکا عشق صادق
ہی الفت سپی نہی وہ مہر و محبت — سدا جو خم نہی اوسپی جوش پر جوش
یہاں جب تھا نہی کچھ خورا — تو منہ ہی خانہ ہستی سپی مورا
جریان باد جا خوردند و رفتند — نتھی خم خانہا کہ زند و رفتند
یہ فرمایا اونہوں نی سنیکی یکبار — کہ دنم قدرت حق کا نہ انکار
ہنوز ان ابر رحمت درفشان ہے — می و میخانہ با معمور و شان ہے
کسی نی کہیا ہیمانہ عشق — تو وہ کہیلا ہی ہیلی ہم دیوانہ عشق

زبس تنہا تہا بیچ دن رات حاضر
ہوا تب [illegible]

کہ خوبان سی اونہین ہی اونسن جدا
نپٹ مونس [illegible]

یہہ سب ہیچ ہی جو ہو سر حق سی آگاہ
تو ہوئی خوبرویون سی [illegible]

زبس شاہد پرستی اونکا تہا شوق
نہایت سب سی صحبت کو تہا ذوق

کبہی جو سیر کرنیکا حسب دلخواہ
تو پہر ہوتا تہا یہہ عاصی ہی ہمراہ

جہان تک خوبرو تہی اور گل اندام
وو حاضر صبح سی رہتی تہی تا شام

نہایت تہا سرود و رقص کا شوق
اسی کی دیکہنی سننی کا تہا شوق

جو مطرب خوبرو تہی اوس نگر بیچ
تہا جہان کوئی سب تہی نظر بیچ

کبہی جا بنے کبہی اونکو بلاتی
ہو و اکثر ناچنی کا بیٹہے بجاتے

سدا تہی خوبرویون سی ملاقات
کہون کیا عجب کٹتی تہی اوقات

یکایک یون ہوا اکثر خدا کا
کہ اوس بستی [illegible]

نخوش آئی جو کچہ دن کو دو صحبت
کیا صبح وطن کو شام غربت

حسین جو جو کہ وہان تہی رشک مہتاب
[illegible] دیکہو کیسے ہمراہ نواب

جب آی اس بستی سی خوبان کا ہوا کوچ
مقام دلستی عشرت نی کیا کوچ

یہہ عاصی اپنی تہا [illegible] کے ساتہ
محبت کا یہہ رشتہ جب لگی ہی ہاتہ

رهی نواب نامی فخر صاحب
کیا تسخیر ایک عالم کی اوستاد
محبت کو هی نام اوسکی سبب سی
جو اونکا شعر دیوان مین هی مقطع
مضامین خانه زاد اوسکی جهانگیر
نکوئی نام کی اوسکا علم هی
جهانگیری یه هی اوسکی سخن کی
سخاوت سی بهم هی اوسکی تدبیر
اگر وه تیغ کهینچی کسی پن جان هو
شجاعت سی کف کو حرف نهین
گدا [illegible] اونکا ری
جو کچهه وصف اونکا اپنی سوکا هی
نهین اونکی ساتهه تها اونکا خوار
سخن اونکا یه حضرت کی زبان سی
تو کیا هی غرض بس شهر هی ده بات

دو رهین یعنی محبت خان صاحب
بفن عاشقی مجنون و فرهاد
هر ایک عاشق کو فخر اونکی لقب سی
سو دیوان هی سب کی دو مطلع
بیان علم سب اوسکی زبان مین
علم ایک ناتهه کی اوسکی قلم هی
که گردن خم هوی کیو اور تیر کی
قلم سی زر دکهری هی کار شمشیر
عدم مین اوسسی شور الامان هو
نه کچهه چهوری نه باقی بحر و کان مین
تو لات ایک گهور پر حاتم کی ماری
محبت روز هی نام خدا هی
بسفر دمان سی هوا ور بس یکبار
برای حسن اب جلتی بیان سی
پسند خاطر حضرت هی جو بات

کیا ماکہ ستھر سو پی ر اتا وہ ولیکن ہو سیہ ردی ن اتا وہ

عجب دخت سراہی وہان کی بستی کسی صورت نہ اوس جا کہ لکا ہی

اگرچہ سبر دہانکی کو بکو ہی ولی پھر آ ب ذاہان سی کہنو ہن

کیا کرتے نہی ایک ذکور غایبا ہمیشہ جان عالم جان صاحب

رہی خان ہن سراپا لطف و احسان منور ماہ و روشن مہر رخشان

سنو حضرت سلامت تم میری بات کہ ایک مہ روی مشتاق ملاقات

کہون کیا شہرہ آفاق ہی وہ نہایت اپکی مشتاق ہی وہ

مسافت خوبی کی ہی اوسپہ اتمام سو مشہور اوسکا لب پہ ہین ہو آدم

بیان کیا کیجی اب اوسکی ہمت بصورت نہ ہی ہیرہی مرد سیرت

میتن ایسی ہی اور ایسی ذہین ہی کہ اوسکا فہم سبکی دہ نشین ہی

ہوا سباب نشاط ایسی مہیا کہان ہوتی ہ[illegible]

شعور اپنی ہی فن کا اسقدر یاد کہ جانی تان ہی اب اوسپہ شاد

کہون ہن انجمن کی اوسکی کیا بات قلاطون بہی کہی ہی یہہ طلسمات

جمال ایسا جو دیکہی دور سی ماہ فلک سی بہر لیکن کہر کی پی راہ

فروغ نرم مسند زبان کرامی کویا سراج محفل خوبان عجب کویا

جو کہیں تو تو لا بھیجنی اوسی دم — خوشی مالذ بجاد بنے کوئی دم

کہو سی بیطور ہی کر بنے ملافات — کہا حضرت نی سن ہنر ہی یہ بات

کرنیکی خوبرویون سے ذرا دید — غنیمت ہے کوئی دم دید اور دید

بھوپنی موجب ارشاد حضرت — بلا چیلی کو فرمایا کہ دولت

کسیکو کہہ اب متن کی کہر جاے — شتابی اوسکو اور احت کوئی لاے

یہہ سنکر آدم سر کارنی جا — درود دولت یہ دو بنی لا او نارا

بہرای اندرون خانہ دو ماہ — کہ ایک انسی پیدا ہنی اوسکی ہمراہ

کوئی پیدا ہوا یک تہو کرسی بارو — دو مہہ خواب عدم کی خفتگان کو

فدا ایک دری ہو اوس صنم پر — یہہ تہین انگہیلیان ہر ہر قدم پر

غرض جہری یہ انسی نہی ملاحت — نہ دیکہی سی ہو زخم دل کو راحت

اوسکی کہنچائی — فلک اینہ خوبرو سی نہ کہلاے

جہانتک غرب ہہ دو بری ہی — کہ زہرا ہی اوسکی شہری ہی

ہی سبزہ رنگ اوسکا اسقدر سبز — کہ ہوئی کلشن حسن اوسی سرسبز

زمین پر تہی قدم رکہنی کی یہہ حال — کہ ہوئی تہی دل عشاق پامال

قدم جو فرش پر تا تہا زمین پر — تو رخش ناز ہوا سیج برین پر

ادا و ناز ہے کیسے کہ دل ہو مائل — عرض آئی وہ در پہ یا بہ محفل

سلام ناز کر سکے آن بیٹھی — جبکہ کر دلمیں مثل جان بیٹھی

کہوں کیا دیکھتی ہی اوسکی صورت — ہوا حضرت کو بسمل دلمیں

یہان تک اوسکی نہی تقریر تا ختم — کہ بس باتوں ہیں یاں ہی دن رات ہو گئی

دلی نہی سانبہ جسکی دو برابر — کہ دیکھی نہی وہ حضرت کی مونہہ کو

بکایک ہو کی سنکہہ عرض بہ کی — بدیہ نہی آپ کی مشتاق بہت ہے

مجہی تنہا کہنے کا شوق مدت — سو دیکہا آج تنہا موقوف بر وقت

نہایت شاد و شاداب دلمیں ہوں میں — ہوے ہوں جسقدر خوش کیا کہوں میں

قدم بوسی مجکو آرزو تہی — سو بر آئے وہ اب جو آرزو تہی

وہ سب تقریر سنکی دلبری کی — کہا حضرت نی یوں اوسنے سنو جی

بہ خوبی جی نہادی جو کہا سب — دکہہ دیں ہیں ہو جواب

کرم اب آپکا ہے سر بجا جی — کہ ہوں شاہ حسن کا در بہ آیا جی

بہ مضمون مصرعہ شاعر کا سنکر — عجب کیا کر نوازی شہ گدا کو

شب آن بانو نہیں کروٹ اور آرام — ہوا بیدار ہر ہنگام سحر آہ

تو سر دفتر ہیں اوسکی وقت رخصت — کہا حضرت کی خدمت میں بہت

کرم کر کہن بحر کی کروبے | قدم تو میری انکھون پر ادھر کی
سخن یہ سنکر کہا جو یہ بنکر ار | کیا حضرت نی یہی انکا اقرار
یہ کہکر کہر کے دو بشرت ماہ | پی اوس رشک پریکو اپنی ہمراہ
کئی دن بعد حضرت کی جو بی رابے | کہ چلئی وان جہان اوس مہ کی ہو جائے
بکایک اوس پری کی کہر کی پی راہ | دو ہین جا پہونچی پہر تا منزل ماہ
سمجہہ کر صاحب خانہ بنکر ہم | او ہنو کی سر و قد کی اوسہ کی تعظیم
کہون کیا صاحب خانہ کی ہین بات | کیا حوکجہہ نہ تھا خی مدارات
بسی دیکہا وہان دو کلبدن تہا | غرض دو کہر تہا رشک چمن تہا
نظر وان آئی اور ابسی ہر نراد | قد موزون جی سکا رشک شمشاد
کروں کہر ہین سخن کی مشق صد سال | نہو اوسکا بیان وصف یک خال
یہ کہکر ... شم ... دور | بجا ہی کر کہون ہین شعلہ طور
یہی اوس حسن انور کا بیان ہو | جو میرا انوری بہی ہمزبان ہو
کروں پر دہین کیا تعریف اوسکی | کہ ہی اوس نازنین کا نام نجشی
عجب نجشی کہ ہی جان نجش عالم | ہوا وسپی جان نجشی دلکو ہر دم
سر و پا کا بیان کیا کیجہ یاران | کہ ہی ار غرت نوسنہ دو جہان

جو کہتی دیکھ تو سکھی دیکھا — دیکھا خواب میں ایسا نہ ویسا
خدا کا نور ہے اوسکا سراپا — سراپا نور ہے اوسکا سراپا
ہی اوسکی مری سر رشتہ جاں — در اندری خدا اندکر ہر ایک ان
جری عشاق پر اوسکی سیدھی — سودہ بنی ہی شب بلدا کو ہی
وہاں غربت میں جو دی خضر کو شام — سبا ہی اوسی بی ظلمات ہی دلم
جو لیکر شانہ تک در رشک ہتا — بنادی پیشوں کے اپنی محراب
تو سجدہ ہی کری پھر اکثر شیخ — اوسی محراب کعبہ جان کر شیخ
یہ دیکھ اوسل مانک کی ابا ہے — ہی کریا کہکشان بشام سے بنتر
کہر نہی مانک میں ایسی ہی دیپ کے — رہوں چلکی ہوئی ناری نیم شب کے
خجل بالوں کی بوسی مشک و عنبر — اوسیسی حال سنبل کا ہی ابتر
غرض دو ستر ہی در رشک پر لکھا — کری کون اوسکا پر لکھا
جو سر پر اتنی ہی اوپر دو کلنار — جدا صر موجوں اوسیاوں نوار
کہ جوں زیر شفق گردوں پہ باران — رنگ ابر سیہ ہو دی نمایاں
گندھی چوٹی کہ جوری ہی بابن اوج — کہ کالی ناگنی سے جوں لہرائی ہی موج
ولیکن اوسکا یہ کبلا وصف لیکا — وہ کو حسن کی چوٹی سے کریا

نہ کبھو مکر و دست شانہ زدن یاد ہی — کہ ہی چوٹی پر بھی ہاتھ اوسکا

جو جوڑا بندھے لی بالوں کا دو ماہ — پڑی مقدی ہزاروں دلمیں ماکاہ

پسینا اب ہوا اسوقت بارد — پس عرق شبہ جون ابر سیہ ہو

جو ٹک بہر شبہ جھوڑی دو طرار — تو بادی نازبانہ توسن ناز

دل صد چاک ہو دھیان اوسکا — کہ ہو شانہ کسی عنوان اوسکا

جو جھوڑی زلف پر اپنی بدخ — تو جون ماکن ڈسین دلکو دو ہردم

کہان ماکن کہان دو اوسکی گیسو — کہ جون مار سیہ ہی اوسکا ہر مو

دو زلف اوسکی ہر جگہ نظر آئے — دو لڑی زلف کے سبھی دلمیں ہے ائی

ازل کی ماعبان کا ہی عجب کھیل — ٹکالی سر دسی سنبل کی اب بیل

جبین اوسکی ہے از ماہ فلک ہی — کہ اسمیں مہر سی افزون چمک ہی

کہی جو رسم [illegible] را — تو کویا چاند پر دیکھی دو تا را

کوئی حد نہیں ذاتہ اوسکا — کہ ہی ذاتی غلام بیک ماہ اوسکا

اوسی اسوا سطی ہے سی سرشتہ — کہ ہی اوسمیں تکلف سے تکلف ہی

کہی وصف اوسکا کیا ہے ہمت پست — کہ ہی ذو دست قدرت کی کفدست

صفائی جس ہے کچھ بر بخت بندی — ہی پیشانی ظاہر سر بلندی

چین پر نقطہ اوسکی ابروؤں کا — کروں تجھی بیان اصول سخن کیا

مصور بی جو دیکھی جا ہے تمالی — دو خط ہے برابر کھینچ ہے والی

جو تیغ ان ابروؤں کی کبھی تحریر — بنے خنجر کمان و دل شکار شمشیر

کمان توس اونہیں کہتا ہی انصاف — ولیکن دونوں خنجر ہیں جانباز

دلی توس فتح کو چرخ کردان — کہی ہی ابروؤں برابر اسکو فرمان

جو تک اون ابروؤں کو دیکھ ہا — ہلال ابر بے تمیز ہے فی الحال

کہ شاعر مجکو دیں تشبیہ ہلال — ہے نو کو ہی پر کیا اونسی نسبت

ہے نو اوا بر و پر فلک سے — کہاں اونسی جو اونکی کامک سے

دو ابرو ہیں جو ہی ایک نقطہ خال — معنی ایک تیسرا اوسکی مجکو فی الحال

جو سیدھا کر کی اوسکی خط کو پڑھی — تو ایک پر معنی ہیں آتی ہی ایک ری

دو ابرو دیکھنے کر جانی ہی ہوش — کہاں ہیں کان

دو گوشہ اوسکی جانب لالہ غرنگل — مرایغ کل ہو جسکو دیکھے بلبل

دلی دون کل سی نسبت انکو کیونکر — کہ ہیں دو گوشی شنوا اور دو ہی کمر

سنو ایسی ہر از کو ہم ہیں دو کان — مقابل جو صدف کو کیا ہی امکان

صدف جو نشین بحر ہی آہ — ہیں اوسکی وجہ سی ہوں غیب اگاہ

بہہ اون کانون کا ہی اوسکو خیال آب — کہ ہی نت عرق آب انفعال آب

کسی کی نہ اوسکو دون ہیں کیونکہ نسبت — کہ اوسکی کان ہیں کان ملاحت

نہیں اب نہر نہری جاتی ہی خورکی — بھلی کا نہیں دیکہہ اوسکی مرکے

سواوس مرکی کی ہر سو موتی ایسی — ستارے کی ماوی ہوں کہرو جیسی

کہاں پہول اوسکی کلیاں ہی ایسا — کہاں وہ سی کول نکلا ہے کویا

اوکہراوی ابہی دیکہہ اوسکا بالا — اگرچہ ماہ کو دیکہی نہ ہالا

نہیں ہالہ اوسکی غم ہیں ہی ماہ — ہمیشہ خضاب ہیں ہے ماہ

جلوس ہر فن کی کان اپنی ہیں دلا — مہ بالا کیون نہ دیوے سکو بالا

وہ بحر حسن کا اب ہی حباب — ہی نت ایک ماہی حسن اوسمیں غباب

نور کوش اوسکا تہا ایسی چمک پر — چمکی صبح کا تارا فلک پر

دلی ایسی کب ہے اوسکو — کسی عاشق کا دل لٹکی ہی یارو

وہ جا بی بہاسے کیجو باور — کہ جیسی ہو صدف ہیں ایک گوہر

ہوا شک اس دیدہ گریان کا دُر — ہوا روون یاد کر اون کان کا دُر

نہی نرگس سی کر میری قسم ہو — نوازون اوسکی خوبی کچہہ رقم ہو

دلی نرگس کو نسبت اوسی کیا ہی — کہ جادو ہی اور جسکون بلا ہی

بی او نکی انکہ نرگس چشم حیران ... کہ جین دو انکہیان چشم غزالان

سیہ ہی اور سفیدی شب دل افروز ... بہم یکجا نظر اتی ہے شب و روز

بلا ہی سحر مردم چشم پر سوز ... کہ پیدا ہو دی ظلمات سی نور

سیہ ہو انکہ مین سحر جی بی ہی سی ... کہ ہو کیفی بیان اوسکی کئی سی

ہی اوسکی دو رہی مین حسنی ہی بی ہوش ... پہرے ہی مخنت بحالت مدہوش

دو ہی مہ مست اور ریحان مین خنجر ... پہلا اب خون مردم ہوئی گہو کر

ہوئی کو ست زنشین سر سے ہشیار ... کہ ہی پہان ہاتہہ مین کیفی کی ہتیار

نلپہ کا نک جو وہ پہلا سنپا ہین ... جدھر پہینی ہیلن و و عین بس بولین

اگر غمزہ لگایا بسکر تیر چہوڑین ... تو پہر مرگ و قضا ہی منہہ کو موڑین

دعا میری یہ ہی شام و سحر کی ... نہو بد رب نظر اونکو نظر کی

کبہی او نکی اشارہ ہی دو ہی بات ... بہ ہی جو حلقہ ا

غرض دو نرگس چشم ایسی ہین جو خونخوار ... کہ ہین ہین خون عاشق دمبدم سو بار

ایسی ہلوائی خون مردمان ہو ... توجہ بینی نہ ازنکی درمیان ہو

وہ بینی ایسی اوس رخ پر ہی بارد ... کہ برگ گل پہ غنچہ گل کا جون ہو

غلط سے چہرہ اوسکا گلستان ہی ... دو سینی جند غنچہ درمیان ہی

بہی

بہت سو بھی مجہی کو لکہنہ یہ صورت — کہ اوس نوں کا سبے خسپ غنیمت

بلکہ شیشین عنبرین خورش نشینی — نہ بھی عنبران سسے نہ ملے بہی

ہمر مجہی پوچہو تو سو جاب ہے مطلب — سو والا یا حسین اب انگشت نالب

دو نچہو نکی پہرک اب یک کو دی جین — دل عاشق بنکے دو دکہری جینی یا جین

ادہر اوسکی ننہ کا جی حلقۂ زنخ بہ جوں اہ — کہ جیسے ہالہ کی اندر جدا ماہ

دستہا لکہیہ گمر دولت کا ایک اد — ہو کی نتہ حلقہ در اوسکا اگر

تمنا ہین ادہیکی [illegible] نسبی — ہری یا جین دیدۂ عاشق ہین خلقی

جوں اوسکی ہیں ایسی بیازہی شاری — کہ جوں آجا ہین مالہ ہین سناری

سناری ہی ہین اہد طرہ ہی نیک — کہ جنی بارہ مہر او تمین ہی ایک

ہوا زر اخی جین خاطر گداز اب — کہ تا ننہ ہو کی ہیہ نجوں اوسکی تالب

نہین [illegible] لعل ہیش قیمت — ولی لب لعل ہین ہی ایسی رنگت

دو نن لب غنچہ گو لب نکہہ یا سنگ — نہین ہی رنگ لعل اوس لب کی یاسنگ

کہان غنچہ کہان اوس ماہ کی لب — دو لب ہین حسن و خوبی سی لبالب

جہان ہین شور سنکر اوسکی لب کا — گیا جپ سرخ چہارم پر مسیحا

جو لب اخگر صفت اوس ماہ کا ہی — اوس ہین در دسنو آب بقا ہی

جیون بال ترنگ باکس پاکہ جیبا ۔ کہی جی ناب باتش جیو انہا

ہو جس لب کی تنین شہد و شکر لاج ۔ ورونذ ا کو وی شکر کی ہو تاج

بہسا او بہن جی چمک اوس آب ردار ۔ کہا ادنسی برق کو جیسی تہ وار

بسبی لب کرود دکھاوی ۔ ہمن ضرایا کو خم سی بہول جاوی

نشکی دیا کہ جب سبیاش جو ۔ وہی جن یتا غنچہ بسان کر سو ریان جو

جہن بن کھڑ بات اوسکی چلی ہی ۔ تو بہر جہر ایک گل کو سکلی ہی

دہن کبہی نشان سنی ہو ہمن خاموشی ۔ کہ او بہکی زبان جیسے سر سبز پوشی

نہ نخ اوسکا ہی باغ حسن کا سیب ۔ ہوی جی اوسکی ذرا کہ ہی کہا تا سیب

نہی ہر دند ہو نشان ۔ کہ خزان حسن کا ہی جو ہمکہ ناتی

جو اوچہ یوسف دل کم عزیزان ۔ وہ بہیا چاہ زنخ کا بہ اوسکی نہان

نہیں ہر دو چاہ چشمہ حسن کا ہی ۔ ہوہن یہی چشمہ کو آب بقا ہی

اوہی گمیغب سی خوبی او سکی ورنی ۔ فقط یہ حسن کی تفصیل غمز دلی

وو گردن کر دن صنعا ہی یا دو ۔ کہری جم گردن گردون کشان کہ

صفائی اوسکی بون بیری دکہاتا ۔ صراحی بن کی جون خود صبح اتی

نمایان رنگ بان تبون اوسکی گلی ۔ کہ جیسی انک کو هر کی تلی سی

اکبر کہ لاکھ جنکی ہیلی سے ہے — کلی کی کار ہے جنا کے کالے سے ہے
کلی کی کچھ فقط موتے نہیں ہار — بڑا ہی اب کلی اگر چنبیلی ہار ہے
چنیلی ہار اب نہیں ہیں پارہ دل — کہ رہتی ہیں کلیں نت جا بجا مل
ذرا ناز دکا دیکھو کیا ہرن ہی — کہ ہر ناز و پہ اوسکی نوز تن ہی
ہی اوسکا عزت کلزار ساعد — کہ ہی شاخ کل ہی خار ساعد
سنی جو ٹک مزاک اوسکی ہمی — رکھیں کل کی نکل ایسی ہیں غنچی
ملایم یہاں تلک ہی دو کلائی — کہ جسنی آب رک کل ہی بہائی
بدا دسمن علف زرین بڑا ہی — کہ کہتی ہیں اسی خاطر کڑا ہی
کلائی چوڑ ہونسی سب بھرے سے — چھڑی ہی پھول کی لیکن ہری ہی
جو زیور اوسکی کلائی میں پڑا ہی — چھلا نکری کا نام اوسکو ملا ہی
کفت اوسکو بھی خورشید بھائی — شعاع اوسکی رکوں پر صدقی ہو جائے
کہوں اوصاف کیا رشک چمن کی — سراسکت ہر اوس کلبدن کی
خدا کا زنگ تہا اب ہو ہویدا — کہ جون غنچہ ہوں شاخ کلی پیدا
بہار سیدہ پشت دود پہلو — کہوں کیا رشک کلشن ہیں دو کلرو
یہی اب چار سو رہتی ہی مکرر — کہ باغ حسن کی ہیں یہہ چمن چار

کہو جو کچھ کہ ہین ... سب ہین نشان معنی

کسی نے یاد کا کر کے بہانا ۔ رکھا ہی وہان تب اوت بیچ ...

کہ جیسی لگتی ہین وہ نیاری نیاری ۔ کہ دیکھی سب سے ہو دلکو بیقراری

یہ ہی لطف اور صفا اب جسکی کمر کا ۔ تو دلکو تھام کرنا تون سی رہ جای

کمری ہی قصد و پیدا اب جسم پی نور ۔ اصم جا ہی کہ جسنی اون کا ہند کو دور

لگی ہی دہکدہکی چہاتی پہ اچہ ۔ کہ چہاتی سی لگا آکیو تا سمبوج

اب اوس موی میان کا کیا بیان ہو ۔ بیان تب ہو جو کچہ بہی درمیان ہو

قیاس اب کرکی سمجہی وہم نشان ۔ کسی عاشق کی ہی یا بدرک جان

دلی کیا کہی اوسکا وصف یارو ۔ عدم کی بات ہی معلوم کسکو

اب آگی کیا کرون تحریر و تقریر ۔ کہ ہی دست حیا میرا گلوگیر

مگر اوسکی سرین کو دیکہ شیرین ۔ کہی بعض ہر نشکر دو ٹکی شیرین

کہیں رانو کی جو دیکہی صفائی ۔ کی کا سکری ہی مشکو ائی

کہ رانو اوسکا ہی گنجینہ حسن ۔ ہو حیران دیکہ اوسی اشیہ حسن

سنی ... رکہا اوسکا بیری ۔ اوسبی دو بعض ہو منتہی قدر انکو

رکہی ہی معجزہ اب ہی دو ساق ۔ قضائی ہو سوی ہی جسکا مشتاق

بالیون

لکھیوں کیا وصف تیرے پاکباراں
رہے یہ کب ہی دست فہم کو داں

لکھا ہی چشم اوس صاحب حیا کی
ہوئی ہی آب عاشق تشنہ لب کی

بیاں کب ہو سکی زلف کف پا
جگر خوں کر دیا اوسنی حنا کا

قد موسی کی جی دوار زر بن
جو دو باجے مرجان لہو بن

کف پا دنکی ایسی چھبی لال
کیا ہی خون ابہی کو یاکہ پامال

کہ زین فندق سی کیا اکثت یاسمن
نہیں دیکھا کسی نی موکہ اسیمن

سر و پا کا بیان سب کچھ کیا ہی
جو کچھ دیکھا تہا اوسمیں سب کیا ہی

سراپا کی یہی تاریخ نکلی
ہوا ہی دیکھ لو اوصاف بخشی

نصف اوسکا کہوں تو خوبی چمن کی
ہزاروں کیا کہوں اوس گلبدنکی

پھری کر دش کل پر بانچل
چبھی جوں خار پاؤں ترک کل

کہ اوسکا کہوں تو اب رشک چمن ہو
خراماں اوسنی جو دو گلبدن ہو

جو دیکھی نوز شر کی دہان سی بلبل
کہ ہر یک نقش پا ہی صورت گل

سراپا ہی دو جسی غرق زیور
نہ جانکیں اسقدر کر دوں یہ اختصر

ہمہ پوشاک اوسکی سی شرائی برف
جو بیدانہو کی پہر جب جائی برف

بیان کب ہو دی وصف قد و قامت
قیامت ہی قیامت ہی قیامت

خرام ناز کیا کہوں اوس بت کا — کہ تہا ہر ایک قدم پر جسر جرم یا
وہ ہر ایک موج کو کرتی تہی پامال — ہوا کی موج کو کرتی تہی پامال
سمندر تہی بہ سنگر شور اوسکا — بلی جادی ہے یہاں کی موج دریا
کہوں کیا کشکو کو تہا بہ اندام — کہ تہا ہر یک سخن میں غنچہ دنداں
بہ ناممکن تہی وصف کیا کہی تصویر — کہ کو یا ہی سراپا شکل تصویر
کروں میں تا کہی اوصاف اوسکا — کہ دور از فہم ہی اوصاف اوسکا
اگر بہ داستان ہی داستا نمیں — غرض دیکہا اوسی ہی اوس مکانمیں
دو کمر بہ دل دہی کی تہی سزاوار — بہ حضرت کو تہا اوسی سر دکار
اوہیں تہا جبہ مبلغ طبلت — اوسی سی کہ رہی تہی بات حضرت
اوسی دیکہی تہی ارام راحت — کہ ہی مشہور اوسکا نام راحت
زلبس راحت ہی کی دلکو جو تہی چاہ — کیا حضرت نی عمدا اوسی اکراہ
طلب کرتی لکی پانی جو حضرت — وہی لاہجہ ہوئی تہی جسی نفرت
پلائی جب لکی بہ دو غیرت خرد — کیا حضرت نی وان اوسی قصد
مکرر کر بہ لائی جام دو ماہ — ہوا اکراہ بر اوپر اوسکو اکراہ
تہا اکراہ جو اوسی سزاوار — تہو دو انکار تہا در پردہ اقرار

کیا معلوم جو لوٹے وہ اگر آہ — ہوئی مدت سے جا ہی مجھ آہ
بجز یکبی اور سے ہے نا مہربانی — نجالت سے ہوئی وہ پانی پانی
بجا یک ایسی ہی چتون بنا ہے — کہ دل پر کر گئے وہ دلربائی
توجہ کی منتہی حضرت نبی مطلق — تو ہی جوشن ہیں بس غیرت حق
غرض تھا جسقدر پانی سبی اگراہ — دو چشماں دلکو در بردہ ہوئی چاہ
دلی بیمدائی حضرت کہر کو یکبار — سبھوں سے کر گی پہرانیکا اقرار
کیی وعدی پہ جو بعد از بدوت روز — تو نا کہہ لک کیا شب جگ روز
ادب سے صاحب خانہ نی آکر — سلام اونکو کیا سر کو جھکا کر
کہا بعد از سلام اوسنے کہ حضرت — کہو نوکا ہیں کچھ بخشے ذرا خت
لہذا دانیا ہی مدت سے میرا — کریں یہہ سامنے حضرت کی بھرا
تو پھر حضرت نی فرمایا یہہ سنکر — بو ہیں مرضی تمہاری ہی تو بہتر
بہر اوسنے موجب فرمان عالی — برای رقص ایک جاکہہ کی خالی
بچھایا فرش اس صاحب نوا نے — فجل ہو دیکہہ کر جگو شب ماہ
کہ رشک چاند نی پھر جا ندنی تھی — یہہ از مہر اوسپہ ایک مسند بچھی تھی
رکہی ایک شمع لاکر اسپی جا آہ — کہ کل ہو دیکہہ جگو مشعل ماہ

غرض وہاں لاکی حضرت کو بتایا | اور اوسس رشک پر یکو بھی بلایا
تو ناکہہ آ سبے وہاں دو غریب ماہ | اور اوسکی ہنی بھن راحت بھی ہمراہ
کہی پھر صاحب خانہ نی یہہ بات | بھی غم مجکو اب رہنا ہی دن رات
کہ صورت اور سیرت اوسکی ہی خوب | ولی کم شہر نی سبی ہی محبوب
تو یہہ جسنی بھی راحت یہہ حضرت | کرو اوسپر بھی تا ہو اوسکی شہرت
جو اوسپر آپ کا اشفاق ہووی | ابھی یہہ شہرہ آفاق ہووی
رکھو اپنے سدا اس پر توجہہ | کرو پھر خدا اوسپر توجہہ
سوال اوسکا جو حضرت نی سنا یہہ | تو پھر سنکر جواب اوسکو دیا یہہ
جو ہوں ہم اپنی مکان تمن رسوا | تو شاید اسکا بھی ہو جائی شہرا
ولی رسوائی سبی کب مجکو ہی عار | غضب یہہ ہی کہ تو بھی ہو کی بیزار
نجھی اتا ہمارا بار ہو کا | اور تنہا نا بھانسی پھر دشوار ہو کا
نجھی اب جسقدر ہی ہمسی الفت | زیادہ اسسی بھی ہو کی عداوت
پھر اوس صحبت سی تو بیزار ہو کی | سبری صورت سی تو بیزار ہو کی
خیالیکی بایسا و اشارا | کہ حضرت کیجئی یہاں سی کذارا
قیاس اب جا بھی ہی یہہ تجکو دل سا | کمان بد سی کذر تیکی خیالات

یہہ سنکر صاحب خانہ نی تقریر — کہا حضرت نہین ہمکو نبھی یہ سیر

جو تم سیہ خیال ہو کر رہو نکی — خدا سی کہانہ اپنی ہاتھ ڈور نکی

جہہ سمجھہ مت کہی ہاتھ نچہہ واری — کہ جان اور دل سی ہمکو ہو تمہاری

رہو خیمہ ہی مجکو اور ہار اوت — جو تم یہان آئی ہو میری سعادت

جو حرف کرم کہہ مونہہ سی نکلجای — زبان میری بزمک شمع جل جای

خیال اب یہانہ ہرگز دلمین تم لاؤ — یہہ گھر ہی آپکا یہان شوق سی آؤ

یہہ کہکر پھر اوسی مہرباں کو — شتابی اب تو مجیکو کہڑی ہو

طبیعت اوسکی جو کانی یہ ائی — کہون کیا عالم نغمہ سرائی

یہان اوسکی زبان سی جانسی نکلا — فلک بردیدہ زد ہرا ہوا تر

نہی ہرا لکہتان اس انداز کی ساتہہ — چلا جاتا تہا جی اواز کی ساتہہ

کہون کر لحن داؤد بے بجا ہی — کہ ہرا ہن کو موم اوسنی کیا ہی

نہین کر راست کہتا ہون یہہ مذکور — تو کیون غل کر رہی نہی نار طنبور

یہہ کیفیت دکہائی اوس صنم نی — کہی دل کہول نالی زیر و بم نی

سنی کر سان شرکی تان کا جہل — عجب کیا ہر سی یہی جای بیہل

یہہ علم اب اوسکو موسقی کا ہی یاد — جو ہوئی دیر تا تو کرنی استاد

جو علم موسیقی کی جس فن سے ماہر — حواکمر نی جس سے نفسِ ناطق حاضر
پہر بن جس تو کروں کی طرح حمراہ — اوسی پر می ہو ایک کسبی کی تنخواہ
سرود ایسا کہوں کیا رقص کی بات — بیان کیسے ہو سکی مجسی دو مرکات
کہ مرغ روح بسمل کہکہر تکی — اوڑ دل صد چاک سی کر تا تہا پرواز
جو کہو کہت تھی رع اوسکا تک سان جو — تو کو یا مہر زیر آسمان جو
اوا ہو کر سی ایسی نہی لکاتی — کہ تہا اوسکو دیکہ حیران نفس خالی
غرض لکتی نہی تہو کر اس اوا سی — کہان محشر تہا کہکہر تکی صد آسی
یہ وقت رقص سمجہی جو ہو ماہر — جہا اوسکی بہاؤ بتلانی سی ظاہر
خریداروں کو کہتی ہی کہ اب جاؤ — متاع حسن کا ہی کہہ بہاؤ
لچکتا ہاتہہ کا کیا کہیے بارو — یہ لعرش شاخ گلکی ہو نچی اوسکو
کہو جا جو تہا بالائی سر ہاتہہ — تو پھر دیکہی نہی خود اوسکی نظر ہاتہہ
یہ بی نابی نہی دلکو اوسکی ہی اہ — کہ سینہ ہاتہہ سی پیٹی دو ما ہ
کیہو کر دس میں یوں انا تہا درمان — کہ اوس پر کردس کہ دوں ہو قربان
جو دیکہی اوسکی سنکت آکی بارو — تو اندر کا لکہا راز بہی محفل ہو
لب اوس قصہ کا بہانسی یوں بیان ہی — سنو بارو عجایب داستان ہی